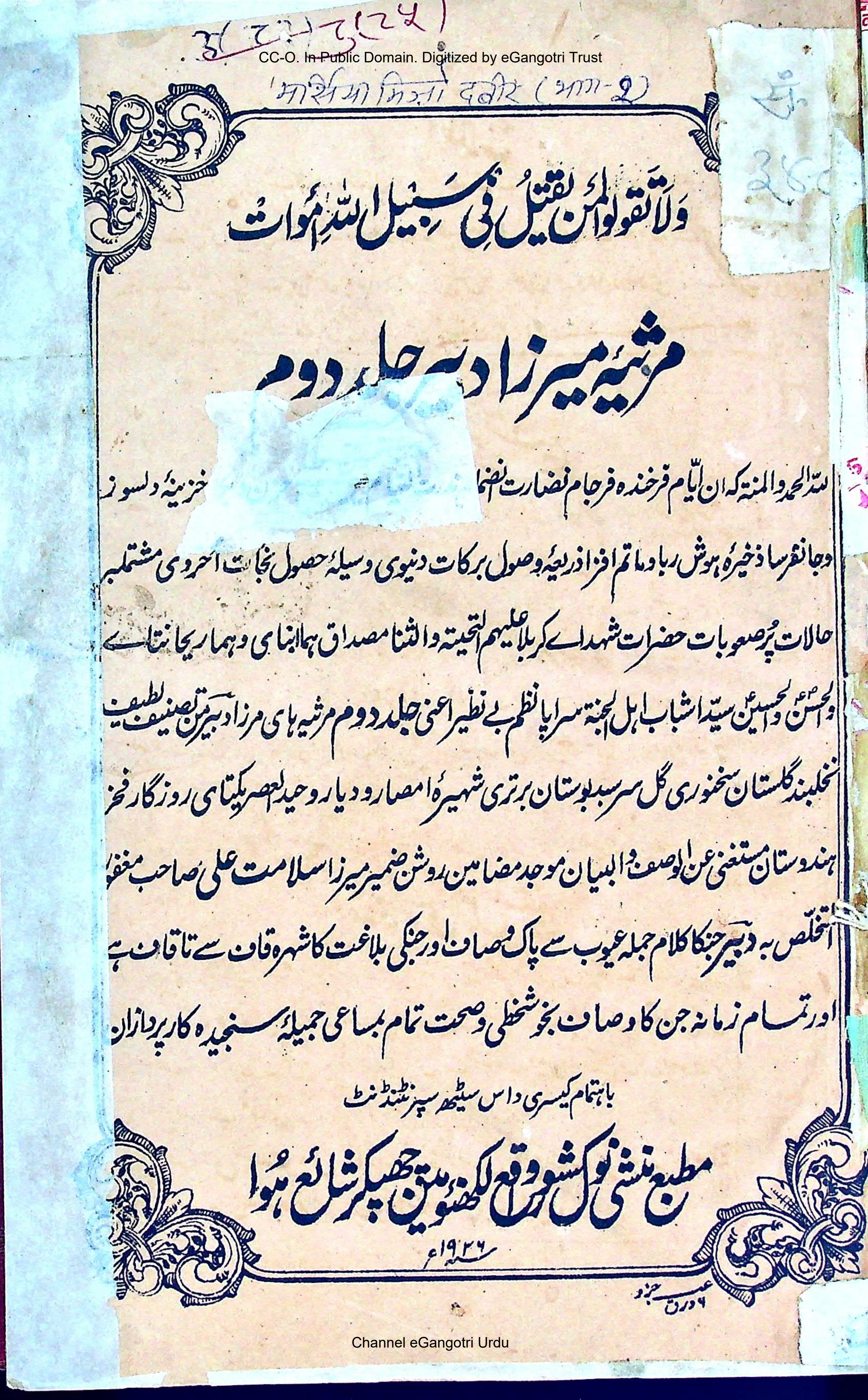


ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات

مرثیہ میرزا دبیر جلد دوم

للہ الحمد والمنۃ کہ ان ایام فرخندہ فرجام نضارت نضمام [illegible] خزینۂ دلسوز
وجانفرسا ذخیرۂ ہوش ربا وماتم افزا ذریعۂ وصول برکات دنیوی وسیلۂ حصول نجات اخروی مشتملبر
حالات پرصعوبات حضرات شہدائے کربلا علیہم التحیۃ والثنا مصداق ہما ابنای وہما ریحانتاے
الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنۃ سراپا نظم بے نظیر اعنی جلد دوم مرثیہ ہای مرزا دبیر من تصنیف لطیف
نخلبند گلستان سخنوری گل سرسبد بوستان برتری شہیرۂ امصار و دیار وحید العصر یکتای روزگار فخر
ہندوستان مستغنی عن الوصف والبیان موجد مضامین روشن ضمیر میرزا سلامت علی صاحب مغفور
المتخلص بہ دبیر جنکا کلام جملہ عیوب سے پاک وصاف اور جنکی بلاغت کا شہرہ قاف سے تا قاف ہے
اور تمام زمانہ جن کا وصاف بخوشخطی وصحت تمام بمساعی جمیلۂ سنجیدہ کارپردازان

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپکر شائع ہوا

۱۹۳۶ء

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلۂ وار فروخت کے لئے موجود ہے جس کی فہرست مطول ہر ایک شائق کو
چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے معائنہ وملاحظہ سے شائقین صلی حالات کتب کے معلوم فرماسکتے ہین قیمت
اس کتاب کے ٹیٹل پیچ کے تین صفحہ جو سادہ ہین اُنمین بعض کتب علم فقہ وغیرہ عربی اُردو فارسی مذہب امامیہ کی درج
کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی

نام کتاب

[illegible] اہل تشیع

مختصر النافع - اس مین فقہ [illegible] امامیہ کے تمام ضروری مسائل کا بیان ہے از علامہ ابو القاسم جعفر ابن الحسن جن کی دیگر علوم وفنون مین بھی بہت سی کتابین یادگار رہین۔

زاد المعاد مترجم - معہ فتاوائے حجت الاسلام - اس کے حاشیہ پر دعاے جوشنین اور بین السطور مین فارسی ترجمہ درج ہے۔ از علامہ محمد باقر مجلسی اس کی تمام عبارت معرّب ہے۔

زین المتقیین - اوراد واذکار واحکام وشرع مذہب اثنا عشری مین نہایت معتبر ہے اس مین بہت سے مسائل بطور سوال جواب درج ہین تمام مسائل فقہیہ آداب نماز وحج وغیرہ کا بیان نہایت واضح طور پر کیا گیا ہے۔

مجموعۂ دعاے جوشن صغیر وکبیر - مع درود طوسی مترجم از خواجہ نصیر الدین طوسی۔

فقہ فارسی اہل تشیع

ترجمہ شرایع الاسلام موسوم بہ جامع الرضوی فقہ اثنا عشری مین یہ کتاب مشہور اور داخل درس ہے جملہ حلال وحرام کے مسائل کا بیان ہے اصل کتاب شیخ ابو قاسم جعفر بن الحسن کی تصنیف سے عربی مین تھی مگر چونکہ ہر کوئی اس سے مستفید نہین ہوسکتا تھا لہذا مولانا عبد الغنی صاحب کشمیری نے اس کو فارسی مین ترجمہ کیا۔

جامع عباسی بست بابی - تمام مسائل فقہ امامیہ کی جامع کتاب ہی - حاشیہ پر ترجمہ الصلوٰۃ وغیرہ چڑھے ہوے ہین مصنفہ خاتم المجتہدین شیخ الاسلام مولانا بہاء الدین۔



بہ عون رب العالمین و انس و جان فضل خلاق زمین و زمان سے

مخزن نوحہ حسین شفیع شیعیان شبیر جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین مقبول ہر صغیر و کبیر

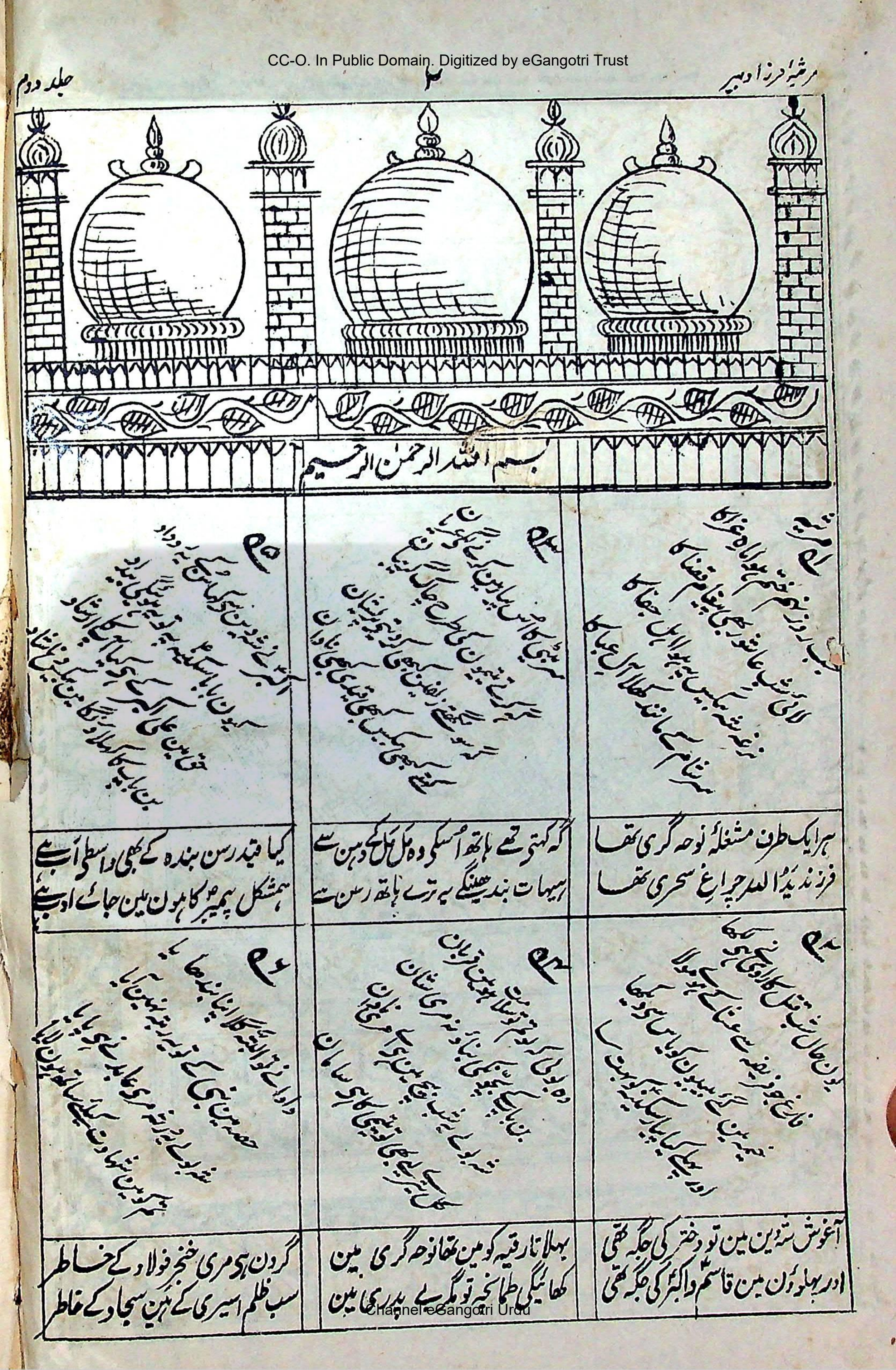
مجموعہ

مرثیہ ہائے میرزا دبیر

جلد دوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین قدوۃ الشعراء مقبول بارگاہ قدیر میرزا سلامت علی مغفور متخلص بہ دبیر لکھنوی بار چہارم

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپکر شائع ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱

[illegible]

ہر ایک طرف مشغلۂ نوحہ گری تھا
فرزند یداللہ چراغِ سحری تھا

۲

[illegible]

گہ کہتی تھے ہاتھ اُسکی وہ مل مل کے دہن سے
ہیہات بندھینگے یہ ترے ہاتھ رسن سے

۳

[illegible]

کیا قیدِ رسن بندہ کے بھی واسطے اب ہے
ہمشکل پیمبر کا ہوں یہ جائے ادب ہے

۴

[illegible]

آغوش شہ دین میں تو دختر کی جگہ تھی
اور پہلوؤں میں قاسم و اکبر کی جگہ تھی

۵

[illegible]

بہلاتا رقیہ کو میں تھا نوحہ گری میں
کھائیگی طمانچہ تو مگر بے پدری میں

۶

[illegible]

گردن ہے مری خنجر فولاد کے خاطر
سب ظلم اسیری کے ہیں سجاد کے خاطر

[illegible]

رو کر کہا یہ پیاس کے ہیں رنج و قلق میں
ارشاد ہی کیا ہے ترے فرزند کے حق میں

[illegible]

اب مرتبہ وان دونوں کا شاہِ مدنی ہے
اکبر جو حسینی ہے تو قاسم حسنی ہے

[illegible]

غلہ جو مرے خیمہ میں ہے آہ جلے گا
فاقہ شکنی کے لیے وہ تم کو ملے گا

[illegible]

اولاد پہ اپنی تو یہ اکرام و عطا ہے
بن باپ کے بیٹے کے لیے دینے کو کیا ہے

[illegible]

پامال بدن ایسا ترا ہوگا ستم سے
ٹکڑے ترے لاشے کے نہیں اٹھیں گے ہم سے

[illegible]

لو ملک امامت کی امیری بھی مبارک
زندان بھی یتیمی بھی اسیری بھی مبارک

[illegible]

اب خلد کی جاگیر تجھے دیتے ہو عمو
یا زیورِ زنجیر تجھے دیتے ہو عمو

[illegible]

زندان کی آفات ہی اور نوحہ گری ہے
بے پردگی و بیکسی و دربدری ہے

[illegible]

عہدہ جو مرے واسطے تجویز کیا ہے
کچھ آپ نے بیمار سے بھی پوچھ لیا ہے

حال اپنا یہ ہے گر گئے نہ بستر سے اُٹھینگے
پوچھا انہنے بھلا اک تن لاغر سے اُٹھینگے

سنے پیار ہے فرزند کا نے سوتے ہیں عباسؑ
سر ننگے کھڑے ردولفلاک ئے ہیں عباسؑ

تھا آب رواں بند جو اس فوج خدا پر
لوگوں نے تیمم کیا بس خاک شفا پر

جو نیزہ میں آہن ہو وہی تیر میں آہن
جو تیغ میں آہن وہی زنجیر میں آہن

شہ نے کہا فضہ کہو کیا کرتے ہیں عباسؑ
وہ بولی کہ مرشکی دعا کرتے ہیں عباسؑ

تو قیر شہادت کی بہتر پہ ہوئی ختم
آغاز ہوئی حر سے اور اصغر پہ ہوئی ختم

کہتے ہیں کہ سر نذر شہنشاہ امم ہے
اک عہد ہے اب قول ہے اور ایک قسم ہے

میدان میں کفار علم کھول رہے ہیں
لو صبح ہوئی مرغ سحر بول رہے ہیں

نہ بھوک سے نہ پیاس سے نہ ظلم و ستم سے
آخر ہوئے شہ اکبر و عباس کے غم سے



شہ پونچھتے تھے خون ہر اک زخم بدن سے
گہ غش مین لہو ڈالتے تھے اپنے دہن سے

شمشیر نے کی عرض جو حکمِ شہِ دین ہو
اک ضرب مین یہ فوج نہ گردون نہ زمین ہو

بس لڑ چکا اب میرے نواسے کو بلالے
مظلوم کو مجروح کو پیاسے کو بلالے

وہ کہتی تھی اللہ نہ لیجائے وطن مین
ہمشیر کو پہلو ہو نصیب آپکا رن مین

کیا زورِ مرے شیر کا دکھلاؤگے سب کو
لو کھینچ لو شمشیر کو منظور ہے رب کو

ہر چند بہادر مرے بابا بھی بڑے تھے
پیاسے کبھی چو بیس پہر کے نہ لڑے تھے

اک جنگ شہ کرب و بلا کی نہین دیکھی
مظلومی تری دیکھی لڑائی نہین دیکھی

گو تیغ بھی شعلہ تھی مگر آب بھی کیا تھی
کیا معجزہ تھا آتش و آب ایک ہی جا تھی

لڑنے سے نقاہت ہوئی فی الفور زیادہ
زخمی جو ہوئے پیاس ہوئی اور زیادہ

[illegible]

جنبش ہی نہ تھی نطق امام دو جہان کو
طاقت یہ کہان پھیرین جو مونٹھ پہ زبان کو

[illegible]

خالق سے جدا یہ تھا نہ حق اس سے جدا تھا
پر فرق یہی تھا کہ یہ بندہ وہ خدا تھا

[illegible]

کیا رتبہ ہے یہ بخشش امت کی طلب کا
جو کچھ مری قدرت مین ہی مالک ہے تو سب کا

[illegible]

عل تھا کہ بڑی پیاس ہے شاہ شہدا کو
شبیرؑ زبان سوکھی دکھاتی ہین خدا کو

[illegible]

خالق کے سوا دھیان کسی کا نہ رہا تھا
فرزند پیمبر ہمہ تن محو خدا تھا

[illegible]

ٹپکانے لگے قطرے پر دبال سے رن مین
شاید کہ کوئی بوند گرے شہ کے دہن مین

[illegible]

کچھ ادھو خواہش ہو مہیا کرون شبیرؑ
تیرے لئے دنیا نئی پیدا کرون شبیرؑ

[illegible]

بیواسطہ قربان خدا ہوتا ہی شبیرؑ
اور نیت خالق سے فدا ہوتا ہی شبیرؑ

[illegible]

جز زخم غذا اب مری دنیا مین نہین ہے
پانی مری خاطر کسی دریا مین نہین ہے

۱۴۵

ہچکی [illegible] سندہ وہ کمال [illegible]
اور جان کسی [illegible] پیاس [illegible]
جلا [illegible] دل [illegible] لب [illegible]
پیاری [illegible]

اسطرح تڑپتا وہ محمدؐ کا خلف تھا
گہ داہنی جانب تھا کبھی بائین طرف تھا

۱۴۶

مظلوم نے [illegible] آسمان پہ [illegible] آکر سنا
وا [illegible] ہین [illegible] آکر [illegible]
اور [illegible] اسد [illegible]
نانا [illegible] بابا [illegible] آیا

غش داہنی جانب مرے پہلو مین نبیؐ ہین
اور بائین طرف خاک پہ بیہوش علیؑ ہین

۱۴۷

مولا نے دو عالم [illegible] زینب [illegible]
وان فاطمہ زہرا کا [illegible] اور [illegible]
زینب کا [illegible]
اور [illegible] کا وہ [illegible]

اُسوقت دو عاشق ملے مولا کی گلے سے
خنجر بھی ملا مان بھی ملی آکے گلے سے

۱۴۸

[illegible]

نی سینے پہ مین ہون نہ تہ تیغ گلا ہے
بیتاب ابھی سے پسر شیر خدا ہے

۱۴۹

[illegible]

اس سمت لپٹتا ہون پیمبرؐ کے گلے سے
جاتا ہون اُدھر ملنے کو حیدرؑ کے گلے سے

۱۵۰

[illegible]

ماتھے پہ ملون خون حسینؑ ابن علیؑ کا
اب عرش ہلا دون مین جناب احمدی [illegible]

۱۵۱

[illegible]

الزام شجاؤنکا ہی اسد دم شہ دین پر
حیدرؑ کے پسر ہو کے تڑپتے ہو زمین پر

۱۵۲

[illegible]

ہٹ جا تجھے تعزیہ ندے بیٹی نبیؐ کی
تھم اتنا کہ دیدار مین قسم روح علیؑ کی

۱۵۳

[illegible]

زہراؑ نے ملا خون پسر کا جو جبین پر
بس ماتم شبیر ہوا عرش بریں پر

۲۵۳

آقا کو دبیر اپنے بتا دو اے بیدردو
اور اتنی کسے ہمت شاہ سے بھی بچنے کی و جھوٹو
کیا تیغ اعجاز نالی ہیں بے آب و زبان سو
خاتون شب عالم تو اُن کی ورّاں ان اُمّ و ورو
اب واسطے ان کی کے شفا حق سے ہے دو مانگو
لیجئے شفا سادات سے مرضی ہو عطا

رباعی

جب فضل الٰہ اثر انداز ہو جاتا ہے
ذرہ کا الٹ کے آفتاب ہو جاتا ہے
چلتا ہے جو تیشۂ کوہ کن پتھر پر چیر
دو ٹکڑے زمین آب ہو جاتا ہے

رباعی

ہم شان نجف بہر تو الفت پھیر
حیران میں یہ بھاری کی وہ سنگ بھی پھیر
سب لید میں تھا نجف اور اس لید بیس
جو بیگا وہ فلک سے بید و بین بہ پھیر



رخصت مسافروں کے عیاں حق کا نور تھا
نزدیک تھا بہشت وطن اُن سے دور تھا

بانو پکاری خیمہ سے مولا یہ کیا ہوا
شہ بولے حق کی راہ میں اکبرؑ فدا ہوا

پھر سنگ صبر رکھ کے دل پاش پاش پر
اکبر کا ہاتھ رکھتے تھے اصغر کی لاش پر

نازوں سے پرورش جو کیا تھا امام نے
عباسؑ تھے سپر کی طرح شہ کے سامنے

کیا درد تھا جگر میں شہ تشنہ کام کے
کرتے تھے آہ بھی تو کلیجہ کو تھام کے

سبقت جو آپ کر گئے مرنے میں بھائی سے
کیا بھائی ہم جئیں گے تمھاری جدائی سے

آتی تھی آفریں کی صدا کائنات سے
زہراؑ بلائیں لے رہی تھی دونوں ہاتھ سے

آئے تھی اس سفر میں ہمیں داغ دینے کو
جاتے نہیں ہو فاطمہؑ صغرا کے لینے کو

اب کربلا یہاں سے الٰہی قریب ہو
فرزند فاطمہؑ کی زیارت نصیب ہو



۱۰

[illegible]

اقبال ہو زیادہ شہِ مشرقین کا
لشکر تو فضلِ حق سے بڑا ہی حسینؑ کا

۱۱

[illegible]

پہلے یہ کہہ مُراد ہے کیا اس کلام سے
فرمان کچھ یزید کا لایا ہے شام سے

۱۲

[illegible]

اور سر بلند نہر پہ جو یہ خیام ہیں
انکے یزید کے مشتاقِ تمام ہیں

۱۳

[illegible]

پہونچا میں کب ہوں اُن کے اِراہ مُراد پر
جب یاں چڑھے ہیں سبطِ پیمبرؐ جہاد پر

۱۴

[illegible]

بیکس ہے وہ غریب ہے اور تشنہ کام ہے
ہو جائے وہ بھی قتل تو قصہ تمام ہے

۱۵

[illegible]

عباسؑ نامور کی جو تجھ کو تلاش ہے
بے گور وہ پڑی ہوئی دریا پہ لاش ہے

۱۶

[illegible]

دو چار روز گر یہاں سیر مقام ہو
اغلب ہے واں مدینہ میں صغرا تمام ہو

۱۷

[illegible]

کس جا جلوس سیدِ عالیمقام ہے
اور کس طرف کو خیمہ دربار عام ہے

۱۸

[illegible]

چھوڑا نہ ہنے کوئی شہِ مشرقین کا
مارا ہے چھ مہینے کا بچہ حسینؑ کا



۴۳

سن کر سکینہ کہنے لگی قاصد حزین
شبیر کو بھی زندہ دکھا دے تو یا حسین
وہ بولے اب تو زینت قتال ہے زمین
تنہا کھڑا ہوا تھا وہ بیکس ابھی یہین

زینب رض گھر سے نکل پڑی حال تباہ سے
بیکر ابھی گئے ہیں آپ سے قتل گاہ سے

۴۴

[illegible]

آنکھیں جو میری کو رہوں شکر خدا کروں
سر ننگے دیکھا دختر زہرا کو کیا کروں

۴۵

[illegible]

وہ آہ کی کہ گنبد افلاک ہل گئے
صغرا کے بدلے قاصد صغرا سے مل گئے

۴۶

[illegible]

اے سدم کیا سلام شہ کربلائی کو
زینب رض سوار کرتی تھی جب اپنے بھائی کو

۴۷

[illegible]

بیکس ہو بے رفیق ہو بے غمگسار ہو
زینب رض رکاب تھامے ہے اور تم سوار ہو

۴۸

[illegible]

نرغہ ہے ظالموں کا شہ مشرقین پر
ہے آج رن میں تیسرا فاقہ حسین ع پر

۴۹

[illegible]

عباس رض کی حیات سے میری حیات تھی
میری سلامتی علی اکبر کے ساتھ تھی

۵۰

[illegible]

ہنستے ہیں یہ میں روتا ہوں جب شور و شین سے
دعوت کے بدلے کی ہے عداوت حسین سے

۵۱

[illegible]

بانو کہاں ہے اور کہاں زہرا کی جائی ہے
عرضی مریض فاطمہ صغرا کی آئی ہے

[illegible]

کیا جانئے فلک ہمیں اب کیا دکھائیگا
صغرا سے ہم ملیں گی خدا جب ملائیگا

[illegible]

بابا سے تھی یہ عرض ہمیں کب بلاؤ گے
اکبر کو تھا پیام کہ لینے کب آؤ گے

[illegible]

قاسم تو بے کفن ہی پڑا قتل گاہ میں
بیٹھو گی اور نہ بیٹھو گی تم کس کے بیاہ میں

[illegible]

بینائی خط کے پڑھنے کی اب مطلقاً نہیں
اکبر کے غم سے نور بصارت رہا نہیں

[illegible]

مشکل کشائی کرتے تھے عقدہ جہان کی
جان بخشی آپ کیجئے اس ناتوان کی

[illegible]

لو الوداع کہہ کے نہ اب ان سے آؤنگا
اکبر کی لاش کو خط صغرا سناؤنگا

[illegible]

اکبر کہاں جو خواہر شیدا کا خط پڑھے
عابد کو لاؤ وہ میری صغرا کا خط پڑھے

[illegible]

ڈالو نگی آنچل اور نہ مہندی لگاؤ نگی
بھیا تمہارے بیاہ میں میں بھی نہ آؤنگی

[illegible]

صغرا کو نامہ لکھتے تھے اس روا سے
گر گر پڑا قلم شہ بیکس کے ہاتھ سے



دو حسرتین رہین یہ شہ کم سپاہ کی
اک تیرے دیکھنے کی اک اکبر کی بیاہ کی

سب سے وداع پھر وہ شہ دوجہان ہوا
ہو کر وداع قاصد صغرا روان ہوا

واللہ کھیل مین نہین مشغول ہوتی ہون
تیرے بیان کرتی ہون مین اور روتی ہون

پانی کو منع مین نہین کرتا ہون بھیجیو
جب بھیجیو تو پیاس مری یاد کیجیو

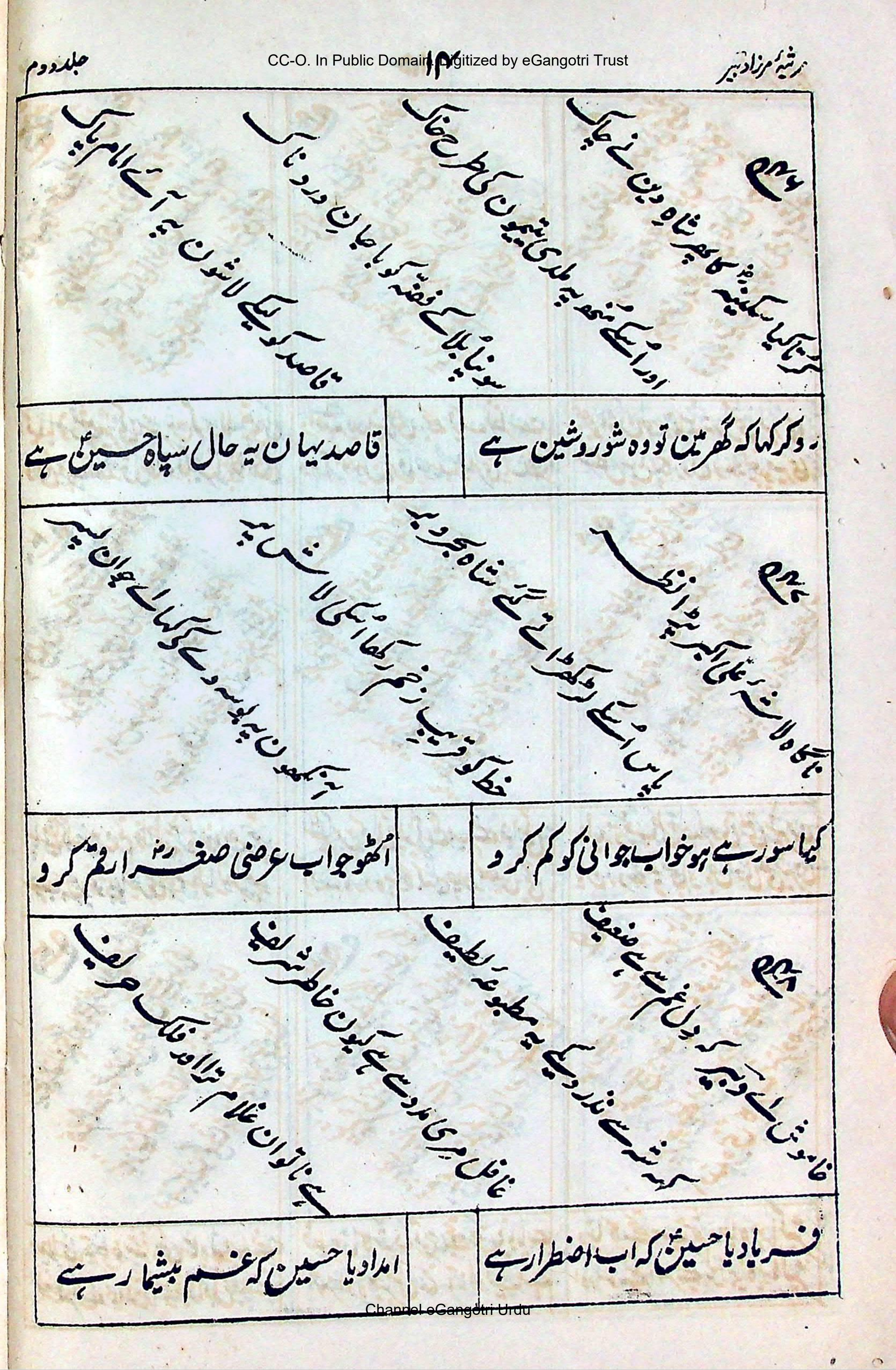
تسکین دل نہو گی کسی کے بیان سے
جب تک نہ پوچھ لونگی مین اپنی زبان سے

اعدا نبی کی آل کو دربدر پھرائین گے
کم عمر ہے یہ ظلم اٹھائے نہ جائین گے

پہونچا یہ خط مدینہ مین کار ثواب ہے
صغرا کے نامہ بر سے تو مجھ کو حجاب ہے

یہ لاڈلی سکینہ مری اشک بار ہے
صغرا کا نام لیتی ہے اور بیقرار ہے

قاصد وطن مین تو جواب لیکے جائیگا
یان شمر کے طمانچے بھلا کون کھائیگا



۴۹

سنکر کیا سکینہؑ کا پھر شاہِ دین نے چاک
اور اپنے منھ پہ ملدی یتیموں کی طرح خاک
سونپا بلا کے فضہؓ کو با جانِ دردناک
قاصد کو لیکے لاشوں پہ آئے امامِ پاک
رو کر کہا کہ گھر میں تو وہ شور و شین ہے
قاصد یہاں یہ حال سپاہِ حسینؑ ہے

۵۰

ناگاہ لاشِ علیؑ اکبرؓ پڑا نظر
پاس اپنے اٹھا لائے تھے شاہِ بحر و بر
خط کو قریبِ زخم رکھا اسکی لاش پر
آنکھوں پہ ان پہ بوسہ دے کے کہا اے جوان پیر
کیا سو رہے ہو خوابِ جوانی کو کم کرو
اٹھو جواب عرضیِ صغراؓ رقم کرو

۵۱

نامہ ملا ہے دیکھ کے دل غم سے ہے ضعیف
مرقومہ ہے نذر دیکھئے یہ مطبوعِ لطیف
غافل مری مدد سے ہے کیوں خاطرِ شریف
ہے ناتوان غلام تہ امداد فلک حریف
فریاد یا حسینؑ کہ اب اضطرار ہے
امداد یا حسینؑ کہ غم بےشمار ہے

۴۱

بانو کا ہوا عقد جو سلطان امم سے
ہمراہ کنیزین تھیں سی آئی تھین عجم سے
ایک ایک کو آزاد کیا لطف و کرم سے
شیرین بھی جو خدمت مین تو آزاد تھی [illegible]

کیا بانوئے شبیرؑ کی شیرین کو ولا تھی
دل اُنپہ تصدق تھا تو جان اُنپہ فدا تھی

۴۲

[illegible]

واللہ بدو نیر بھی مجھے نیک نظر ہے
دو آنکھین ہین پر سب پہ مری ایک نظر ہے

۴۳

[illegible]

بھجواؤن جو سوغات نہ رد کیجیو میری
مشکل مین پکارون تو مدد کیجیو میری

۴۴

[illegible]

سب خاک ہین تم فاطمہؑ کی نور بصر ہو
ہے عین خوشی میری جو منظور نظر ہو

۴۵

[illegible]

شیرین کو کوئی چیز نہ آنکے اب ہمسے نہ لیگی
اک روز وہ ہوگا کہ یہ چادر تمھین دیگی

۴۶

[illegible]

عابد سی عجب طرح جدا ہوتی تھی شیرین
یان روتے تھے سجاد وہان روتی تھی شیرین

۴۷

[illegible]

مطلب تو ہی خوشنودی شاہ دو جہان سے
بخشا دل و جان سے اسی بخشا دل و جان سے

۴۸

[illegible]

فطرس کا شرف آج تجھے حق نے دیا ہے
شہزادہ جبریل نے آزاد کیا ہے

۴۹

[illegible]

دنیا کا تجھے سب حشم و جاہ ہوا اکبرؑ
اور سونے کے سہرے سے ترا بیاہ ہوا اکبرؑ



ہاتف کی ندا آئی یہ مظلوم ازل ہے
تقدیر میں اکبر کی فقط برچھی کا پھل ہے

پیاسا کبھی نکلا ترے گھر آ دیگا شبیر
پیاسا ہی ترے گھر سے چلا جاویگا شبیر

دونوں سے عیاں قدرت رب ازلی ہے
بس نام خدا ایک نبی ایک علی ہے

یا شاہ میں صدقے میں فدا پھر ملو گے
اسطرح جو روتے ہو تو کیا پھر نہ ملو گے

کیجیو یہ دعا چین ملے غم سے ہمیں بھی
آزاد خدا کرے جہنم سے ہمیں بھی

وہ کہتا تھا تو انگلی میں اُن کا یہ گھر انکا
تقدیر یہ کہتی تھی کہ آئیگا سر انکا

میراث نبی پائی پھر فرزند علی نے
فضہ کی ضمانت تو نہ رد کی تھی نبی نے

دیدار ہمیں سر کا ملا دین خدا کا
روشن کیا شبیر نے گھر اہل وفا کا

کہتا ہے یہ دل آئینگے مولا مرے گھر میں
یا ماہ محرم میں دیا ماہ صفر میں



غش کرتی تھی اقرار امام دو جہاں پر
اسکی نہ خبر تھی کہ سر آئیگا سناں پر

دنیا میں ہیں ہوں اور بہنیں دو بنائی خبر کر
لوگو تمھیں کچھ دلبر زہرا کی خبر ہے

کی آب دم تیغ نے مہمانی مسلم
غربت کو ہوئی کوفے میں قربانی مسلم

شہ کیلیے تیار کبھی کرتی غذا کو
مولا جو نہ آتے تو کھلا دیتی گدا کو

اندیشوں نے یہ حال کو تبدیل کیا تھا
پوشاک بدلنا بھی غرض چھوڑ دیا تھا

شہروں سے سلح باندھے ہوئے آتی ہیں فوجیں
کوفے کو شب و روز چلی جاتی ہیں فوجیں

واں نکلے نبی قبر سے اور شاہ وطن سے
یاں روح نکلنے لگی شیرین کے بدن سے

پوشاک کی کچھ مجھ کو خبر ہے نہ ردا کی
اللہ بس اب خیر کرے آل عبا کی

اے لشکرو کہدو کہ دل میرا حزیں ہے
یہ جنگ حسین ابن علی سے تو نہیں ہے



یہ فوج ستم قتل کو سیّد کی چلی ہے
سیّد تو زمانیمیں حسینؑ ابن علیؑ ہے

واں مہر گہن میں تھا غم شاہ زمن میں
یاں طوق سی خورشید قیامت تھا گہن میں

یہ قہر جو زائل ہوا مولا کا کرم ہے
دنیا میں ابھی مالک دنیا کا قدم ہے

یاں سر ہوا گردن سے جدا سبط نبیؐ کا
واں لٹنے لگا خیمہ حسینؑ ابن علیؑ کا

تو نے بھی سنا شور جو بالا ہے ہوا ہے
تا عرش برین ہائے حسینا کی صدا ہے

سجاد شتربان بنے آل عبا کے
نیزوں پہ رکھے ظالموں نے سر شہدا کے

آکر جو علیؑ بیٹے کے لاشے سے ملے تھے
اس صدمے سے چودہ طبق اکبار ہلے تھے

یا فاطمہؑ کا لاڈلا مقتول ہوا ہے
یا ذبح کوئی بندۂ مقبول ہوا ہے

یا شاہ نجف دیکھو تو کیا کرتا ہے شبیر
۷۲ دن کو اک سر سجدہ فا کرتا ہے شبیر

[illegible]

لیکن مراد عمدہ بھی وفا کیجو شبیرؑ
اُمت کو قیامت میں بچا لیجو شبیرؑ

[illegible]

دیکھا ہی ابھی صحن میں شبیرؑ کھڑے تھے
یہ غم بھی بہت تھا اُنھیں صدمے بھی بڑے تھے

[illegible]

دیکھا تو نہ اکبرؑ نہ حسینؑ ابن علیؑ ہے
اک نیزے پہ لیکن سرِ ہمشکل نبی ہے

[illegible]

مشتاق مری شام و سحر رہتی ہے شیریں
پوچھو کوئی رستے میں کدھر رہتی ہے شیریں

[illegible]

آقا جو مرا پوچھے کہ کیا کرتی ہے شیریں
کہیو کہ شتاب آؤ دعا کرتی ہے شیریں

[illegible]

گردن نہ اٹھاتی ہیں ادھر کو نہ ادھر کو
بچے لیے گود میں جھکا ڈالے ہوئے سر کو

[illegible]

وعدہ ترا لایا ہے ہمیں دشت بلا سے
پہنچی بھی ہیں پیاسے ہی جائیں گے بھی پیاسے

[illegible]

جب ننھے سے تھے اب تو بڑے ہو گئے اکبرؑ
شبیرؑ کے پہلو میں کھڑے ہوں گے اکبرؑ

[illegible]

وہ بوسے میں جن باپ کا کھلاتا تھا بھائی
وارث تو نہ کہہ انکا میں مرتا ہوں بھائی



آگئے کھلین یہ سب پردہ نشین بالمین اہلبیتؑ ہین
وارث تو دقضا کر گئے بے وارثی سب ہین

بندی ہے یہ سب پردہ نشینان عرب کی
توان سے خبر پوچھیو سلطان عرب کی

درد اُٹھتا ہے رہ رہ کے مرے دلمین بلاؤ نا
نیزے سے جو اُترو تو کلیجے سے لگا لون

مظلوم اسے کہتی ہین جب کہا کہ یہ سر ہے
اور فوج جو یہ گرد ہے سب فوج عمر ہے

پوچھا یہ سکینہؑ نے کہ لوگو کدھر آئے
بولا سر شبیرؑ کہ شیرین کی گھر آئے

ان دودھ بھری باچھون پہ دائی فدا ہو
ملتے ہین دو دو قت اور تم امان سے جدا ہو

نسبت نہین اصلا بانی فوج شیطین سی
یہ فوج تو بندگی لیے آتی ہے کمین سے

زلف سر شہ بکھری ہوئی منھ پہ پڑی تھی
نیزون کے تلے فاطمہ سر ننگے کھڑی تھی

نوحہ سر عباس کا تھا ہائے سکینہ
تھی سر کیطرف گودی کو پھیلائے سکینہ



نیزوں پہ شہیدوں کے کٹے سر نظر آئے
شب گو کبھی خورشید برابر نظر آئے

ڈھونڈھیگی تو اسے کہیں ناشاد نہ ہونگے
ہم ایسے لٹے ہیں کہ پھر آباد نہ ہونگے

ماں باپ کو اکبر کا خدا بیاہ دکھائے
شہزادی کی مجھکو دلھن اللہ دکھائے

پہچان لے شیریں کہیں ایسا نہ غضب ہو
موقوف صدا ہای حسینا کی اب ہو

سیدانیوں کی چین سے چین اپنا فقط ہے
مسلم کا ہوا خون یہ سچ ہے کہ غلط ہے

اب لاکھ تم انکار کرو کسکو یقین ہے
کیوں قیدیو یہ بانوئے شبیر نہیں ہے

گو خاک پہ تم حالِ غریبی سے ہو بی بی
پر کیسی مشابہ مری بی بی سے ہو بی بی

آباد تو بی بی مری شہزادی کا گھر ہے
اب گود میں پوتا ہے وہ یا پوتی پسر ہے

بانو نہ سہی بانو کی ہمشکل تو تو ہے
زہرا کی صدا آئی یہی میری بہو ہے



زینبؑ نے کہا گو تو رلائیگی شیریں
شبیرؑ کو کس طرح سے کفنائیگی شیریں

اب حاضری آقا میں ترے مرنے کی لاؤں
دعوتیں دہی تیرے یتیموں کو کھلاؤں

وہ بولی تو چل آگے ترا دھیان کدھر ہے
شیریں ترے ہاتھ میں نبیؐ زادی کا سر ہے

مہمان ہوں میں مجھ سے کبھی کچھ بات کریگی
یا اپنی ہی بی بی کی مدارات کرے گی

اب گود میں میری مرا سردار ہے لوگو
مہمان مرا صادق الاقرار ہے لوگو

زہراؑ کی صدا آنے لگی آل نبیؐ کو
لو بیبیو اب رو و حسینؑ ابن علیؑ کو

لکنت جو زباں کرتی ہے کیا تشنہ دہاں ہو
مولا مرا مجرا مری تسلیم کہاں ہو

کیا لیگئے یہ سر قبر بنانیکو چلی ہوں
بچھڑی ہوئی ہو دلسی ملانیکو چلی ہوں

شیریں کبھی صدقے تھی سر شاہ امم پر
کہہ آؤ ٹھٹکی چھڑکتی تھی گلاب اہل حرم پر

۴۳

مشغول بہن ہوئیں جو بہن بھائی ادھر بیٹھ
زینب کی نظر جا پڑی جو بھائی کی پشت
چلائی کہ کیوں سوکھے ہیں لب تشنہ برادر
شہ نے کہا دیکھو تو کیا [illegible]

پانی کو ترس کر مرے بھائی جو موئے ہیں
اُس وقت بھی سوکھے ہوئے لب کھولتے ہیں

۴۴

بھائی جو کوئی تیر زبان [illegible]
بابا ہی کو ہیں اور نہیں [illegible]
پیاسے ہیں مری بیبی [illegible]
نصرت ہیں کہ کھا لو [illegible]

سیراب جو تمکو نہیں اعدا نے کیا ہے
سو ہمنے بھی پانی نہیں کوثر پہ پیا ہے

۴۵

بن پانی کی [illegible]
نکلا جو [illegible]
کہہ نہیں [illegible]
جو بھائی [illegible]

شیرین نے قدم چوم کر اک اک کو دوا دی
سر ڈھانپکے سیدانیوں نے اُس کو دعا دی

۴۶

شبیر کو قلق اور بھی [illegible]
پانی کا کھولا جام [illegible]
سوکھے [illegible]
بیبی مری [illegible]

لکھا ہے کہ اشک شہ خوش خو نکل آئے
لب بند ہو گئے آنکھوں سے آنسو نکل آئے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی ہے کون ابن علیؑ پیاسا سوا ہے
اور فاتحہ اب تک نہیں پیاسون کا ہوا ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کپڑا نہیں سر ڈھانپنے کو دیتے ہو تو کو
دیتا ہے کوئی اور تو لے لیتے ہو تو کو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اصغر اسی پانی کیلئے قتل ہوئے ہیں
بابا یہ بہتر شفا پیاسے موئے ہیں

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھیا علی اصغر کی قسم میں نہ جیونگی
بابا نہیں پیتے ہیں تو میں بھی نہ پیونگی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ دیکھ کے یہ سمجھا دے تو اب ستم و عمر کو
ناقہ پہ بٹھا دو مرے بیمار پسر کو

۴۸۲

شیریں نے دیے نیمۂ و عمر کو وہیں وستاں
اور دونوں سے تاعمر کی سفارش کی تھی یاں
بے وارث و بیچارہ ہے اور بیکس و ناداں
سنبھالو کسی اونٹ پہ اسکو ہے یہ مہماں

یہ بیڑی مجھے یا مرے شوہر کو پہنا دو	بن باپ کے بچے کی مگر جان بچا دو

۴۸۳

شیریں کو یہ سمجھا جب سے بیبی کرتی تھی رفتار
اور کھینچ رہا تھا ستم ایجاد ان کو ستمگار
غش کھاکے گری قدموں پہ شیریں جگر افگار
غیبت میں بھی آنکھیں نہیں نہیں غفلت سے الکار

یاں روتی تھی شیریں وہاں بیوؤں کا بکا تھا	تا عرش بریں ماتم شاہ شہدا تھا

۴۸۴

بالعرض دیکھو اب تو دبیر آہ و فغاں ہے
شیریں جب سے سنتے ہیں یہ وہ نظم بیاں ہے
مصرع ہر ایک مرثیہ کا نہر رواں ہے
اس نظم کی تعریف کا مقدور کہاں ہے

منصف ہو تو دعوے نکرے لاف زنی کا	سکہ ہے مرے نام پہ شیریں سخنی کا

۴۱

گلگوں کو جو دیکھا فلک [illegible] دامن کی
ارخا مین جو جنبش ہوئی [illegible] چمن کی
[illegible] بو [illegible] کی
کرتا ہی [illegible] مین کی

مانند براق نبوی رخش ہے رَو مین
روح القدس آتے ہین جو زاد کے جلو مین

۴۲

[illegible] جو [illegible] آمد
[illegible] عرش [illegible]
[illegible]
[illegible]

پریونکے پرے قاف مین بیہوش پڑے ہین
پر خوف سی بالاے بدن بال کھڑے ہین

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بالاے زمین گرد سواری کی نہین ہے
پردے مین بلاگرد زمین چرخ برین ہے

۴۴

اک نور سے زمین نو جہان نو ہوا ہے
[illegible] سعود ہوا ہے
دریا صفت [illegible] ہوا ہے
[illegible] ہوا ہے

عالم ہے ستارونکا جو کانٹونکی چمک پر
منتی ہی زمین ذرّونکے دانتونسی فلک پر

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس مہر سے ذرونکی جو تقدیر لڑی ہے
دن کو رخ خورشید پہ آج اوس پڑی ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ مصحفِ رخ بلبلون کے پیش نظر ہے
ہر باغ مین سیپارۂ گل زیر و زبر ہے

۴۷

باران [illegible] فلک
[illegible] دل [illegible]
قطرہ جو [illegible]
[illegible]

الیاسؑ و خضرؑ کو ہوسِ سیر نہین ہے
سیّارونکو ثابت ہی گر اب خبر نہین ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکدم قدم گاوِ زمین جم نہین سکتے
گردش مین ہین قطبین فلک تھم نہین سکتے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ رے اثر معدلتِ شاہ زمان کا
دل سوز شر رینبہ کا ہی ماہ تتان کا


گردش مہ و خورشید کو گردش نہیں ہے
یہ پتلیاں پھرتی ہیں دم باز پسیں ہے
گلچینوں کے رخ گلشن ہستی سے مڑے ہیں
صیاد وں کے بلبل کیطرح ہوش اڑے ہیں
وان سورہ میں اک زیر ہے یان شان خدا ہے
یان زیر نہیں لشت پہ تائید خدا ہے
رہجائینگے خود برق کے پرکالے بھی جل کر
بہہ جائینگے تلوار دنکے جوہر بھی پگھل کر
تیغیں ہیں نیاموں میں مگر آب نہیں ہے
ناوک ہیں ملائے ہوئے پیوتاب نہیں ہے
لڑتا نہیں کچھ ذہن کوئی خاک لڑیگا
رن ہوگا نہ بن ہوگا وہ رن آج پڑیگا
بجلی کی تڑپ اور کڑاک آج کہان ہے
بن بنکے شرر سل کا درمین نہان ہے
پتلی تو ہر اک دشت میں مژگان کے نہان ہے
بینائی مگر دیدہ مردم سے روان ہے
لڑنا نہیں در پیش عذاب اپنے لیے ہیں
اب انکا بھگتنا ہے جو اعمال کیے ہیں



[illegible]

تا شام نہ سکیں سپہ شام کو ہوگی
چیونٹی بھی نہ اب معرکے میں نام کو ہوگی

[illegible]

زخمی کیا برچھی سے جگر نور نظر کا
حضرت کے کلیجے کو دیا داغ پسر کا

[illegible]

فرزند بھی رخصت کہیں مانگ رہا ہے
روتی ہے بہن بھائی کفن مانگ رہا ہے

[illegible]

اس طرح مسافر کوئی لٹتے نہیں دیکھا
سردار کو یوں فوج سے چھٹتے نہیں دیکھا

[illegible]

زینبؑ کے وہ رونے کی صدا آتی ہے ہر بار
ماتم میں جگر گوشوں کے چلاتی ہے ہر بار

[illegible]

یہ حکم سلاطین سے بھی ٹل نہیں سکتا
چلنے کے سوا عذر کوئی چل نہیں سکتا

[illegible]

سیدانیوں کی آہ کے سوا اس نہیں ہے
مہمان بلانے کا بھی کچھ پاس نہیں ہے

[illegible]

رکنیں نہ تھے وہ لڑائی کا کریں گے
پیاسے ہیں بہت قصد ترائی کا کریں گے

[illegible]

رستے ہی شیوہ ہے کہ مہمان گذران کا
دیکھیگا کہ لمحہ شب لشکر دیکھا ہے مان کا

۲۶

جب قبر میں سلطان زمن [illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible] زینب
بانو نے [illegible] زینب

بچے کی رفاقت بھی نہ کی ہائے لحد میں
تنہا علی اصغرؑ کو سلا آئے لحد میں

۲۷

[illegible]

بی بی کو تو بہلاتے ہیں سب نجح و محن میں
صغراؑ پہ کرو غور کہ تنہا ہے وطن میں

۲۸

[illegible]

تاکو نہ گئی گو ہیں تلک فوج لعین ہے
جز قبر کہیں جائیگی اب راہ نہیں ہے

۲۹

وہ کلثوم کی بھائی سے [illegible]
[illegible] خاتون [illegible]
زینب کا [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]

جب شمر ہمیں ذبح کرے بین نہ کرنا
خنجر کے تلے بھائی کو بیچین نہ کرنا

۳۰

[illegible]

اب حال نہ اپنوں کے لئے غیر ہو میرا
مانگو یہ دعا خاتمہ بالخیر ہو میرا

۳۱

[illegible]

ایسے نہیں بچھڑے کہ ملیں قبر نبیؐ سے
تا حشر نہ اب ہوگی ملاقات کسی سے

۳۲

لازم ہے [illegible] نہ کرنا
[illegible] نہ کرنا
[illegible] نہ کرنا
[illegible] نہ کرنا

غصہ شہ مردان کا بھلا دیجیو زینبؑ
امان کے تحمل پہ نظر کیجیو زینبؑ

۳۳

[illegible]

ناقہ دو نہ محمل دو نہ پانی نہ غذا دو
لیجا کے ہمیں ناقہ کے [illegible] پہ بٹھا دو

۳۴

[illegible]

رونا تھا قیامت حرم زار و حزین کا
اس وقت عزاخانہ تھا خیمہ شہ دین کا



ایسا کوئی حیدرؑ کے گھر انے میں نہیں ہے
حضرت سا اولوالعزم زمانے میں نہیں ہے

یہ دھوپ پہ عکس رخ گلرنگ پڑا ہے
یا تختۂ الماس پہ یاقوت جڑا ہے

روضہ کو پیمبرؐ کے عزاخانہ کرونگا
رو رو کے دہنِ ماتم اکبرؑ میں مرونگا

پروانے کہا بادِ بہاری نظر آئی
سرتاج سلیماںؑ کی سواری نظر آئی

استادہ ہوا حسرتِ جمہور کے آگے
ناری نے قیام آکے کیا نور کے آگے

اللہ یہ روشن ہے پیمبرؐ کا میں جو ہوں
سمجھو نہ اما اپنا بنی فاطمہؑ ہوں

یا شاہ نجف کہکے جو لشکر پہ جھکینگے
ہم کیا ہیں فرشتو نسے ہماری نہ رکینگے

یہ لیکے جواب بند کرونگا میں دہاں کو
امت کیلئے حشر میں کھولونگا زباں کو

ہے بہر جہاں نہر کا تالاب کا پانی
حضرت کے لئے بھی جگر بے آب کا پانی

[illegible]

یانیکی حقیقت نہیں پر تمکو نہ دینگے
دکھلا کے بہا دینگے مگر تمکو نہ دینگے

[illegible]

تنہا یہ نہ سب کوٹ پڑیں چار طرف سے
ایک ایک لڑے حیدرؑ صفدر کی خلف سے

[illegible]

تھا ماہ وہ ہفتہ کہ گہن سے نکل آیا
طاؤس خیابان چمن سے نکل آیا

[illegible]

[illegible] نہ سمول دوسرا سے بھی گہنا
جبر نے کہا آج خدا سے بھی یہ کہنا

[illegible]

دل کتنا تھا رحم آیا نہ اپنے تن و سر پر
نامرد جھکے پھر شہ مردان کے پسر پر

[illegible]

خالی جو ہوا میان تو نقشے تھے غضب کے
منہ سانپ نے کھولا تھا اگل جانیکو سب کے

[illegible]

جا ہوں دا ابھی غرق تحیر میں جہاں ہو
فوارہ مرے خون سے کوثر کا رواں ہو

[illegible]

تھا معرکہ جو فاتح خیبر کے پسر سے
نشے تھے شجاعو نکے ہرن جان کے ڈر سے

[illegible]

باہر جو ہوئی میان سے شمشیر یہ اجل کے
مردانہ دلہن تیغ ہی حجلہ سے نکل کے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب سیر ہوئی سیر سے تو میوہ خوری تھی
پھر تیغ کے پھل تھے نہ سناں تھی نہ چھری تھی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مچھلی پہ ٹھہرا نہ سر گاو زمیں پر
دم لیجیو بوسے کیلئے عرش بریں پر

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو دام میں جوہر کے پھنسا مر نہ سکا تھا
ناگن کی طرح جسکو ڈسا پھر نہ بچا تھا

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی آگ بھی وہ پانی بھی اُس تیغ قضا میں
جل جل گئے عدو بہہ گئے دوزخ کی ہوا میں

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ مردہ وہ بسمل یہ سر راہ عدم تھا
نو لاکھ کے قالب تھے اور اک تیغ کا دم تھا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ ری صفا صاف کیا غول عدو کا
دھبہ نہ لگا دھار میں کافر کے لہو کا

۶۱

جس صف پہ گری صف کی صفائی نظر آئی
[illegible] سوائی نظر آئی
[illegible] جدائی نظر آئی
[illegible] کلائی نظر آئی

بازو پہ جو تڑپی نہ کسی دشمن پہ سر تھا
پہلو پہ جو چمکی تو نہ دل تھا نہ جگر تھا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس تیغ کو جو مار لیو نے لاگ لگی تھی
دریا کے کنارے بھی عجب آگ لگی تھی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلّے بھی کمانوں کے کشیدہ نظر آئے
دل اہل [illegible] بارہ کے کبیدہ نظر آئے



[illegible]

ڈستے ہوئے لگ جاتی ہے اک آگ بدن میں
شعلۂ غضب حق کا ہے اژدر کے دہن میں

[illegible]

رُکنے کا کہوں ڈھنگ کہ یا چال کا عالم
تھا ابروئے شمشیر میں بھونچال کا عالم

[illegible]

سن اوسکا گھٹا تھا جو دلیرانہ بڑھا تھا
منھ کی وہی کھاتا تھا جو منھ اسکے چڑھا تھا

[illegible]

ہے ضرب عیاں فصل تھا وصل تن و سر میں
دھڑ لوٹتا تھا خاک پہ سر تعر سقر میں

[illegible]

وہ آلودہ ہی تیر دلوں کا وہ چلہ ہے کمانکا
کاٹا ہوا جنگل ہے وہ لشکر کے نشانکا

[illegible]

سرعت میں جو یہ نعل ور آتش نظر آیا
خورشید بھی سیماب بر آتش نظر آیا

[illegible]

اس تیغ کے سایہ کا زمیں میں ہو گزر تھا
قبر دہیں کسی مردے کی گردن پہ نہ سر تھا

[illegible]

کب دیکھنے میں صورت سیف دو سر آئے
ہاں مدت نظر آئے تو یہ بھی نظر آئے

[illegible]

جادو تھا کہ اعجاز و کرامات تھا گھوڑا
چھل بل تھا چھلاوا تھا طلسمات تھا گھوڑا

[illegible]

شدت ہوئی گھوڑا تو لگا ہونے نہاں ہے
اب تک حرکت دونوں رکابوں میں عیاں ہے

[illegible]

شبدیز فلک چلنے میں توسن سے ہٹے ہیں
کوچہ میں یہ پھرتا تھا وہاں کوچے کٹے ہیں

[illegible]

سجدہ کی تمنا تھی جو زہرا کے خلف کو
منھ پھیر دیا گرنے میں قبلہ کی طرف کو

[illegible]

یکتا ہو کہ گل تین فرس دونوں جہان میں
یہ رنگین ہے اور دلدل و رفرف ہی جنان میں

[illegible]

ہوئی کہ دم فرض قدیر ازلی ہے
اب ظہر کا ہے عصر کہ دوپہر ڈھلی ہے

[illegible]

تجویز یہ ظالم کی نرالی ہے جہاں سے
جلتی ہے زبان آہ کہوں کیا میں زبان سے

[illegible]

شرعت مہ و خور کو یہ سکھائی ہے اسی نے
دیکھی ہیں فلک سیر رکابیں بھی کسی نے

[illegible]

فردوس سے زہرا کے ابد آئینگی یہ ساعت
دربار خدا میں جائینگی یہ ساعت

[illegible]

ہاں خیمۂ زنگاری شبیر جلا دو
اس گھر کو مع صاحب تطہیر جلادو



یاں آگ ہاں تیروں کا باراں شہ دیں پر
یہ سبز بھی دیکھی ہی کبھی روے زمیں پر

وہ رحم کے قابل ہے ستائیگا اُسے کیا
جلتا ہی بدن تپ میں جلائیگا اُسی کیا

جسکو کہ نبی زادیکا سر ہاتھ لگے گا
مفلس نہ کبھی ہوگا وہ زر ہاتھ لگے گا

کس کو تو جلائیگا یہ کیا بے ادبی ہے
اس گھر میں کوئی اور نہیں آل نبی ہے

نانا کے حضور اس سے جو منھ موڑ کے جاؤں
پردیس میں تو سید انیونکو چھوڑ کے جاؤں

شبیرؑ کی اک جان کو گا ہک تھے ہزاروں
اک تشنہ تھا اور ظلم کے ناوک تھے ہزاروں

جنکے لئے مخلوق فقط رحمت رب ہے
منگواتا ہے آگ اُنکے لئے کیا یہ غضب ہے

جب تک پسر فاطمہؑ کا سر اُتارو
ناموس یداللہ کی ردا بھی اُتارو

سیدانیوں میں غل ہوا فریاد و فغاں کا
زینب نے کہا واری ارادہ ہے کہاں کا

۹۱

[illegible] کسی نے [illegible] صدا دی
[illegible] وہاں جنگ [illegible] زاری
[illegible] ابن حسن [illegible] تمہاری
قاسم کی جوانی [illegible] زاری

دیکھو تو وہاں بانی بیداد کھڑی ہیں
تیغوں کو نکالے ہوئے جلاد کھڑے ہیں

۹۲

یہ کہا ابھی ختم نہ ہوئی تھی یہ گفتار
جو [illegible] وہاں [illegible] تلوار
اور غصہ [illegible] ستمگر [illegible]
ہاتھوں کو [illegible] معصوم [illegible]

بولا کہ چچا جان پہ میرے نہ ستم کر
حاضر ہے مرا سر مری گردن کو قلم کر

۹۳

[illegible] گل [illegible] حسین کا
[illegible] ظالم [illegible] فرزند حسن کا
[illegible] عضو بدن کا
[illegible]

دم نکلا گلے سی کہ لہو بہہ گیا ہی ہی
منھ دیکھ کے سکتے میں چچا رہ گیا ہی ہی

۹۴

وہ بولا کہ [illegible] پھوپھی جان
[illegible] پھوپھی جان
[illegible] عالم [illegible] پھوپھی جان
[illegible] پھوپھی جان

رکنے کا نہیں سینہ میں جب تک مرا دم ہے
اسوقت چچا پاس نہ جاؤں تو ستم ہے

۹۵

[illegible]
[illegible] مظلوم [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] ماہ لقا کو

فرمایا جو گذری وہ گذر جانے دو بیٹا
آتی ہی بلا صبر کر و آنے دو بیٹا

۹۶

زینب [illegible] پکاری
[illegible] قاسم [illegible] واری
[illegible] واری
[illegible] بھاری

ملنے کو شہید و شبی مری جان سدھارے
لیکن یہ غضب ہے کہ پر ارمان سدھارے

۹۷

[illegible] طرف ابن حسن آہ
[illegible] غنچہ دہن آہ
[illegible] آوارۂ وطن آہ
[illegible] آہ

سینہ سی لپٹ کر کہا کیا حال ہے حضرت
منھ زرد ہی اور خون سے بدن لال ہے حضرت

۹۸

[illegible] موڑا
[illegible] جوڑا
[illegible] چھوڑا
[illegible] شاہ کا توڑا

گر دو نہ گئی آہ شہ تشنہ دہن کی
تھرانے لگی قبر مدینے میں حسنؑ کی

۹۹

[illegible] بانی بیداد
[illegible] جلاد
[illegible] صیاد
[illegible] فریاد

بڑھکر قدر اندازوں نے دکھلایا ہنر کو
غربال کیا سینے کو پہلو کو جگر کو

[illegible]

وہ دھوپ کی ایذا کسی مجروح سی پوچھو
شبیر ہے یا فاطمہ کی روح سی پوچھو

[illegible]

سر کھولے ہوئے ماتم سلطان زمن مین
پر نوچتے سر پیٹتے وارد ہوئے رن مین

[illegible]

کونین مین شہزادۂ جبریل امین ہو
جبریل تو ہو سدرہ پہ تم خاک نشین ہو

[illegible]

دل سینے مین ہلتا تھا بدن کانپ رہا تھا
اور بالین پہ رہوار کھڑا ہانپ رہا تھا

[illegible]

سینے مین سنان منھ سے زبان نکلی ہوئی ہے
خیمے سے بہن قبر سے مان نکلی ہوئی ہے

[illegible]

جنت مین فرشتوں سے خجل ہوتے ہین آدم
ہنستے ہے خوزادونکے لیے روتے ہین آدم

[illegible]

کیا بغض تھا بیجرمونکو شاہ مدنی سے
زخمونپہ چھڑکتے تھے نمک طعنہ زنی سے

[illegible]

ہی خون جراحت کا تو مخلوط عرق مین
بالای زمین مہر معظم ہے شفق مین

[illegible]

پتھر ہین جگر انکے یہ انسان ہین کیسے
کافر بھی نہ ہونگے یہ مسلمان ہین کیسے

۱۰۹

حضرت نے کہا [illegible] مرد خدا دو
انسان نظر آتے ہیں [illegible]
وقطع نظر اسکے جو احسان نہیں [illegible]
سب کچھ [illegible] بتلا دو

ممکن نہیں شبیر تمھیں حکم وغا دے
پوچھا مجھے اس دم میں خدا تم کو جزا دے

۱۱۰

پر حیدر و شبیر نے [illegible] شاہ کو مجرا
[illegible] مرد [illegible] ہوا زار
اظہار کیا حضرت [illegible] ناچار
سب عرض کی [illegible] ہم [illegible]

خیر آپنے جانیکو کہا جاتے ہیں حضرت
پر حکم خدا لے کے ابھی آتے ہیں حضرت

۱۱۱

[illegible]
[illegible]

ٹو لاکھوں کی تیغیں ہیں اور اک اسکا گلا ہے
پیارا ترے پیارے کا گرفتار بلا ہے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
جو لوٹتا تھا [illegible]
آج اسکا [illegible]

ایسی کسی بسمل کو اذیت نہیں دیتے
جلاد تڑپنے کی بھی مہلت نہیں دیتے

۱۱۳

[illegible] باری
[illegible] باری
[illegible] جاری
[illegible] جاری

پھر جانب مقتل ابھی پرواز کریں ہم
جا کر مدد شاہ سرافراز کریں ہم

۱۱۴

[illegible]
[illegible]

یہ شوق مددگاری شاہ دو جہان تھا
رستے میں انھیں سانس کا لینا بھی گران تھا

۱۱۵

افسوس [illegible] امداد
[illegible]
[illegible] بیداد
[illegible]

زہرا و پیمبر نے کفن خون میں بھری ہیں
منہ اپنا علی خلق بریدہ پہ دھری ہیں

۱۱۶

[illegible] مرے بھائی
[illegible] مرے بھائی
[illegible] مرے بھائی
[illegible] مرے بھائی

کیون بھائی سفر میں یہی عدہ تھا بہن سے
لاشے پہ رلاؤنگا تجھے لا کے وطن سے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]

وارث رہی سید انھیں نہ کچھ رہے گھر میں
کیا ہو گیا ہے یہ غضب تین پہر میں

۱۱۸

آئے تھے مدد کو وہ فرشتے جو زمین پر
صف باندھ کے رونے لگے لاشِ شہِ دین پر
پھرتی ہے کہا شمر کا لعون کے جبین پر
باری کمی نہ صدقے ہوے اس غم زمین پر

ہمچشموں کو منہ اب تو دکھایا نہیں جاتا | کیا حکم ہے گردون پہ تو آیا نہیں جاتا

۱۱۹

سنتے ہی یہ آواز سر اب حق کا ہے زبان
ہے وقت ہوا لاش سے بے سر نے سبحان
نعمت ہو جسے سجدۂ شکرانۂ شہ سبحان
زخمی ہیں سر و پا ہم شہ کا سامان

احسان خدا کا ہی یہ ہی حکم خدا کا | دو اسکے محبون کو ثواب اپنی بُکا کا

۱۲۰

کہتے ہیں دو مہ پرو ضعیفان بیت ہین
بیٹھے ہوے ہیں غم زادوں رعا ہین
آنکھ سے ہمیں آب ہیں ان روضہ یہ جا ہین
ہیں شہ پر ہم پہ سے شیعوں کو سناہین

دنیا میں اگر دولتِ عقبا ہی تو یہ ہے | باقی مرے دل میں جو تمنا ہی تو یہ ہے

[illegible]

گو کہ تلوار پھری حلق پہ ستّر باری
شکر پر خالق باری کا کیا ہر باری

[illegible]

حلق تر کرتے ہیں قصاب بھی قربانی کا
قطرہ اُمّت نے نہ سیّد کو دیا پانی کا

[illegible]

جلد دستی تو ستمگار کو خوش آتی تھی
تیغ بی آب بھی شہ رگ پہ اٹک جاتی تھی

[illegible]

شرط ثانی ہی کہ جمعہ ہو تو تاخیر کرو
جمعہ کو وقتِ نماز اُسکو نہ تکبیر کرو

[illegible]

اُسکے سینہ پہ چڑھا شمر کلیجا دیکھو
جاے آداب پہ یہ بدعتِ بیجا دیکھو

[illegible]

العطش کی تھی صدا حلق شہِ ذیشان سے
پیاس کے مارے زبان کاٹتے تھے دندان سے

[illegible]

شرط پنجم ہے کہ کارد نہ دکھاؤ اُسکو
ذبح کے پہلے قضا سے نہ ڈراؤ اُسکو

[illegible]

شاہ اُسکو وہ سو شاہِ اُمم دیکھتے تھے
ذبح ہوتے تھے حسینؑ اہلِ حرم دیکھتے تھے

[illegible]

مشتب ہفتم سے قلق دودھ نہ پینے کا تھا
تیسرا فاقہ تھا اور سن چھ مہینے کا تھا

۴۱۰

ماں بھی کمسن تھی غذا بن بھی تھی مضطر و بےحال
آہ ضعف سے ہو جاتی تھی آپ سے طرح ملال
دودھ کا ہونٹوں پہ آنا تھا اشارہ نہ سوال
جز حیا کچھ بھی نہ ممکن تھا بیان احوال
ماں کا دل اسکے اشارے کو سمجھ لیتا تھا
دودھ کی ہوتی تھی خواہش تو وہ رو دیتا تھا

۴۱۱

اب نہ تزئین کی تمنا وہ نہ کاکل نہ زبان
نہ جواہر کی ہوا وہ نہ علاقہ نہ وہ شان
اور بھی تھا کربلا میں جو مسلم تھا امتحان
بیچ میں آ کے تو شہ نے کیا [illegible]
دیکھ کے زخمیوں کو آہ و بکا کرتے تھے
آہ کرتے تھے اور اُمت کی دعا کرتے تھے

۴۱۲

ابھی بیٹھنے نہ پائے تھے کہ اسیر شہ نجف
سو بر ہزار لعیں چڑھ آئے [illegible] ہر طرف
سب کی تلواریں اور تیروں کی صف [illegible]
[illegible]
ہوگئے بیہوش گرے جب شہ دیں گھوڑے سے
ساتھ ہی کود پڑا شمر لعیں گھوڑے سے

۴۱۳

اب بھی ہونٹوں پہ نہ نکلا تھا علی صغر کا
ہنستے تھے [illegible] تھا علی صغر کا
[illegible] چھوٹا سا جھولا تھا علی صغر کا
دودھ پینا بھی چھوٹا تھا علی صغر کا
منھ سے ماں باپ کا بھی نام نہ اک بار لیا
بے زبان بچے کو پر حرملہ نے مار لیا

۴۱۴

ایک جان لاکھ [illegible] عباس وفادار
[illegible] عباس وفادار
[illegible] عباس وفادار
[illegible] عباس وفادار
اپنے رتبہ کا کسی کو نہ شناسا دیکھا
دیکھا پیاسی نے جسے خون کا پیاسا دیکھا

۴۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سن لے دنیا میں مرے بعد تجھے رہنا ہے
تجھ کو کچھ اپنے یتیموں کے لئے کہنا ہے

۴۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہنسلیوں والا کہو اور چھ مہینے والا
ہائے بن پانی ہوا دودھ کا پینے والا

۴۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کبھی پیاسوں میں باقی نہیں ہیں تشنہ لباں
چاہو پانی دو مجھے چاہو نہ دو پیاسا ہوں

۴۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور اتنا تو مری سوچ پہ احسان کرنا
دیکھ سیدانیوں کو سر کو نہ عریاں کرنا



۴۱۹

[illegible]

یا تو روضہ پہ نبیؐ کے اُنھیں پہونچا دینا
یا اُنھیں وار ثونکی قبر پہ بٹھلا دینا

۴۲۰

[illegible]

پیاسے بچوں کو مرے پانی ذرا سا دینا
اور اگر پانی نہ دینا تو دلاسا دینا

۴۲۱

[illegible]

کل تلک تھی مرے سینے کی وہ سونیوالی
اب وہ ہے صاحبِ ماتم مری رونیوالی

۴۲۲

[illegible]

پاس کرنا نہ مرا خوف الٰہی کرنا
تازیانہ کوئی مارے تو منا ہی کرنا

۴۲۳

[illegible]

مین طمانچہ اُسے مارونگا گھر کبھی لونگا
جتنی دیجائیگی ایذا اب اُسی کو دونگا

۴۲۴

[illegible]

بے ردائی تو ہے ناموس پیمبرؐ کے لئے
تازیانہ ہے فقط عابدؑ مضطر کے لئے

۴۲۵

[illegible]

لب نہ ہل سکتے تھے جو کہتے کہ چادر زینبؑ
ہاتھ اُوٹھا کر کہا ڈیوڑھی پہ آؤ زینبؑ

۴۲۶

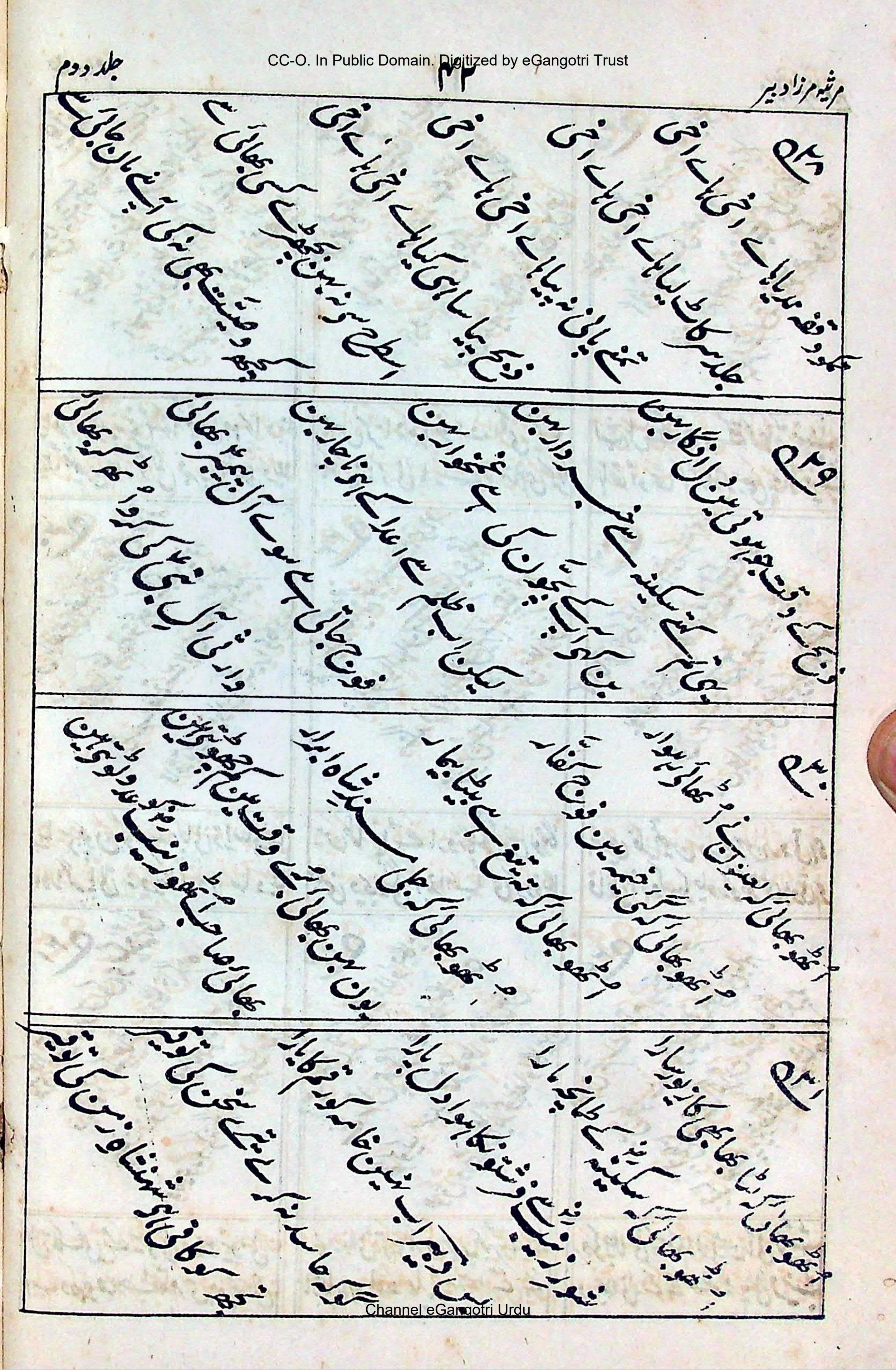
[illegible]

ہے یہی فکر تمھیں در پہ بہن روتی ہے
فاطمہؑ روک کی چادر کو کھڑی ہوتی ہے

۴۲۷

[illegible]

رو کی چلائی کہ میدان میں آئی زینبؑ
پر بھائی کے گلے ملنے نہ پائی زینبؑ



۳۸

جکو دو دفعہ ملا بابا سے اخی ہائے اخی
جلد سر کاٹ لیا ہائے اخی ہائے اخی
تیغ پانی نہ پیا ہائے اخی ہائے اخی
ذبح پیاسا ہی کیا ہائے اخی ہائے اخی
اسطرح سے تو بہن نہ بچھڑے کسی بھائی سے
کچھ وصیت بھی نہ کی آہ ... جانی سے

۳۹

ذبح کے وقت جو ہوتی ہیں ان افگار بہن
بھائی تم ہو گئے سکینہ سے بھی جس سردار بہن
بن کے آئی ہے یہ چھوٹی سی کی ہے غمخوار بہن
لیکن اس بے کسی ظالم سے ہے اعدا کے لاچار بہن
خون جاری ہے گلے سے سوئے آرام ہیں بھائی
وارث آل نبی ... ہو کے بھائی

۴۰

اٹھو بھائی کہ بعنوان بہت بھائی کو رونا ہوا
اٹھو بھائی کہ اتری ہے خیمے میں فوج کفار
اٹھو بھائی کہ تہ تیغ ہے بیٹا بیمار
اٹھو بھائی کہ چلی ... سنان پر شاہ ابرار
روتی ہیں بہن بھائی کے اب وقت ہے کیا چھوٹی بہن
بھائی صاحب اٹھو زینب ہے ... تو روتی بہن

۴۱

اٹھو بھائی کہ ذرا بھائی بھی کا ہو بیمار
اٹھو بھائی کہ سکینہ کے طمانچے مارے
بیٹھے زینب کی قضا ... اہل دل ...
... سب اے بہن شاہ کا سر ... کلا بار
... تیغ ... کی ...
اب کوئی ناؤ شتاو ... زینب کا ...



۴۱

مومنین یہ زمین تعزیہ دفناتے ہین
آج دنیا سے حسینؑ ابن علیؓ جاتے ہین

۴۲

ہی یہ وہ وقت کہ ہی خاک اڑاتی زینبؓ
شہ کو ہی آخری پوشاک پنہاتی زینبؓ

۴۳

آج مقتل مین گل فاطمہؓ برباد ہوئی
آج نائب شہ مظلوم کے سجاد ہوئی

۴۴

ہی یہ وہ صبح کہ سر دینے کو جاتے ہین حسینؑ
الوداع آل پیمبر کو سناتے ہین حسینؑ

۴۵

دیکھ کر بیٹی کا منہ سینہ پھٹا جاتا ہی
شمر ملعون کے طمانچونکا خیال آتا ہی

۴۶

آج برباد ہی زہراؓ کی کمائی ہوتی
آج پانی پہ ہی پیاسون سے لڑائی ہوتی

۴۷

ہی یہ وہ صبح کہ رنکو شہ دین جاتے ہین
ہاتھ پکڑے ہوئے سجاد کو سمجھاتے ہین

۴۸

جب فنا بیٹونکو جعفر کی بہن دیتی ہین
شہ پہ ہو جائیو صدقے یہ قسم دیتی ہین

۴۹

آج میدان مین زخمی شہ دین ہوتی ہین
اپنے غمخوارونکا لاشہ پہ کھڑے روتی ہین



ہے یہ وہ وقت بہت اشک بہاتی ہے بتولؓ
لاشہ حر کو روا اپنی اڑھاتی ہے بتولؓ

شور دریا مین ہے خورشید سیاہی مین ہے
کشتیِ آلِ نبیؐ آج تباہی مین ہے

کف افسوس علیؓ خلد مین ملتا ہوگا
خنجر اب حلق پہ شبیرؑ کے چلتا ہوگا

لٹ رہا احمدؐ مختار کا گلزار ہے آج
بیدوا غش مین پڑا عابدؑ بیمار ہے آج

آپ تو غرق مصیبت ہوئے جاتی ہین حسینؑ
کشتی امت کی مگر پار لگاتی ہین حسینؑ

ہے یہ وہ وقت کہ محبوب خدا روتے ہین
ننگے اونٹون پہ سوار اہل حرم ہوتے ہین

خاک پر عرش معظم بھی گرا چاہتا ہے
شمر مظلوم کے سینہ پہ چڑھا چاہتا ہے

پسر فاطمہؓ پر جبکہ بڑی آفت تھی
یہی دن تھا یہی تاریخ یہی ساعت تھی

روتے ہین جو روملک فاطمہؓ کی جانی کو
شیر اب آتا ہے لاشون کی نگہبانی کو

۱۹

[illegible]

ملگئی خاک مین شبیرؑ کی شاہی ہی آج
چرخ پر سارے پرندونکو تباہی ہی آج

۲۰

[illegible]

صور پھونکون یہ سرافیل رضا مانگتا ہی
سر شنہ بخشش امت کی دعا مانگتا ہی

۲۱

[illegible]

بولین زینبؑ کہ گنہ کیا مر بیمار کا ہی
اسکو مت مار دیہ مارا ہوا آزار کا ہی

۲۲

[illegible]

باپ کو مار کے جو بہرے سر ھانی آئے
کیا مجھے سوگ کے کپڑے ہو پنھانے آئے

۲۳

[illegible]

ہم بنی فاطمہؑ سادات ہین اشراف ہین ہم
ہم سے تم صاف نہین تمسے مگر صاف ہین ہم

۲۴

[illegible]

تمکو ہم رنج دلانیکے لئے آئے ہین
طوق و زنجیر پنھانیکے لئے آئے ہین

۲۵

[illegible]

شور تھا آفت تازہ ہی دکھائی جاتی
شیر کے پوتے کو بیڑی ہی پنھائی جاتی

۲۶

[illegible]

رحم کھاؤ شہ مظلوم کا جانی ہے یہ
بی نشانون کی بس اب ایک نشانی ہی یہ

۲۷

[illegible]

شانون سے بانوئ سلطان مدینہ لپٹی
انکے بھائی کی گردن سے سکینہؑ لپٹی



قتل فرزند کو یہ ہونے نہین دیویگا
طوق عابدؑ ابھی خوش ہوکے پہن لیویگا

بیڑیان مجھ کو پنھاؤ تو قدم حاضر ہین
عذر کس بات کا ہر طرح سے ہم حاضر ہین

دُکھ سہو قید رہو نالہ و فریاد کرو
کلمہ گویون کو جہنم سے برآزاد کرو

باپ کے سامنے بیٹے پہ ستم ہونے لگا
وہ اُدھر رونے لگا باپ اِدھر رونے لگا

ہاتھ کیون اپنے بندھاتی نہین اُمت کیلیے
ہتکڑی آئی ہے بیٹا تری بیعت کیلیے

قید سے اتنا سراسیمہ نہین ہوتا ہون
ننگے سر دیکھکے مان بہنون کو مین روتا ہون

عذر اب کوئی بھی در پیش جو تو لاویگا
قتل یہ نازون کا پالا ابھی ہو جاویگا

کیون مصیبت مین سراسیمہ ہو ہوتی بیٹا
تم بھی آخر ہو اوسی شبیر کے پوتی بیٹا

ننگے سر سمجھو نہ تم بانو کو اور زینبؑ کو
مین چھپائے ہوئے ہون اپنے دامن سب کو



حل مشکل کو یداللہ ہیں آئے بیٹا
طوق ہاتھوں پہ جلینگے وہ اٹھائے بیٹا

لرزمین لاش شہنشاہ مدینہ آئی
خون بھرا کرتا دکھانے جو سکینہؓ آئی

کم محبت کوئی اس درجہ بھلا کرتا ہے
آ کے اتنا بھی نہ بولے کہ یہ کیا کرتا ہے

ایک مظلوم نظر بند مقابل پیر وہمین
شیر یزدان کا جگر آ گیا زنجیر وہمین

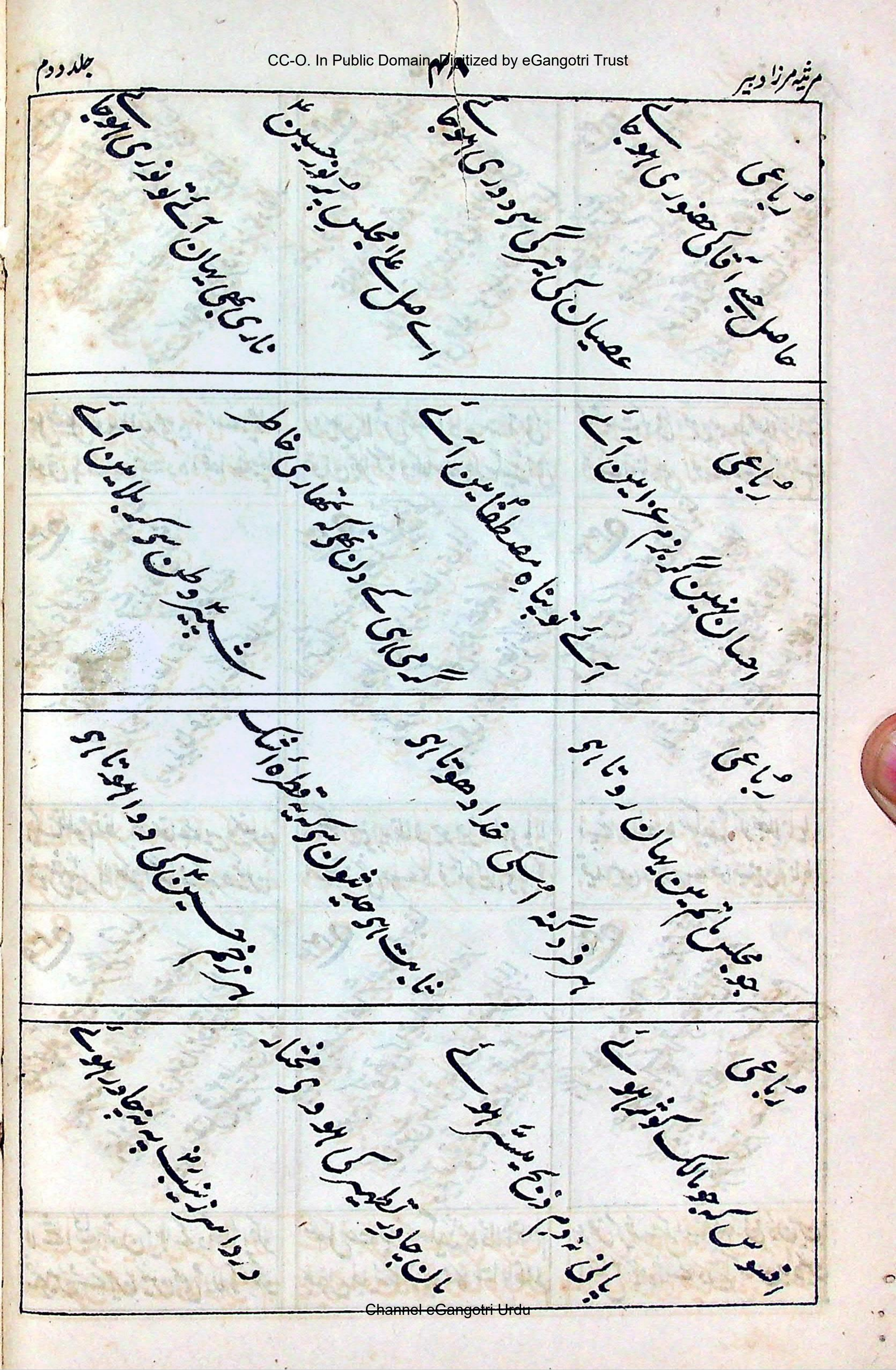
آپ کے سینہ پہ ظالم جو چڑھا ہی بابا
اسنے زخمی مرے کانونکو کیا ہی بابا

اپنے دل سے نہ سکینہؓ کو بھلانا بابا
قید میں روز مرے خواب مین آنا بابا

لاشے اب وارثون کی جا کے دکھاؤ انکو
خیمے میں روئے ہیں رونین بھی رلاؤ انکو

سہل مت جان سکینہؓ کا رلانا ظالم
بھول جائیگا غریبونکا ستانا ظالم

عرض کر رہنہ سے کہ اب مقصد دل پاؤں مین
یا علیؑ چھوڑ کے در تیرا کہاں جاؤں مین



رباعی

حاصل جسے آقا کی حضوری ہو جائے
عصیاں کی گرہ گر ہو تو دوری ہو جائے
اے صلِ علیٰ مجلسِ ابرار حسینؑ
ناری کا بھی ایمان آئے تو نوری ہو جائے

رباعی

احساں نہیں گر بزمِ عزا میں آئے
آئے تو پناہِ مصطفیٰ میں آئے
گھر ہی سے دل اٹھا کے تمھاری خاطر
شبیرؑ وطن سے کربلا میں آئے

رباعی

جو مجلسِ ماتم میں یہاں روتا ہے
ہے فردِ گنہ اس کی خدا دھوتا ہے
ثابت ہے یہ حدیثوں سے کہ ہر قطرۂ اشک
ہر زخمِ حسینؑ کی دوا ہوتا ہے

رباعی

افسوس کہ جو مالکِ کل قید ہوئے
بانی ہیں دو عالم کے رنج بستر ہوئے
ان چادروں پہ اہلِ یقیں کی ہو وے نثار
دو ادا سرِ زینبؑ پہ چادر ہوئے

ذکر اُسکے سخن کا ہی جو فخرِ فصحا ہے
خود آیۂ رحمت ہی سخن وحی خدا ہے

الہام کا رتبہ سخنِ پاک سے جانا
قرآن کو قرآن دہنِ پاک سے جانا

پالوس ہوا آکے رسولِ عربی کا
سنتے ہی کلام اُسنے پڑھا کلمہ نبی کا

جانے وہ شرف اُنکا جو قرآن کو جانے
قرآن سی اہل الحفین بھیجا ہے خدا نے

ہی فخرِ رسولان سلف ذات الحفین کی
رکھتی ہی دو عالم پہ شرف بات الحفین کی

اُمید زبان قطع ہی خوبی بیان سے
دندانے نہیں دانتوں کے جدا تیغ زبان سے

سب حال ہی آئینہ دلِ خیر امم پر
دو لفظوں کے مانند دو عالم ہیں قلم پر

قبلے کی خبر تھی نہ کسے عیش و طرب میں
پر اپنی جماعت کا وہ قبلہ تھا عرب میں

پیری میں پڑھوں صاف سبق علم و ہنر کا
طالب ہوں میں عینک کے عوض نورِ نظر کا



جب عرش خدا پر گئے ہم اپنے مکاں سے
کیں حق نے بھی باتیں اُسی تیدکی زباں سے

اب ہی یہ گذارش نہ اگر ترک ادب ہو
تو خادمۂ خیر النساؑ اسکا لقب ہو

فرمائو تو مادر نہ سہی شیر پلائے
بندہ ابھی آب دم شمشیر پلائے

ہاتھ آئی زبان فصحا دست خدا سے
اور نور نظر پایا پیمبرؐ کی دعا سے

مولا کو مگر شاہ ولایت نے سنبھالا
ہاتھوں پہ نبوت کو امامت نے سنبھالا

اک عہد وہ ہوگا کہ مرا نام نہ لینگے
شبیرؑ کا سر نیزہ پہ بے پیر کو دینگے

یہ شاہ شہیداں کی عزا شام میں لیگی
اک دن سید زینبؑ و کلثومؑ کو دیگی

گر خادمۂ عترت اطہار نہیں ہے
اسطرح کی بھی مجھکو درکار نہیں ہے

کیا کیا مرے کنبہ کی مدارات کریگی
زنداں میں یہ زینبؑ کی ملاقات کریگی



شیعون نے پدر کی کلمہ گو یون یہ جد کے
ہم ہوگئے فدا حکم سے اللہ احد کے

نکتہ کا یہ سرمہ تھا نہ یہ طور کا سُرمہ
ہاتھ آیا تھا شیعہ کو فقط نور کا سُرمہ

اُسنے کہا شاباش تری عقل رسا ہے
اب مجھ پہ کھلا خادمہ خیر النسا ہے

تم کار براری کو ہماری ہوئے پیدا
ہم تعزیہ داری کو تمھاری ہوئے پیدا

ہر آنکھ کا تارہ مہ کامل نظر آیا
بچپن ہی مین فرق حق و باطل نظر آیا

یان قبح فصاحت ہے وہان حسن بیان ہے
رہنا تجھے منظور یہان ہے کہ وہان ہے

اس در کی وہ ذرہ ہے مری نور نظر ہے
سر بھی اسی خاک کا منظور نظر ہے

افزود و توانائی تھی ایک ایک گھڑی تھی
حیدر کی دلا ہند کی تھی مین بڑی تھی

سب لونڈیان ہین بیبیون کے پاس جہان مین
پہونچا دو مجھے خدمت خاتون جنان مین

۶۴

[illegible]

امید مدد پر نجف پاک کو دیکھا
تربت کیطرف دیکھ کے افلاک کو دیکھا

۶۳

[illegible]

سیدانیوں کے شوق زیارت میں مرینگی
پھر حشر تلک قبر میں تڑپا ہی کرینگی

۶۲

[illegible]

یہ وہم نہ تھا اسکو کہ لٹجائیگی زینبؓ
بھائی کا لہو منھ پہ ملے آئیگی زینبؓ

۶۵

[illegible]

کانپا جگر اس ظلم پہ یوں شاہِ ہدیٰ کا
جو ساتھ کلیجے کے ہلا عرش خدا کا

۶۶

[illegible]

وان دیکھو تو آل پیمبرؐ کے حشم کو
اس شان سے دیکھا ہی نہ زینبؓ کو نہ ہمکو

۶۷

[illegible]

آیا نہ کسی اور طرف دھیان لعین کا
پہلے جو دیا حکم تو قتل شہِ دین کا

۶۸

[illegible]

تھا ہند کا احوال مگر سوگ نشین کا
کلمہ تھا اسے نام جناب شہِ دین کا

۶۹

[illegible]

لکھا ہی کہ آ رُکگائی شوکت و شان سے
یہ دھیان نہ تھا زلف ندھی ہوگئی کن سے

۷۰

[illegible]

لشکر تو چلا شام سے شبیرؑ وطن سے
عاشور کو مقتل ہیں چھُٹا بھائی بہن سے

[illegible]

گل تازہ کھلا قتل شہِ تشنہ گلو سے
سبزہ ہوا لالے کی طرح لال لہو سے

[illegible]

محشر ہے بپا نالۂ جنات و ملک سے
دنیا میں برستا ہے لہو آج فلک سے

[illegible]

کیوں قتل وہ ہونے لگا کیا اُسنے خطا کی
کچھ کہہ کوئی تقصیر امام دوسرا کی

[illegible]

ناگاہ مصلّا اُسے گلگوں نظر آیا
ملبوس جو پہنے تھی وہ پرخون نظر آیا

[illegible]

اِس معرکہ میں تیر اخزانہ ہوا خالی
ہلتی ہے زمیں کس سے زمانہ ہوا خالی

[illegible]

اِس کہنے سے تیرے مرا دل کانپتا ہے
کچھ اصل ہے اسکی کہ مری ضد سے کہا ہے

[illegible]

سمجھی کہ بلا چرخ سیہ فام سے اُتری
یہ صحتی ہوئی وہ نادِ علی بام سے اُتری

[illegible]

تاریکا کہیں نام نہیں چرخ کہن میں
اگر روز نہ شمس و قمر آئے تھے گہن میں

[illegible]

اسد رجہ جو تو اُنپہ تصدق ہے فدا ہے
بتلا تو کہ زہرا سے قرابت تجھے کیا ہے

۵۴

[illegible]

پوچھا اُنسے یہ جن بندونکو ہی خوف خدا کا
سر رشتہ ہی اطاعت کا عقیدہ ہی ولا کا

۵۵

[illegible]

گھبرا کے خواصون نے کہا خیر ہی بی بی
حال اُنکا اسوقت بہت غیر ہی بی بی

۵۶

[illegible]

دل ہلگئے جنبش ہین زمین و فلک آئے
سر ننگے بنی فاطمہ رض ناکے تلک آئے

[illegible]

بیکسا ہوا یہ حال اُنکا تو مین بھی نہ جیونگی
یان بیٹھنا کیسا نہ کھڑے پانی پیونگی

[illegible]

آنسو مژہ تر سے محاسن پہ بہے ہین
اُس قافلے کے آگے نبی پیٹ رہے ہین

[illegible]

ان بجلیون نے باغ نبی ص خشک کیا ہی
شیرونکا انھین مچھلیون نے خون پیا ہی

[illegible]

دنیا کیلئے آل عبا کو بھی تو بھولا
بندونکو تو بھولا تھا خدا کو بھی تو بھولا

[illegible]

اک بی بی کے سر کھلنے سے چالیس کھلی ہین
گویا کہ مری فاطمہ رض کے بال کھلے ہین

[illegible]

غل تھا وہ اثاثہ ہے حسین ابن علی ؑ کا
یہ سید و سرہین یہ کنبہ ہی نبی ص کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تشہیر ہوئی کوچہ و بازار میں زینبؑ
بازار سے اب جاتی ہے دربار میں زینبؑ

تھا مقنعۂ زر خواہر بے پیر کے سر پہ
کپڑا نہ تھا شبیرؑ کی ہمشیر کے سر پہ

سر ننگے یہ ہمشیر امام مدنی ہے
ہے ہے نہ کہو بے ادبی بد تنگی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ حلم و مروت نہ حیا ہے نہ ادب ہے
بے پردہ کیا پردہ نشینوں کو غضب ہے

چلائی کہ فریاد رسولؐ عربی کی
یہ توہری سیدانی نواسی ہے نبیؐ کی

کہہ سی ہو گئی ہاتھ سے منہ کو چھپا کے
سر پیٹتی باہر گئی چادر کو گرا کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو پھر چکے اب کوچہ و بازار میں قیدی
کوٹھے پہ چلو جاتے ہیں دربار میں قیدی

شک ہے یہ تمہیں خواہر شبیرؑ نہ ہو گی
ایسی تو مرے بھائی سے تقصیر نہ ہو گی

رسوا ہوا اقلیم میں اب نام ہمارا
ناموس نکل آیا سر عام ہمارا

[illegible]

بنت شہِ مرداں ہوں نہ منہ سے ڈرونگی
اسوقت تو قائل تجھے مجمع میں کرونگی

[illegible]

سب نے ادب ہند سے منہ پھیر لیے ہیں
ہم آلِ نبیؐ انکی تماشے کے لیے ہیں

[illegible]

سر ننگے ہیں یہ صاحبِ معراج کا کنبہ
یا ہے یہ کسی بیکس و محتاج کا کنبہ

[illegible]

واجب ہے تجھے بانوی دلگیر کی حرمت
وہ ہی تری حرمت ہے یہی شبیرؑ کی حرمت

[illegible]

منہ فق ہوا ہوش اڑ گئے حضرت کی بہن کے
گھبرا کے گری سر پہ شہنشاہِ زمن کے

[illegible]

سب قوم کے اشراف ہیں احسان خدا ہیں
بے وارث و والی ہیں گرفتارِ بلا ہیں

[illegible]

چلاتا ہے تو ہند کی صورت کو نہ دیکھو
فرماتے ہیں حیدرؑ مری عترت کو نہ دیکھو

[illegible]

رکھو نہ بیچ پردہ مری عزت کا حیا کا
صدقہ علی اکبرؑ کی جوانی کی قضا کا

[illegible]

سر ننگے ہیں یہ احمدِ مختار کا کنبہ
یا اور کسی خاصۂ غفار کا کنبہ

۱۱۰

زینب نے نظر ضعف سے کی [illegible]
زینب نے کہا دم [illegible] آنکھ کو دیکھے
[illegible] بی کی [illegible]
[illegible] شکل [illegible]

کہنے یہ بلا بین ہے شیعہ کرب و بلا کا
اور قافلہ لوٹا ہوا شاہ شہدا کا

۱۱۲

[illegible] سکا ہے
[illegible] سکا ہے
[illegible] سکا ہے
[illegible] سکا ہے

زہرا کی طرح خاص قد بیرا نہ لی ہو
سو مین کہون لاکھون مین کہ تم بنت علی ہو

۱۱۵

اے کلثوم سر [illegible] اطاری
[illegible] منھ سے [illegible] جاری
[illegible] اجاری
[illegible] زاری

اے ہے مرے مولا یہ ترا سیر ہے لگن مین
اے ہے مری شہزادی یہ زینب ہے رسن مین

۱۱۱

[illegible] شاہ شہدا کون
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹی کوئی زہرا کی ہے اسمین کہ بہو ہے
بالکل کسی بی بی مین ہی بی بی کی بو ہے

۱۱۳

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انکی یہ لیاقت ہے کہ دربار مین آئین
سر کھولے ہوے شام کے بازار مین آئین

۱۱۶

[illegible] ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آداب پیمبر نہ کیا ہاے شقی نے
اس طشت کی خاطر تھین پالا تھا نبی نے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لونڈی ہے اولش خواہر گلچہرا انھین کی
صورت یہ انھین کی ہے یہ گفتار انھین کی

۱۱۳

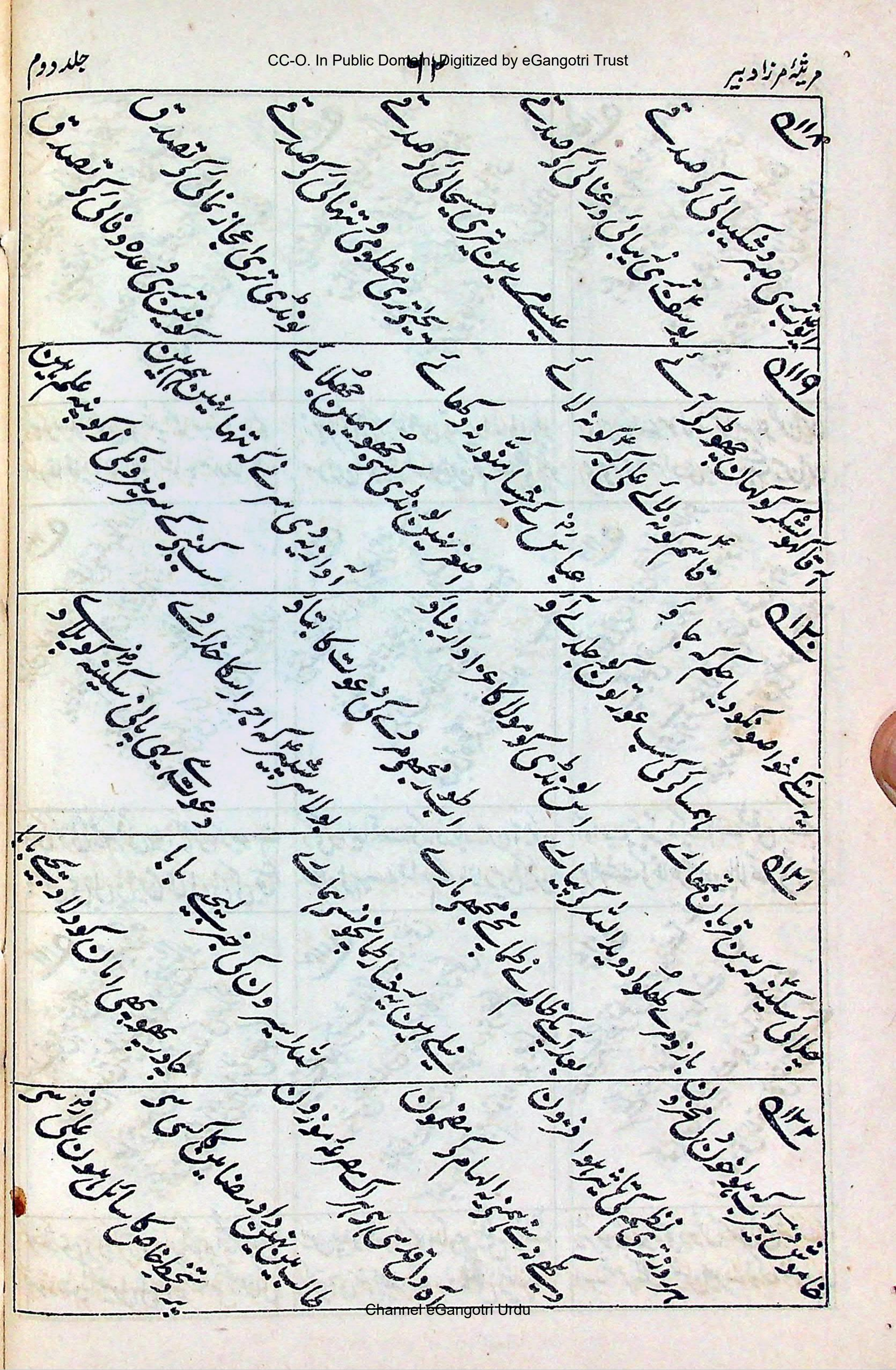
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مین پیار دو مولی کا ہیکو بیلگی زینب
یہ کہتی ہی منھ پھیر کے رونے لگی زینب

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیرے مین جو تھو دوش رسول دو جہان پر
اب شہر کہ تو نمین پھرے نوک سنان پر



۱۱۸

ایوب ترے صبر و شکیبائی کے صدقے
یوسف تری یکتائی و رعنائی کے صدقے
عیسیٰ ترے اعجاز مسیحائی کے صدقے
بیکس تری مظلومی و تنہائی کے صدقے
نوشہ ترے اعجاز بیانی کے تصدق
ہوں تیری عبادت و وفاداری کے تصدق

۱۱۹

قاسم کو تو لشکر کو بیاباں چھوڑ کے آئے
قاسم ترے پامال علی اکبر مرے لائے
عباس نے کیا کیا نہ شجاعت کو دکھائے
اصغر نے بھی ہنس ہنس کے لعیں چھکائے
آواز یہ دی عمر نے کہ تنہا شہ دیں ہیں
سب تیغ سے سر و فوج کی کو نیزہ علم ہیں

۱۲۰

یہ تیغ تو اصغر کو دیا حکم کہ جاؤ
ہمسائے کی گردن سے عدو خون کو جلد آؤ
اب تک تری کو مولا کا عہد ادا نہ کیا ؤ
اب دیکھو مرے کی عوض کا بتاؤ
اولاد مری شکیبہ کہ اجر اسکا خدا دے
دیوے تجھے بی بی سکینہ کو ملا دے

۱۲۱

جانا کی سکینہ کو میں وقف باغ شباب
بازو مرے کھلوا دو بیبا کس کا کیا ہے
بیٹا تری کا مرے کہ کھا ئے مجھے پیارا ہے
بیٹا ترے باپ کا ترے کھا تا ہوں جو ہوا ہے
کہتا ہے سرور ان کی خبر بھی لیتی جا بابا
جاوید کبھی باں کو الودا دینا

۱۲۲

قاسم نے کہا سید والا دی غم ارزاں
مولا تری اک بات یہ ہے ان کا فرزاں
یہ بیٹ نے جو امام کے ماتم کا مضموں
آنا وہ ٹھہری کی آمد کہ شیرہ مرد و زن
کہا لو سید سا ٹیپ کے ملکر جلی سی
بیٹا تجھے وعدہ کا اس الحق عالم خانی

۲۱
قرآن مبین سورۂ یٰسین ہے کس کی
اور شرع مبین منبر یٰسین ہے کس کی
خورشید جو ہے [illegible] یٰسین ہے کس کی
فیضان ازل [illegible] ہے کس کی
وہ کونسا بندہ ہی جو ہمنام خدا ہے
ممکن ہی مگر عالم امکان سے جدا ہے

۲۲
[illegible] زبان
[illegible] نگہبان
وہ شمع [illegible]
فانوس [illegible] نگہبان
ہر خاص اِلٰہی پہ کرم عام ہے کس کا
کونین نوالہ خور انعام ہے کس کا

۲۳
[illegible] عشق کا کھیل [illegible]
[illegible] کا [illegible]
ہے کون [illegible]
[illegible] دیکھا
ہی کون کہ جز نور خدا غیر نہ دیکھا
موجود کوئی اُسکے سوا غیر نہ دیکھا

۲۴
وہ کس کا [illegible] ہے جس کا ہی [illegible]
یوسف [illegible] ہی [illegible]
ہی کون [illegible] عوض [illegible]
[illegible]
وہ کون ہی جو فخر ہوا حکمت رب کا
عیسےٰ بھی ہی اک نسخہ نویس اُسکے مطب کا

۲۵
وہ نام ہی کس کا [illegible] نقش [illegible]
جنت [illegible]
عیان [illegible]
علی [illegible]
وہ کون ہی از بر جسے کل مصحف رب ہی
بچپن میں الف بی کی طرح ور دمیں سب ہے

۲۶
وہ کون ہی [illegible] فاقہ [illegible]
[illegible]
[illegible] خدا [illegible]
دنیا کی [illegible]
رتبے میں تو برتر تھا پیمبر کے برابر
کھاتا تھا غذا بیٹھ کے قنبر کے برابر

۲۷
کس کی [illegible] جبین ہے
نعلین [illegible] امین ہے
نصف [illegible]
[illegible]
اگر خاک ہی تو کحل جواہر کی خوشی ہے
گر خار ہی تو میل پے سرمہ کشی ہے

۲۸
[illegible] اسلام
سنتے [illegible] اسلام
[illegible] انعام
[illegible]
کس نور سے آدم کا شرف خاک نے پایا
کس طور سے اوج ابدا فلاک نے پایا

۲۹
وہ کون ہی جو خالق [illegible]
اور [illegible] عبادات
[illegible]
[illegible]
دشمن پہ کچھ گرم ہوا جلنے سے گھر کے
وہ کیا تھا مگر رہگیا اللہ سے ڈر کے



پوچھے جو کوئی کون وہ خالق کا ولی ہے
قرآن بھی حیدر تحسین بھی پکارین کہ علی ہے

کاندھے پہ بس اک تار کفن لیکے گئے ہیں
گردن پہ فقط داغ رسن لیکے گئے ہیں

تحسین جو غلامان علی کرتے ہیں کیا ہے
بس یہ مرے نقارۂ شاہی کی صدا ہے

بیت الشرف مہر درخشان امامت
دارالکتب آیۂ قرآن امامت

شاہد ہو شکر یہ بندہ مدح شہ دین ہو
یوسف کی طرح مصر سخن زیر نگین ہو

مذہب میں مرے کبر خفی کبر جلی ہے
واللہ کہ یہ دولت حب علی ہے

وہ احمد ثانی ہیں ہے یہ دست احد ہے
مولا اسد اللہ کی ماں بنت اسد ہے

آقا کی بدولت ہے زر افشاں ہی ہیں لبنا
نسل نہ رخ خورشید ہے رانج سخن اپنا

اس طرح کا شمہ نہ ادا ہو دوسرا سے
آغاز بھی سے ہو تو انجام خدا سے

۱۹

[illegible]

ہر گوش صدف کو گہر آقائی دیے ہین
زیب صدف گوش در وعظ کیے ہین

۲۲

[illegible]

باقی نہ رہی عالم امکان کو ہوس بھی
ٹھہرا لیا ہفتہ بھی مہینہ بھی برس بھی

۲۵

[illegible]

سب عقدے کھلے عہد شہ عقدہ کشا مین
باقی ہے گرہ مصلحۃً بند قبا مین

۲۰

[illegible]

فرمائی جو خدمت وہ ہین فی الفور ادا کی
حیدرؑ کی اطاعت قضا نے بھی قضا کی

۲۳

[illegible]

قندیل در قصر علیؑ عرش برین ہے
سنگ در حیدرؑ سر جبریلؑ امین ہے

۲۶

[illegible]

پر انکی قناعت ہے فزون حد بیان سے
جز نام خدا کچھ نہ لیا اپنی زبان سے

۲۱

[illegible]

بیعت کو شرف ہاتھ سے قرآن کو قلم سے
خطبہ کو شرف نام سے ممبر کو قدم سے

۲۴

[illegible]

فخر انکے قدم سے ہوا اللہ کے گھر کا
جیسے پسر نیک سے ہو نام پدر کا

۲۷

[illegible]

جو کچھ دیا بندون کو خدائے ازلی نے
تبلا دیا وہ سب کو دیا اللہ و علیؑ نے

[illegible]

بیدایش بو خاک زمین ہاتھ سے کب ہو
نہ درعہ افلاک یہان ایک وجب ہو

چاہین تو فلک بیضہ ہوا و بیضہ فلک ہو
حیوان ہو انسان اور انسان ملک ہو

اگاہی ہی پوشیدہ سے بھی شیر خدا کو
دانستہ بھلاتی ہین یہ امت کی خطا کو

[illegible]

لاکھون ہی سلیمان ہین دربار علیؑ مین
خیاط اک ادریس ہے سرکار علیؑ مین

گر دھیان گران گوش کری شاہ کی لب کا
نا گفتہ سخن کان سے سن لے ابھی سب کا

اعجاز مین تمکین امامت کی بنا ہے
اور خاتمہ مین خاتمۂ شیر خدا ہے

[illegible]

پر ضعف سے بکتا نہ فرشتون مین کسی کا
ہوتا جو رقم نام پر دن پر نہ علیؑ کا

ہو عہد میں انکے یہ ادب شرع نبیؐ کا
سو روزون مین ظالم نے کیا خون علیؑ کا

پڑھتے ہین نبیؐ خطبہ امامت مین علیؑ کی
خود رفتہ تو ہو جاؤ محبت مین علیؑ کی



۴۳

احوال غم عرض ضمیر دوسرا سے کہلاو
یون مجھ سے جو پوچھا ہے [illegible] کو وجا بین لاو
خوشنود [illegible] اپنی الفت کو بر لاو
بیعت [illegible] ہاتھ نصرت [illegible]

کہتے ہین نبیؐ مجھپہ ہین احسان تمھارے
تعریف علیؑ سنتے ہو قربان تمھارے

۴۴

جبرئیلؑ نے خوش ہو کے [illegible] احوال
بیچین سے اٹھا رہے [illegible] کا حال
اسوار دو جہان [illegible] شاہ [illegible] اقبال
[illegible] و ملک [illegible] جلال

عالم تھا یہ کچھ فوج شہ جن و ملک پر
خورشید تماشے کو چڑھا بام فلک پر

۴۵

[illegible] نبی [illegible]
اور [illegible] خبردار [illegible]
اب آپ بھی [illegible]
اب [illegible]

زہراؑ اسے خبردار نبیؐ اسپہ فدا ہے
امت سے نگہبان کہ زہراؑ اسے سوا ہے

۴۶

یون [illegible] نے [illegible]
بعد [illegible]
سے [illegible]
جبرئیل [illegible]

۴۷

وہ [illegible] منبر [illegible] سیارہ [illegible]
وہ [illegible] کہ وہ [illegible] جلال
[illegible] افلاک
[illegible]

۴۸

[illegible] علیؑ [illegible] نبیؐ [illegible]
[illegible]
وہ [illegible]
[illegible]

خالق نے وصی روز ازل جسکو کیا ہے
اب تم بھی وصی اُسکو کرو حکم خدا ہے

حیدرؑ رتبہ اقلیم رسالت کی جلو مین
گویا کہ امامت تھی نبوت کی جلو مین

نورافشان جو سر گشت امام دوسرا تھا
فوارۂ خورشید مین آب اُسکا بھرا تھا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کافر نہ ستائین کہین پیغمبر دین کو
پھر سنگ سے توڑین نہ وہ دندان وجبین کو

منبر سے جو تہ گرد عبایان حلکے فرزندان مین
وہ کعبہ تازہ تھا بلند اُسمین ستون مین

بیعت بسر دست امیرؑ آج سے ہوگی
شیعون مین بنا عید غدیر آج سے ہوگی

[illegible]

آب خنک اُسکا اثر جملہ دوا تھا
مستسقیوں کے واسطے وہ خاک شفا تھا

[illegible]

گر کہہ تو تجھو نا ہو پر و بال ملک سے
کعبہ ابھی صحرا مین اُتر آئے فلک سے

[illegible]

مشتاق تھی سب خلق کہ کیا وحی خدا ہے
ایسا تو نہ مجمع کبھی ہوگا نہ ہوا ہے

[illegible]

اور ہے یہ ثانی کہ وہ فرمان خدا ہے
شیرین ہی مگر قند عتاب اسمین بھرا ہے

[illegible]

پنہان کرون اسکو تو رسالت مین خلل آئے
اور نام نبوت کی جریدہ سے نکل جائے

[illegible]

بر حیدر صفدر یہ کہین خطبہ پڑھونگا
اب دست خدا تھام کے ممبر پہ چڑھونگا

[illegible]

گر یہ نہ کیا کچھ نہ کیا کام ہمارا
بندون کو دیا ایک نہ پیغام ہمارا

[illegible]

کہا دو کہ سنین آج کے دن آگے وہ ہم سے
اللہ نے جو لوح پہ لکھا ہے قلم سے

[illegible]

جبرئیل فدا ہوتے ہین مولا کی حشم پر
پر فرش زمین کرتے ہین ایک ایک قدم پر



۵۵

[illegible]

ہر نخل ہے صاف آئینہ طلعت کی اثر سے
آسان ہے تر لستے کوئی عینک جو نظر سے

۵۶

[illegible]

افسانہ تعریف مخالف سے کہو نگی
ہان گیارہ اماموں کی مین قصیدے میں ہونگی

۵۷

[illegible]

وان صاعقہ گرتا دل دشمن پہ تو کم تھا
پر خیر ہوئی بیچ مین مولا کا قدم تھا

۵۸

[illegible]

حیدرؑ کے قدم سے شہ لولاک کی پا سے
وو درجہ بلند اور ہوا عرش عُلا سے

۵۹

[illegible]

ہم دیکھینگے اب عالم ہستی کی طبق کو
کرتی ہین نبیؐ آج وصی نائبِ حق کو

۶۰

[illegible]

عاشق ہین نبیؐ اور علیؑ قرب خدا کے
سب اپنے درود انکے پڑھتین ساتھ خدا

۶۱

[illegible]

ہر ذرہ ترقی سے گیا چرخ برین پر
ذرے تو فلک پر تھے ستارے تھے زمین پر

۶۲

[illegible]

جبار ہے قہار ہے قادر ہے احد ہے
تواب ہے وہاب ہے عادل ہے صمد ہے

۶۳

[illegible]

اٹھنگے ید قدرت کی گھر خلد سے فردون ہین
ہم سب گھر یک صدف گوہر فیکون ہین

یہ دو سبب ہی سبحون خالق ہی صحابہ
خلاق زمن روح کا ہی ازل ہی اوراہ
حیران بلاغت سے بیان اسکی جو ہی
واقف نہ ازل سے نہ ابد اسکا ابد ہی
اقلیم ابد کشور پا ئندہ ہے اُسکا
جو اُسکے سوا ہی بخدا بندہ ہے اُسکا

پھر جانا وہ دیکھو تو کھا صاحب ...
جا ہی علی فخر زانو سے آج کھانا
نقشا فخر آزادی بھی سب کو بنایا
اور دو سنو صفا جو آیا ہی
ہر غائب و ظاہر پہ عجم اور عرب پر
حیدرؑ کو امیر آج خدا نے کیا سب پر

قائم نہیں ہی اور نہ غنی اسکی وراثہ
اقلیم نبوت کا ازل سی وہ ہی شاہ
حیدر ہی صراط ابد و دنیا میں آگاہ
عقبیٰ کی صراط ابد اسکے جلد کی الہ
اسکا جو عدو ہو گیا اس راہ سی پھر کر
وہ مُبت کا ہُوا مُعتقد اللہ سی پھر کر

ارض نظر میں جا ہے آگے ذرۂ وہ دریا
ارض سمی جاے تو دو عالم جا پیدا
... دو دن دکھایا
... آرزو ہے جاجات دکھا
ہر وجہ سی خالق کیطرف روے جہان ہے
اور روے خدا چار طرف سوے جہان ہے

مولا ہی جی جبکہ علی خدا اسکا ہی سوالی
عیب کیا ہوں رخ و فتح اسکی ولی
جو بکا ہی عدا وہ کبھی ایمان بلا
اللہ و ملک اسکی کلاہ لعن نہیں بیٹھا
ہم پایۂ موسیٰؑ ہے محب اُسکی نظر میں
ہمسایۂ فرعون ہی عدو اُسکا سقر میں

یہ قبلہ دین ہی جو پھر آیا اب وہ ابرکہ
بار ہی ہی عبادت کی زمین قبلہ ہے آگے
راہ میں عنان حرمت اور وہ وہیں ہی بیجاہ
سب کے نقشا شامل اور زندہ ہیں اسکی
جو اس سی پھرا آج نہیں عصیاں سی کم اُسکو
اللہ سے پھرنا ہی طواف حرم اُسکو

بیکسی ہی یہ قدرت بھی آج نگہبان ...
... اسکا ہوں ...
جب ... ہیں آج ...
... نہ ایمان
گرا بے کہوں میں تو نبوت کا خطر ہے
اب حق ہی نگہبان تو کیا بندونکا ڈر ہے

نہیں نبوت نہیں ...
... ہیں بیٹھے
... ہیں جسکے
یہ وہ ہیں ...
ہاتھ انکے ہیں تعویذ پیمبرؐ کے گلے میں
بیٹے ہیں تعویذ حیدرؑ کے گلے میں

نہیں نہیں آیا نہیں نہیں بانزل
... نہیں داخل
جب یہ ... آج ...
والعصر ... علی ... نازل
سورہ ہیں قرآن جو پیمبرؐ کے لیے ہی
وہ حیدرؑ و ذریت حیدرؑ کے لیے ہی

اسکا عدو ہوا گیا وہ ہے رسول حق کا دشمن
خالق کی عوض [illegible] اسکی [illegible] خالق
جو جو اسکا طالب ہوا ہوا اور اسکا منافق
وہ حق سے مخالف ہوا باطل سے موافق
گر آج محب اسکے تمام اہل زمین ہون
دوزخ نہ رہے ایک بھی سب خلد برین ہون

ہم دونوں [illegible]
دیکھو جو نبوت سے [illegible] امامت
انکار امامت کا ہے انکار نبوت
منکر جو نبوت کا ہے وہ منکر وحدت
جو دشمن حق اللہ کا منکر ہوا یار و
کافر ہوا کافر ہوا کافر ہوا یار و

[illegible] ناخلف و جاہل
عشق اسکا [illegible] مائل
[illegible]
[illegible] قاتل
دشمن ہو کہ دشمن کو ملک ہو کہ بشر ہو
زوجہ ہو کہ مادر ہو پدر ہو کہ پسر ہو

ہے اول مخلوق ہوا اور سابق الاسلام
کلمہ میں [illegible] اسکا بھی ہے نام
[illegible] یازدہ [illegible] امام
[illegible] اعلام
ذریت آدم تو بڑھی شیث نبی سے
اور نسل مری ہوگی حسین ابن علی سے

[illegible] دیکھو نہ ستانا
[illegible] [illegible] نہ مٹانا
[illegible]
[illegible] دروازہ نہ گرانا
یہ کشور ایمان ہے ویران نہ کرنا
یہ جامع قرآن ہے پریشان نہ کرنا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو پشت پدر سے ہی وفا اس سے کریگا
مادر بخطا ہی جو خطا اس سے کریگا

[illegible] مدح سرا ہے
[illegible] فضل خدا ہے
[illegible] عصیان [illegible]
[illegible]
البار لیا گر دل حیدر کو شکستہ
سو بار کیا کعبۂ داور کو شکستہ

[illegible] علی ہے
[illegible] ضیا کیا ہے علی ہے
[illegible] علی ہے
[illegible]
آگے یہ شرف تھا نبی اور ولی مین
ہین سارے رسولونکے کمال ایک علی مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر حشر مین شیعونکو وہ عصیان کی سزا دے
اکجائے علی بیچ مین اور سب کو بچا دے

۸۲

[illegible] سر کبریا ایجاد

[illegible] ارشاد

[illegible] اجداد

[illegible]

کچھ سنتے ہو کیا حق علیؓ جانب حق ہے
مین وصفِ علیؓ کرتا ہون حق کہتا ہون حق ہے

۸۳

[illegible] حیدرؓ کو بلند اور

[illegible] فی النفس

[illegible]

[illegible]

حق کا ہو مشیر اور یہ مولا ہو تمھارا
میرا ہے وزیر اور یہ آقا ہو تمھارا

۸۴

[illegible] علیؓ سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئی یہ ندا عرشِ معظم سے نبیؐ کو
اللہ کی جانب سے کرو پیار علیؓ کو

۸۵

[illegible] عقدہ مشکل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جز مدحِ علیؓ شغل نہ تھا حور و ملک کا
بے نام علیؓ ورنہ کھلا ایک فلک کا

۸۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تحسین جو ہر سے یہ تھی مین نے وہ ادا کی
بیوقفہ خدا نے کہا رحمت ہے خدا کی

۸۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در واکہ زمانہ شہِ مردان سے پھرا ہے
اور فاطمہؓ پہ حمل مین دروازہ گرا ہے

۸۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک تیغ ہے کہ وہ کم نہیں گنتی سے کسی کے
مین نے کہا کیا بولا کہ اوصاف علیؑ کے

۸۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باقی کوئی بندہ نہ رہا ارض و سما پہ
کونین کی بیعت ہوئی اک دستِ خدا پہ

۹۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے یاد وہ بیعت ہی نہ وہ حکم نبیؐ ہے
دشمن کو فقط مشورہ قتلِ علیؑ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ زور علیؑ اور خلائق سے جدا ہے
کیوں سب سے سوا زور نہ ہو دست خدا ہے

بیتاب زمین تھی دل یعقوبؑ کے مانند
پر صبر و قرار آگیا ایوبؑ کے مانند

کرتے ہیں نبیؐ عدل بیان نیر وصی کا
جو حال عدالت میں ہو میرا سنو علیؑ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گردیں تھے ہیکل جو علیؑ دست رسا کو
اسپان دوندہ نہ اٹھا سکتے تھے پا کو

اخبار زمین پڑھ کہوں عرش بریں پر
گر عرش پہ ہوئیں تو سنوں حال زمیں پر

سر کٹنے سے بھی جبکہ ضیا میں نہ خلل آئے
کیوں شمع نہ فانوس کے شعلے سے نکل جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ ری وصی شہ لولاک کی طاقت
ہر پنجہ میں ہے پنجتن پاک کی طاقت

واں لاشہ شبیرؑ پہ تو دھوپ پڑی تھی
یاں تین شب و روز تلک قہر بلا کی

اک شخص در آیا در مسجد میں ادب سے
اس کا قد بالا کہیں بالا تھا عرب سے

۱۰۱
[illegible]

حق نے شرفِ نادِ علیؑ کس کو دیا ہے
کہدو حق و باطل کو جدا کسنے کیا ہے

۱۰۲
[illegible]

مارا ہی چچا نے وہ سزاوار سزا ہے
سب نے کہا یہ آپ بتا دے تو مزا ہے

۱۰۳
[illegible]

ذرّوں سے زیادہ دیا زرِ اہل زمین کو
گوہر دیے تار دلسی سوا چرخ برین کو

۱۰۴
[illegible]

مردہ وہ لئی سب درِ مسجد پہ کھڑے ہین
قاتل نہین ملتا ہی تردّد مین پڑے ہین

۱۰۵
[illegible]

تکبیر ادا کرکے کہا شیرِ خدا نے
کسنے کہو مارا ہے وہ بولا کہ چچا نے

۱۰۶
[illegible]

بچون کا ہی یہ حال نہ کپڑے ہین نہ گہنے
فاقون سے بلکتے ہین بھٹے کرتون کو پہنے

۱۰۷
[illegible]

راہی نجف پاک کو سب پیر و جوان تھے
تابوت لئی ساتھ ہزار آگے روان تھے

۱۰۸
[illegible]

غیرونکے لئے بخشش پوشاک سدا تھی
ثابت نہ سرِ فاطمہ زہرا پہ ردا تھی

۱۰۹
[illegible]

رہنی دو وہ جس حال مین ہین کہنی سے کیا ہی
تکلیف کہ اظہار مین خالق کا گلا ہی

۲۰۹

[illegible]

اللہ نے بخشا تھا جو فضّہ لقب اسکو
فضّہ نے طلا کر دیا اکسیر سے مس کو

۲۱۰

[illegible]

دیندار دن کی اکسیر دل پاک ہے فضّہ
ہم خاک ہیں تو خاک ہے زر خاک ہے فضّہ

۲۱۱

[illegible]

یہ حال تو سیر ا ہیں خاتون عرب کا
پیوند بھی پھٹے کا نہیں برگ رطب کا

۲۱۲

[illegible]

امّت کو ہو آرام ہمیں دکھ ہو تو کیا ہے
وہ سیر ہوں ہم فاقہ کریں بس یہ مزا ہے

۲۱۳

[illegible]

شبیر کو امت نے پہنایا نہ کفن بھی
کیا قیتے کفن چھین لیا رخت بدن بھی

۲۱۴

[illegible]

حسین نے کہا فضّہ سے رہ یاد خدا میں
یہ قرص طلا ڈالدے تو حوض طلا میں

۲۱۵

[illegible]

ہاتف نے کہا اِسنے توکل جو کیا ہے
مالک نے اِسے قصر زر و سیم دیا ہے

۲۱۶

[illegible]

مخصوص بحق ذات شہنشاہ اُمم ہے
خالق سے سوا ہے نہ محمدؐ سے وہ کم ہے

۲۱۷

[illegible]

اک ذرّہ درگاہ شہ جن و ملک ہوں
اللہ کا مخلوق ہیں خورشید فلک ہوں

۱۲۸

[illegible]

جو تجھ سے مخالف ہیں وہ بیشک سقری ہیں
تو اور ترے شیعہ جہنم سے بری ہیں

۱۲۹

[illegible]

ہے جان علیؑ بیچ میں اللہ و نبی کے
اللہ و نبیؐ دونوں نگہبان ہیں علیؑ کے

۱۳۰

[illegible]

سر پیٹیو خدا کیلئے اب دھیان کدھر ہے
یہ تیغ ہے اور حیدرؑ کرار کا سر ہے

۱۳۱

[illegible]

مسجد سے عیاں وا علیا کی صدا ہے
ممبر کو جو دیکھا تو وہ ویران پڑا ہے

۱۳۲

[illegible]

کہتے ہیں جسے شان کریمی سو دکھا دی
کافر نے تو دشنام دی حیدرؑ نے دعا دی

۱۳۳

[illegible]

اب بچوں کو شیعوں کے کیا تیرے حوالے
دنیا سے تنگ آیا ہوں تو مجھ کو اٹھا لے

۱۳۴

[illegible]

ہر جا ہے مقام ایک نبیؐ ایک وصی کا
باطل ہے اذان جس میں نہیں نام علیؑ کا

۱۳۵

[illegible]

ڈھونڈھو تو نشان بھی نہیں حیدرؑ کا جہاں میں
باقی فقط اس کا نام مبارک ہے اذان میں

۱۳۶

[illegible]

تم عید کے دن دوگے شبیرؑ سے لپٹ کر
روئیگا حسنؑ باپ کے ممبر سے لپٹ کر

۱۲۷

کہا بی بی نے کہ ارمان جو تھا جب سے جیے
سب ہوئی پوری کہ زوار ہوئی با نجف جہاں
جس نے سب کو دی تھی حسن میں اکو جو بلا
ہمسائے کو ہے بار ولادت دیے شاہ و دو

حیدرؑ کی سواری سوئے فردوس چلی ہے
جاگو یہ غضب [illegible] شب قتل علیؑ ہے

۱۲۸

وہ ترتیب اور سے کو وارث علی ولی جاں
آیا تھا بھول سا گھر یہ جاناں کو عرب
بہر صدقہ دو نانکا کو بیا دو نانکا مرتضےٰ
نذر کی طاقت نہ تھی سفر ترا بیچ کو

مرقد کے تصور میں مرے ہوش گئے ہیں
مسکن ہے نیا اور مصاحب بھی نئے ہیں

۱۲۹

اکثر کراتے ہیں عرباں کی کی مثل ایمان زینب
دو دو حسن بولے کیا کیسا کوئی بار آنے
حضرت نے کہا موت ہماری کوئی آئے
ابکی بیٹی سے ہو کہا ایک ہماری بھی

ٹکڑے جو گرے چار طرف تو وہ کیا ہیں
ہر شیعۂ حیدرؑ کے لئے سنگ عزا ہیں

۱۳۰

فرمائی جب جنت میں کہہ گئیں بی بی نے آ
سن بچو جب جنت سے ہو گئے ہیں اعضا
پورا نہ کرسکے جو اکے زہر میں ہم اعضا
شب کہا دو الو کا وہاں ہو ان بیٹیا

رعشہ مرے اعضا میں ہے اور دل بھی حزیں ہے
تحفہ کوئی خالق کیلئے پاس نہیں ہے

۱۳۱

قضاء نے رو کر کہا وہ دادا یہ سب دو
کہا بچو بیان ابھی سر برابر ہی سو گیا
سب ہمیں صبح کو بیٹھا ہی جدا ہی ابھی
دنیا جو آئیگا سیدہ ہم سب وہ ہو گا

دو روز ہے دنیا میں بس اب قوت ہمارا
اکیسویں کو اٹھیگا تابوت ہمارا

۱۳۲

الحق بن صد بولی کل علم کی
[illegible]

کل شیعہ بھی سر کھولیں گے اور اہل حرم بھی
زہراؑ کی صدا آئی کفن پھاڑینگے ہم بھی

۱۳۳

[illegible]

دوزخ بھی ہے جنت بھی ہے درگاہ خدا میں
دیکھوں مجھے کیا ملتا ہے طاعت کی جزا میں

۱۳۴

[illegible]

ٹکڑے بہت اُنکے ہوئے حیدرؑ کی نظر میں
لکھے ہیں مدینے میں گئے سب وہ گھر میں

۱۳۵

[illegible]

گلدستہ ہو حیدرؑ سے سرافراز ہمیشہ
یارب ہے دنیا میں یہ آواز ہمیشہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سبطینؑ نبیؐ گھر سے چلے خانۂ حق میں
اور منھ پہ طمانچے وہ لگاتے تھے قلق میں

شبیرؑ کا یہ حکم جو سُن پاتے تھے حیدرؑ
تھے عالمِ غش میں یہ تڑپ جاتے تھے حیدرؑ

اور بولی کہ یا رب مرے والی کو شفا دے
صدقے میں پسر دیتی ہوں وارث کو بچا دے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رونا یہی جب حلق تو کٹوائیگا پیارے
کوئی نہ تری لاش اٹھالائیگا پیارے

سر پیٹتے حمزہؓ بھی ہیں پیغمبرؐ دیں بھی
روتے ہیں سرافیلؑ بھی جبرئیلؑ امیں بھی

بی بی کہیں زہراؑ کا عتاب آئے نہ مجھ پر
شبیرؑ کے فدیہ کو فدا کرتی ہے مجھ پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابھو فرشتوں کا ادھر اور ادھر کو
اور شیعوں کا غول آ گئے برہنہ کئے سر کو

لو خاک ملو منھ پہ ردا پھینک دو سر کی
لے آؤ چلو لینے کو لاش آئی پدر کی

زلفِ سرِ شبیرؑ ہے اور چوبِ سناں ہے
بھائی کے برابر سرِ عباسؑ رواں ہے

۱۴۵

یہ سنکے وقت آل نبی سو ہوا افزود
ناگاہ یہ سنکے کہا اے عاشق معبود
مشکیں بندھا قاتل بھی ہے دروازے پہ موجود
حاضر ہو یہاں یا وہیں بیدیں ہی ہو وہ مردود
فرمایا کہ ظالم کو حجاب آئیگا مجھ سے
لاؤ نہ مرے سامنے شرمائیگا مجھ سے

۱۴۶

پھر بولے کہ پردہ کرو قاتل کو بلاؤ
ہاں کھول کے مشکیں مرے آگے اسے لاؤ
شربت کبھی اور دودھ کے بھی کوزے بناؤ
جو میوے کہ تحفہ ہیں یہاں تحفہ وہ منگاؤ
اسدم کوئی سمجھے نہ حقیر اسکو نظر میں
قاتل کی ضیافت ہے یداللہ کے گھر میں

۱۴۷

کیا اجر ہے جلاد کو شربت جو پلائے
مظلوم پسر اسکا کہیں پانی نہ پائے
بچوں کو تو ہاتھوں پہ اٹھا کر وہ دکھائے
اور حرملہ پانی کے عوض تیر لگائے
قاتل کی تو مشکیں کھلیں سرکار علیؑ میں
سادات بندھے ہاتھ گئے بزم شقی میں

۱۴۸

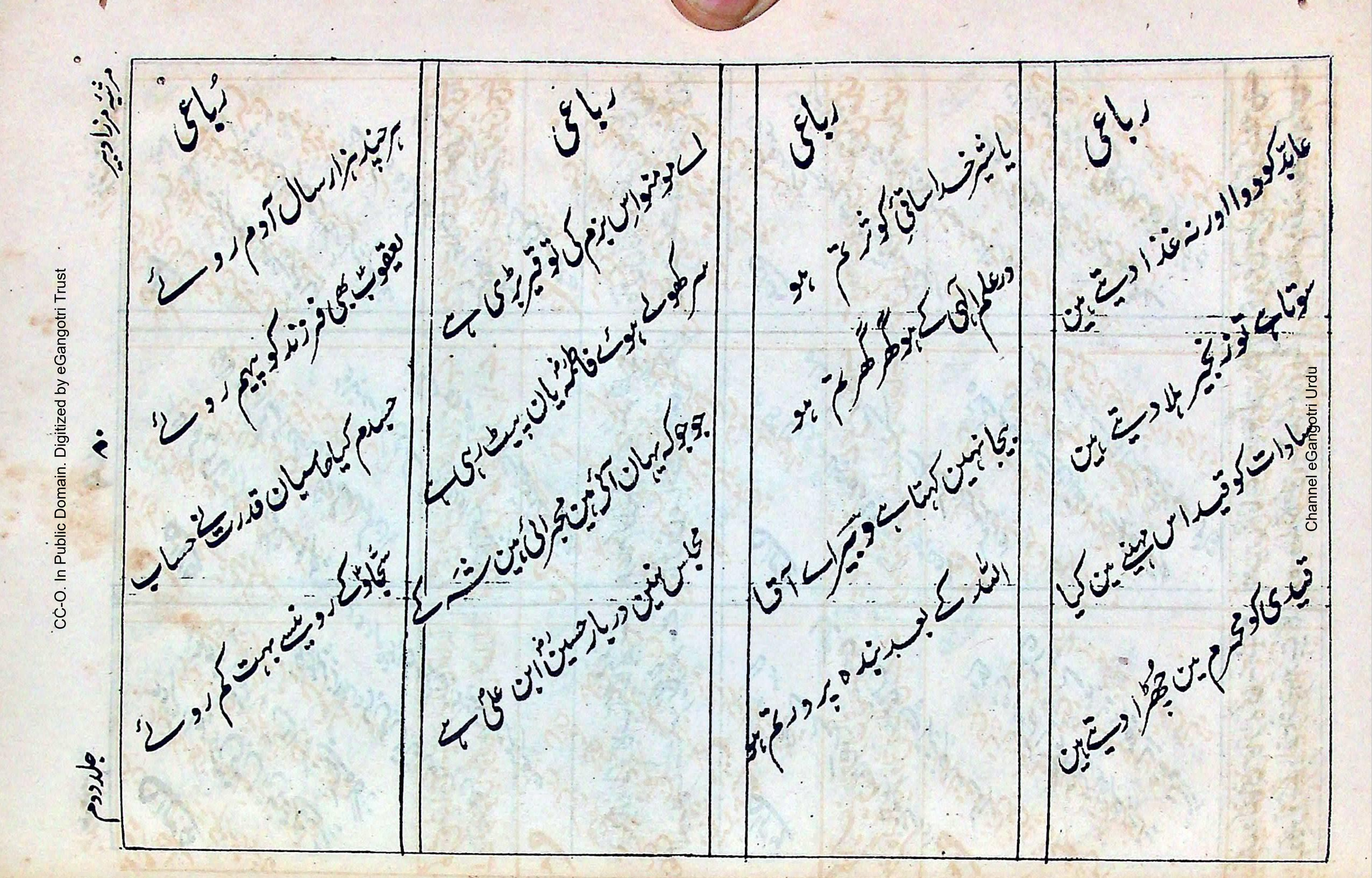
اور شام کو افطار جو کرنے لگے مولا
اک ساغر شیر اپنے قاتل کو بھی بھیجا
نزدیک تھی تیغ کا سکو بار عوض تھا
اس نے نہ پیا پھیر دیا بولے یہ آقا
کہدو کہ خوشی ہو ترا زخمی نہ جیے گا
یہ دیکھو تو مرے ہاتھ سے شربت تو پیے گا

۱۴۹

جب وہ ہوا اور آیا وہ جلاد بھی ناگاہ
اور کہنیوں کو ٹیک کے بستر سے اٹھے شاہ
تھراتے ہوئے ہاتھوں سے دو جام لئے آہ
دینے لگے شربت کہا پی لے اسے للہ
افسوس تو فاقے سے رہے گھر میں علیؑ کے
وہ رونے لگا خلق پہ احمدؐ کے وصی کے

۱۵۰

اے جنکے یہ بانی ہے ابھی ادنے کا مضمون
اور تازہ مضامیں ہیں بہت جلد بھی افزون
اے شعبدہ پرداز کہ سفلہ ہے گردون
یہ مختصر افضال علیؑ سے ہو موزون
ہے عرض دبیر اب یہ محمدؐ کے وصی سے
ایسا مجھے تم دو کہ نہ حاجت ہو کسی سے



رباعی

ہر چند ہزار سال آدم روئے
یعقوب بھی فرزند کو پیہم روئے
جس دم کیا سبحان قدرت نے حساب
سجاد کے رونے سے بہت کم روئے

رباعی

اے مومنو اس بزم کی توقیر بڑی ہے
سر کھولے ہوئے فاطمہ یاں بیٹھی ہے
جو جو کہ یہاں آگئے ہیں مجرائی ہیں شہ کے
مجلس نہیں دربار حسین ابن علی ہے

رباعی

یا شیر خدا ساقی کوثر تم ہو
در علم الٰہی کے ہو گھر گھر تم ہو
بیجا نہیں کہتا ہے دبیر اے آقا
اللہ کے بعد بندہ پرور تم ہو

رباعی

عابد کو دوا اور نہ غذا دیتے ہیں
سوتا ہے تو زنجیر ہلا دیتے ہیں
سادات کو قید اس لیے دیتے ہیں کیا
قیدی کو محرم میں چھڑا دیتے ہیں

۴۱

[illegible]

گھر صبحِ شہادت سے ہے ویران تمھارا
اے مومنو کیا ہو گیا مہمان تمھارا

۴۲

[illegible]

اس صبح کفن پوش علمدار ہوا ہے
ٹھنڈا علمِ احمدِ مختار ہوا ہے

۴۳

[illegible]

مردم نے سبیل اشکوں کی آنکھوں میں دھری ہے
ساغر تو ہیں سب خشک پہ چشموں میں تری ہے

۴۴

[illegible]

گلزارِ حسینی پہ خزاں آگئی ہے ہے
عشرہ گیا کیا رونقِ دنیا گئی ہے ہے

۴۵

[illegible]

یہ کہکے بنی تعزیہ خانے سے سدھارے
او مومنو شبیرؑ زمانے سے سدھارے

۴۶

[illegible]

ہستی وہ ہے جو صرف ہو خالق کی رضا میں
خالق کی رضا ہے غمِ شاہِ شہدا میں

۴۷

[illegible]

جو تعزیہ اٹھا غمِ تازہ نظر آیا
جاتے ہوئے ہر گھر سے جنازہ نظر آیا

۴۸

[illegible]

اب شمعوں کی باری نہ چراغوں کی ہے باری
جلتے ہیں دل شیعوں کے داغوں کی ہے باری

۴۹

[illegible]

یوں پانوں کے عصیاں تھے جدا حق کے کرم سے
ہر ایک قدم نقشِ قدم جیسے قدم سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیعوں کے لئے قصر جنان چھانٹ رہی ہیں
اس گھر میں نبی جلد کے گھر بانٹ رہی ہیں

ہم حشر کو ہر عذر گنہگار سنینگے
رونے میں خطا کی تو نہ زنہار سنینگے

بخشے وہ خطا کی کہ ہوئی ہے نہ کسی سے
شرمندہ کیا ہمکو حسینؑ ابن علیؑ سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر شیعہ مصاحب ہے ید اللہ و نبیؐ کا
حقا یہ ہے دربار حسینؑ ابن علیؑ کا

رونیکے لئے چشم ہے کافی سو عطا کی
پھر تھے جو گریہ نہ کیا عین خطا کی

یان موربی حشر میں سلیمان ہے یہ آنسو
یان ذرہ ہے وان مہر درخشان ہے یہ آنسو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدقے میں غلامان شہنشاہ زمن پر
شبیرؑ کے ماتم میں ہیں عابدؑ کے چلن پر

مانونگا سفارش نہ علیؑ کی نہ نبیؐ کی
روئے نہ غریبی پہ حسینؑ ابن علیؑ کی

یان عقدہ ہے وان عاصیونکا عقدہ کشا ہے
یان بیضہ ہے وان اوج شہادت کا ہما ہے

۲۷

اس سن کو بھی عبادت جو کرے وہ گھڑی ہے
یہ شب ہے سحر اور شبعون کا گھڑی ہے
شہ سوز کا وقت بلا پیش نظر ہے
جب طفل ہی سو نبیہ قصد در ہے

اس اشک عزا سے ہی چلا آنکھ کے تل مین
سیارہ ہین یہ چشم مین ثابت ہین یہ دل مین

۲۸

فرزند کیا یہ نعمت شاہ زمن مین
لایا ہے اُسے کلمۂ غزا سر کفن مین
دیکھا ہو ہمین [illegible] بلا پاک بدن مین
بنیاد نہالک دی حیات بدن مین

کیا خوب یہ خلعت تھا کہ سب عیب ڈھکے تھے
آنسو کفن پاک مین موتی سے ٹکے تھے

۲۹

دیکھین تو بھلا ہاتھ کے جلا دین کسکا
رنگ ہے سینہ ہے یہ کفن کسکا
منہ چوم نبیین [illegible] کفن کسکا
[illegible]

وہ کیا تھا پران ماشکون کی توقیر بڑی ہے
سر ننگے بتول اُنکی شفاعت کو کھڑی ہے

۳۰

اشکون کی انسان [illegible] مرد و بیدار
کہا ہے یہ کرسی عرش مین تھا [illegible]
دامن سر پہ وہ در وہ در نور کے گوہر
تو ہی بی بنی [illegible] اصل گنگی

پر کرب تھا اُسکے لئے سبحان شکنی کا
ہمسایہ مین ماتم تھا امام مدنی کا

۳۱

دنیا کی [illegible] خلف الصدق ہو سیکھے
وہ نور ہے [illegible] نظر آیا ہے
دیکھا کہ انسان وہ [illegible] افلاک مین ہوا
[illegible]

کاندھے پہ وہ سب گزر گرانبار دھرے ہین
اور عقرب ذاثر ورگی شیشون مین بھرے ہین

۳۲

[illegible] شاہ خدا ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے شیر بھی بخشائیگا اُس اہل خطا کے
جوڑے ہوئے ہی ننھے سی ہاتھ آگے خدا کے

۳۳

اسی جو صدا ماتم حسنا گئی ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہنا کہ تہیدست ہون مین زاد سفر دو
شبیر کا صدقہ مجھے اشکون کے گہر دو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاصان خدا گرد گنہگار کھڑے ہین
اللہ کی سرکار کی مختار کھڑے ہین

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چین اسکو دیا ہمنے کہ بیچین ہی شبیر
جو چاہے کرے حاکم کونین ہے شبیر

آنکھ اُسکی کھلی دیکھ کے الطافِ خدا کو
واجب کیا اپنے لیے ہر وقت بکا کو

یان رونقِ عاشور سے یہ راز عیان ہی
شپیرؑ یہان مرقدِ شپیرؑ وہان ہی

روشن یہ ہر اک دفعہ سے ہنگام نظر تھا
اِن برجوں میں آگے کبھی خورشید کا گھر تھا

دنیا کی جواہر لئے ہر گز نہ خزانے
زہراؑ کو پسند آئے تو ان اشکوں کی دانے

تنہا نہ عزا خوانوں میں سلطان زمن ہیں
زہراؑ ہیں پیمبرؐ ہیں ید اللہ ہیں حسنؑ ہیں

وان سے جو بقیعہ میں گیا آنکھ بھر آئی
قبر حسنؑ و فاطمہؑ خالی نظر آئی

یان ماہ محرم کا فلک پر نظر آیا
اور چاند علیؑ کا ہیں گھر گھر نظر آیا

گلچیں ہوا فردوس کے ہیں چار چمن کا
قبر نبیؐ و حیدرؑ و زہراؑ و حسنؑ کا

دربند رہی اور گھر جلتے ہوئے دیکھا
مرقد کے پیمبرؐ کو رُلاتے ہوئے دیکھا

۳۴

[illegible]

۳۵

[illegible]

۳۶

[illegible]

جب خواب میں پوچھا عمل نیک کسی نے
شبیرؑ کے ماتم کا دیا حکم نبیؐ نے

ثابت نہیں پوشاک تڑپنے سے کسی کی
سر ننگے ہیں ماں بہنیں حسین ابن علیؑ کی

گر الفت و اخلاص میں صادق ہیں تو وہ ہیں
دنیا میں جو شبیرؑ کے عاشق ہیں تو وہ ہیں

۳۷

[illegible]

۳۸

[illegible]

۳۹

[illegible]

سوتے میں سنی غیب سے آواز کسی کی
تھم تھم کہ سواری ادھر آتی ہے نبیؐ کی

تھا ہوش نہ حیدرؑ کو نہ زہراؑ و نبیؐ کو
ہم منہ میں روتے تھے حسین ابن علیؑ کو

ہشیار کہ یاں یک بیک آمد ہے اجل کی
کل تھی نہ خبر آج کی نے آج ہے کل کی

۴۰

[illegible]

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

پہلو میں علیؑ روتے ہیں مظلوم خلف کو
وہ آتے ہیں یثرب کو یہ جاتے ہیں نجف کو

پیارا ہے حسینؑ انکو وہ پیارا ہے نبیؐ کے
وہ چاند خدا کا یہ ستارا ہے نبیؐ کے

شبیرؑ و یداللہ و نبیؐ و حسنؑ آئے
یاں پنجتنی رو دئے ادھر پنجتن آئے

مطلع دوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی کا کٹے حلق نہ ہمشیر کے آگے
پر زور کسی کا نہیں تقدیر کے آگے

منظور ہے یہ طوق تو گردن میں پڑے ہوں
سب سیو غیر بیٹھے ہوں سادات کھڑے ہوں

چلاتی ہیں خاتون جنان ہاتھوں کو ملکر
ہے ہے مرا بچہ نہ پھرا گھر سے نکلکر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جائز ہے حرم مجلس میخوار میں جائیں
عابد لیئے ان بہنوں کو دربار میں جائیں

لاریب یہ عقرب ہیں یہ نیش اور یہ قمر ہیں
یہ خار ہیں یہ نوکیں ہیں اور یہ گل تر ہیں

بندی ہیں خلیفہ کے نہیں خوف کسی سے
فریاد ہماری کرد اللہ و نبیؐ سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نے مانگتے پانی ہیں نہ آب دیتے ہیں بچے
بلوہ ہے غضب سہم کے غش ہوتے ہیں بچے

العید کلہ ہے تنوا الفتح کا غسل ہے
ہے ہے یہ عزای پسر ختم رسل ہے

نے خون کیا ہمنے کسی کا نہ خطا کی
چلکر سر دربار دہائی دو خدا کی

[illegible]

دے داد ہماری کہ عزیز دلنشے چھٹے ہیں
کعبہ کے مسافر تری سرحد میں لٹے ہیں

[illegible]

کہتے سر اسی کے ہوا گر صاف ہمارا
اللہ کے آگے ہوا انصاف ہمارا

[illegible]

مجبرے کو رعیّت یہ بھی تاکید ہوئی ہے
اس فتح کی حاکم کو بڑی عید ہوئی ہے

[illegible]

گر لو چھیگا وہ کیا تری مرضی ہے بتاوے
میں ہاتھ کو جوڑونگی کہ بابا سے ملاوے

[illegible]

اُس وقت جسے ہند کا عالم نظر آیا
ماتم کا مرقع اُسے برہم نظر آیا

[illegible]

گرتے ہوئے کعبہ کے ستون خواب میں دیکھے
قرآن کے ورق غرق بخون خواب میں دیکھے

[illegible]

غم باپ کا رلواتا ہے جب ہو نہیں سکتی
دہشت سے طمانچوں کی مگر رو نہیں سکتی

[illegible]

آئینہ دکھا کر اسے حیران ہوئی کوئی
سر گوندھ کے بی بی کا پریشان ہوئی کوئی

[illegible]

نیزے پہ جگر کاٹ کے رکھا ہے سُنی کا
اور رخ ہے مرے گھر کی طرف نوحِ شقی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے یہ مجھے دھڑکا ہی حسینؑ ابن علیؑ کا
وہ دل ہے نبیؐ کا وہ کلیجہ ہے نبیؐ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھڑوا دو انھین نام حسینؑ ابن علیؑ پر
آ جائیگی نہ پھر کوئی بلا سبطِ نبیؐ پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منھ پیٹ کے سر خم کیا تسلیم کے خاطر
مسند پہ کھڑی ہو گئی تعظیم کے خاطر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلائی اجل پڑ رہی ہوے تن کے زمین پر
خط کھنچ گیا خنجر کا گلوے شہِ دین پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واللہ لگی چوٹ مرے قلب حزین پر
یہ نوحہ و شیون ہے فلک پر کہ زمین پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتی یہ نہیں صاحبِ تقصیر کی صورت
بالکل ہے مرے حضرتِ شبیرؑ کی صورت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُمت کا نہ ہاتھ اُٹھیگا سید پہ بلاؤن
اس بات پہ کہیے تو مین قرآن اُٹھاؤن

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عریان بدن خاک و خون تشنہ جگر ہین
کچھ بھیان [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم میں مرے آقا کے کمالون کا مقر ہے
یوسف ہے [illegible] ضعیفون مین خضر ہے

۴۳

یکتی تھی ادا اور نہیں پتا تھا کوئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مطرب ہوئے تسبیح بکف پھینک کے دف کو
رقاص کھڑے ہو گئے قبلے کی طرف کو

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ و نبیؐ نے یہ کہاں حکم دیا ہے
قرآن سے حدیثوں سے حرام انکو کیا ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کونین کے حاکم ہیں یہ محکوم خدا ہیں
مظلوم ہیں محتاج ہیں مسکین ہیں گدا ہیں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نے تھتھہ نے قلقل مینا کی صدا تھی
مجلس میں فقط ہائے حسینا کی صدا تھی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زندان میں نے آئی نہ جاتے نظر آئے
اور لاشۂ شبیرؑ کو ہم دفن کر آئے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس وقت یہ سب گردنیں ڈالی ہوئی آئے
ہاتھوں پہ بھی طوق سنبھالی ہوئے آئے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم نور خدا لطف خدا قہر خدا ہیں
سحر اور دکھلاتے ہیں ہم اعجاز نما ہیں

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھول آتے ہیں ہم جا کے جہاں عقدے پڑے ہیں
رسّی میں بندھے اب تو یہ آگے کھڑے ہیں

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سبّ وشتم میں ہوں اور سر سادات کھلا ہو
زہرا جو ابھی کھولدے بال پھر تو کیا ہو

[illegible]

سجادؑ تھے خورشید وہ زندان گہن تھا
یہ رتبے میں یونس تھے وہ ماہی کا دہن تھا

[illegible]

دیکھیگی ضرور آن کے ہند آلِ نبیؐ کو
کیون کینے کے وارث تو چھپا لیگا پھوپھی کو

[illegible]

خیرات اِدھر دی اور اُدھر حق سے دعا کی
ہو خیر الٰہی پسرِ خیرِ نساؑ کی

[illegible]

سونے کا ٹھکانا تھا نہ سامان خورش تھا
در پر زنِ حاکم کی کنیزوں کا یورش تھا

[illegible]

پردے کیلئے ہائے نہ شبیرؑ کو چھوڑا
بھائی کو قضا لیگئی ہمشیر کو چھوڑا

[illegible]

سنتے ہی یہ آواز مشوش ہوئی زینبؑ
یاں قفل کھلا اور وہاں غش ہوئی زینبؑ

[illegible]

ہم یہ نہیں کہتی ہیں کہ خاموش رہو تم
رونے میں مگر ہائے حسینا نہ کہو تم

[illegible]

تب ہند ملی آہ نبیؐ زادیسے چھپٹ کر
سیدانیاں بندین میں جب آئیں بہالٹک کر

[illegible]

لے سکتا ہے کروٹ نہ اٹھا سکتا ہے سر کو
دم توڑتا ہے بند کیے دیدۂ تر کو

۹۱

[illegible] یعقوب [illegible] دو جہان میں بھاری
شانون کی [illegible] آلودہ [illegible]
ناگاہ کسی نے کہا [illegible] اے ابر بہاری
یوسف میں [illegible] تھی [illegible]

اس سے خبر حضرتِ شبیرؑ کو پوچھو
اور شوق سے پھر خواب کی تعبیر کو پوچھو

۹۲

[illegible] یعقوبؑ کا [illegible] گریبان
[illegible] یوسفؑ [illegible] زندان
[illegible] اولاد [illegible] سلطان
[illegible] جوان

یوسف نے زمانے میں یہ محشر نہیں دیکھا
ماں بہنوں کو بلوے میں کھلے سر نہیں دیکھا

۹۳

[illegible] زبان ہے
[illegible] طرز بیان ہے
[illegible] نشان ہے
[illegible] بیان ہے

بالکل پسرِ فاطمہؑ کا طرزِ بیان ہے
گویا ترے منھ میں شہِ مردان کی زبان ہے

۹۴

[illegible] ایمان
[illegible] پریشان
[illegible] یوسفؑ [illegible]
حضرت [illegible]

آداب مرا کیا کہ حقیر اور حزین ہوں
ہوں سوگ نشیں کنبے کا اور خاک نشیں ہوں

۹۵

یوسفؑ کا [illegible]
اور یعقوبؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم گھر میں رہے اور سفر کر گئے بابا
ملنے کی بھی امید نہیں مر گئے بابا

۹۶

[illegible] زمین ہے
[illegible] زمین ہے
[illegible] زمین ہے
بابا کو ضعیفی [illegible] زمین ہے

آنکھوں کے تلے پھرتی ہے سجادؑ کی صورت
تم ہو حسنِ پاک کے داماد کی صورت

۹۷

یوسفؑ [illegible]
وہ مصر کا [illegible]
وہ بولے [illegible]
[illegible] جلالت [illegible]

شوکت میں جلالت میں اسیری میں بلا میں
اس عہد کے یوسف ہو تمہیں خلقِ خدا میں

۹۸

یوسفؑ [illegible]
دل [illegible]
[illegible]
یعقوبؑ کا فرزند [illegible]

یوسفؑ پہ پڑی تھی نہ کبھی ذرّے جفا کے
یہ تو کہا اور رونے لگے پشت دکھا کے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں تو تجھے کیا کیا نہیں سامان نظر آیا
اک خواب مگر سخت پریشان نظر آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رویا میں نیا ظلم گذرتے ہوئے دیکھا
برقع سر زہرا سے اُترتے ہوئے دیکھا

مقنعہ کہاں تم سب کے اُتار لیگئے لوگو
شبیر سلامت ہیں کہ مار لیگئے لوگو

کس شرع میں زنجیر اماموں کے لئے ہی
واللہ یہ ننگ اُنکے غلاموں کے لئے ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا کہ صدمہ اُنھیں اُمّت نے دیا ہی
سر ننگے کسی ہمسر زہرا کو کیا ہی

اے گھر ہے نہ وارث ہی نہ کپڑا نہ ردا ہے
اب کیوں مجھے تقدیر نے دنیا پہ رکھا ہے

جی چاہتا ہی دوڑ کے قدموں پہ گروں میں
یا حضرت زینب کہوں اور گرد پھروں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاطر کرو یہ جان کہ مجھ خستہ جگر کی
میں بھی تھی کبھی خادمہ زہرا کے پسر کی

چادر نہیں سر پر تو نہیں شرم سے خم ہیں
یاد تجھے آیا کہ نبی زادیاں ہم ہیں

روشن ہی مرے دل پہ کہ تم نور خدا ہو
اغلب ہی کہ شمع لحد خیر نسا ہو

۱۰۹

[illegible]

کسطرح سے ہیں تری اُمید بر آئے
کیا تجکو تمنا ہے کہ وہ ننگے سر آئے

۱۱۰

[illegible]

دربار سے تو بندی یہان ننگے سر آئی
اور لوٹ تمام آپکی لونڈی کی گھر آئی

۱۱۱

[illegible]

جب پڑھتی ہے وہ نقش تو تھراتی ہے لونڈی
حضرت بھی زیارت کرین منگواتی ہے لونڈی

۱۱۲

[illegible]

پھر تو مرے کنبی کا یہ سب پاس کرینگے
اب میری مدد حضرت عباس کرینگے

۱۱۳

[illegible]

سونیکو کہوگی تو قیامت مین کرونگی
آتا ہے علم کسکا زیارت مین کرونگی

۱۱۴

[illegible]

سر ننگے علم کے تلے ہر ایک بی بی تھا
اور نعرہ یا حضرت عباس علی تھا

۱۱۵

[illegible]

افشان تھا ہر ایک جو بہشتی کے لہو سے
سب زیر علم گر پڑے اُس خون کی بو سے

۱۱۶

[illegible]

کھاؤ تو قسم یہ سر شبیر نہین ہے
زہرا کے مرقع کی یہ تصویر نہین ہے

۱۱۷

[illegible]

زینب کہو کیا قید مین کرتی ہے سکینہ
چلائی کہ ڈر آپکے مرتی ہے سکینہ

۱۱۸

پوچھا سر اقدس نے کہ رانی کہو دادو
چلائی کہ اماں ہی کہو جلد کہاں ہیں
پھر سر سے صدا آئی کہ اب سب ہی
زینب نے کہا ہائے کہ بالوں کو زانو پہ دبایا

پوچھا سر اقدس نے کہ کیا کرتی ہی بانو
یہ بولی کہ اکبرؑ کے لئے مرتی ہے بانو

۱۱۹

ہائے نہیں بچا ہی ہیں الغیث پکاریں
شبیرؑ کا سر بولا کہ زینب کیا بار
ہی زینب سے گر گر کے غش ہوئے کیا بار
ہائے ہائے یہ شبیرؑ سے غش ہی زینب

زندان میں سادات کا دربار یہی ہی
شبیرؑ کی لوٹی ہوئی سرکار یہی ہی

۱۲۰

جو حال یہ بانو کی چلائی وہ بچیاں
دیکھو نہ جوانوں بھی ہیں آہ لوگی
ارمان ہے کیا بیٹا کے پرچم جوان لال
ہائے پھول کی کلیوں میں بیس بلبل

فرزند جوان ٹکڑے سر آیا ہوا میرا
دنیا میں خراب آہ بڑھاپا ہوا میرا

۱۲۱

بانو نے کہا دکھلا دو دلہن کیسی ہے آکر
اب بیاہ کا پیام ابھی سکینہ کا ہوا ہے
اس سال نے سر دیکے دولہا کو دلہن
کوئی مر گیا ارمان لیے ابوا والدہ

اکبرؑ کی دلہن کیسی کہ بات آنے نہ پائی
میں اسم نویسی کہیں بھجوانے نہ پائی

۱۲۲

سر کی آواز یہ تھا سکینہ کی الغیث
اور ہی بیٹی بھی بابا کی سکینہ
جب کہیں سوکھ دلا دیکھیں نہ شہ
مشتاق علمدار شہنشاہ مدینہ

کہتی تھی کہ کیوں عموئے غمخوار نہ آئے
بابا کا علم آیا علمدار نہ آئے

۱۲۳

اور دی طرف سے صدا کلثومؑ سے آئی
سر آئے ہو تو غصہ ہی کربلا میں
سر کاٹ کے نیزہ پہ ہمارا بھائی
سر ابھی بابا کے ساتھ عباس کے

سر پیٹ کے دیتی ہوں صدا شیر خدا کو
تبلا کے چھپایا ہے کہاں میرے چچا کو

۱۲۴

خالی ہے علم حضرت عباسؑ نے دکھلایا
بچھڑے ہوئے عمو کو دیدار دکھایا
پھر کر دیا ہائے بھیج بھیا نہ آیا
سب ابا نے ... ابا لایا

زندان میں تمہارا کھو نگی گھر جانے نہ دونگی
میں تجھ سے چچا جان کو اپنے ابھی لونگی

۱۲۵

ہاں اکبرؑ کہاں ان سکینہ پیاری
سنکے چچا نے یہ تمہاری
کیوں سر بابا کی سواری
خاطر کرو ... مہمان پیاری

سردار کی خدمت میں ہیں کون انکو بلالائے
ایسے نہیں روٹھے کہ کوئی انکو منالائے

۱۲۶

اس قیدی نے شہ سے کہا سر سے یا عباسؑ
اور زینب نے کہا غازی کا طالب ہم
سنتی ہیں سر آئے ہو مگر خلعت ماتم
سب بیبیوں نے ... ہم

خود پہنو یہ پوشاک سیہ مجکو پنہاؤ
سید اپنو شہید کا عزادار بناؤ

سلام

جا سنو بس ڈیوڑھی پہ زینب کہنے کا ہے یہ تصدق ورد
زن بین بین یہ شہ تشنہ کا سر ایسا ہے کفن و گور
کھنچے ہیں علم گھر ویرانہ کا سر ہے نقد
ہاں نہیں بی صف ماتم میں جس ہے بہ شعور

ہاتف نے کہا پشت پہ زہراؑ ابھی کھڑی ہے | سردار و علمدار کے پرسے کی گھڑی ہے

سلام

یہ بیکسوں کا خاتمہ ہوتا ہے کیا بیداد ہے
مجرئی کہتی تھی کہ رہے عمر را یا خدا فریاد ہے

مجرئی بہرا بانی سے دل ستم ایجاد ہے
پیاس ابن ساقی کوثر کی ہر دو بار دیا

کہتی تھی عابد کی بھی جا کے زندان کی ہیں
ہائے شبیرؑ آواز مبارک باد ہے

قطعہ

روز عاشورہ گلی بنتی جو قبر مصطفیٰ
عرش کی ہر آہ سے گرد باد لیکن یہ کیا بیداد ہے

گودیں آئی صدا صد اسیر بو میری اولاد ہے
ذبح پیاسا کر رہا شبیرؑ کو جلاد ہے

کہتا تھا سکینہ کے رونے وہ تڑپ ہی نہیں
وہ کہتی تھی کہ گھر اجڑا باپ یاد ہے

اشتر بھی بری مصیبت کا سنو اور غم کرو
موت نے ہم سے کیوں بی شبیرؑ کا ارشاد ہے

کہتی تھی زینب کی کربلا کے سر ستمگر اور ماتم
بے کفن ان بین پڑا شبیرؑ کا داماد ہے

سارباں کو لاشہ شبیرؑ دیتا تھا صدا
شمر تو تھا سنگدل یہ تو بڑا جلاد ہے

۱۸ شاہ کہتے تھے نہ بھولیگا کبھی اکبر کا داغ
اسکو سمجھیگا وہی جو صاحب اولاد ہے

۱۹ ساقیٔ کوثر سے کوثر پر کہا شبیر نے
کیا مزا تھا آب خنجر میں کہ اب تک یاد ہے

۲۰ شاہ کہتے تھے دکھا قاصد کو لاش اکبری
یہ بھتیجا اور یہ بیٹا اور یہ داماد ہے

۲۱ بولے عابد کیا سمجھ قاتل لگا ای یزید
سیدزادہ حضرت جبرئیل کا استاد ہے

قطعہ

۲۲ قتل جب قاسم ہوا تو شہ نے کہا ای آسماں
بندگان حق پہ جو گزرا سو سبکو یاد ہے

۲۳ رات کو دولھا بنا اور اسکا گھر برباد کیا
صبح قاسم ہوئی سوچو جو کیسی بیداد ہے

۲۴ جب طمانچہ شمر نے مارا سکینہ نے کہا
کسطرف ہیں بھیا ہو دادا ای چچا فریاد ہے

۲۵ شہ مظلوم کے ماتم سے مشغول ہے دبیر
فیر اندوہ و الم سے دل مرا آزاد ہے

تضمین

محبوس ہو کے آئے حرم جب یہ قتلگاہ
زینب پکاری بھائی کی لاشے یہ کر نگاہ
زینب پکاری با حالت تباہ

وہ قید ہو کے آئی ہے با حالت تباہ
جسکے حق میں بات یہ کہتے تھے پھر سے شاہ

سہل است گر رود سر من بر سر سنین
زینب اگر اسیر شود وای بر حسین

تضمین

جب فاطمہ صغرا کو اکبر کی خبر آیا
اور ظلم سے دم رنجوں گر آیا
غم سے کوئی ... یہ علم جو آیا
جو ... سے بابا کو پکارا

ای بادشہ ذیشان داد از غم تنہائی
دل بی تو بجان آمد وقت است کہ باز آئی

[illegible]

۴۲
[illegible]

۴۳
[illegible] عیان ہے
[illegible] عیان ہے
[illegible] عیان ہے
[illegible] عیان ہے

تسلیم فتح کرتی ہی جھک جھک کے راہ مین
آیا امام دین کی ہی ناوردگاہ مین

حلعت ہے سرخ تیر و لنسے تن ہی چھنا ہوا
اسوقت میرا لال ہے دولھا بنا ہوا

اللہ رے چمک رخ روشن کے نور کی
پرتو سے جسکے خار بنی شمع طور کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس بین پر جو حضرت جنّ و ملک گئے
دن کو شفق نگے پر و بین تارے چمک گئے

خنجر تلے حسینؑ نہ میرا ملول ہو
یارب مری تسبیری کی شہادت قبول ہو

ہرچند پاس آگیا پر دل سے دور ہے
خیر اب بھی رفع شر ہو جہانتک ضرور ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجلس میں مشق کرتی تھی دو شمس رسول ہے
بس ختم شہسواری ہے بچہ دل ملول ہے

شیاد اب بگی نہ فوج غرور کی
سر نذر دو دہ آئی سواری حضور کی

کیا قہر ہے یہ چین ستمگر کے واسطے
وہ لون نہ پیاس مالک کوثر کیواسطے

۱۱

[illegible]

فی الفور سب ہو وہی فی الفور کچھ نہیں
مثل حباب آنکھ کھلی اور کچھ نہیں

۱۲

[illegible]

پیر و حسینؑ کے مدد کردگار سے
کاٹیں گے راہ نام شہ ذوالفقار سے

۱۳

[illegible]

کسریٰ کا وہ جلال وہ سامان کیا ہوا
فرعون کیا ہوا ارے ہامان کیا ہوا

۱۴

[illegible]

اک دفعہ اس دیار سے کوچ اس دیار کا
وحشت وہ قبر کی وہ تلاطم فشار کا

۱۵

[illegible]

بر غرق ہیں جو ال عصمی کی چاہ میں
یوسف کی طرح ہونگے خدا کی پناہ میں

۱۶

[illegible]

آ ہوش میں ارے یہ زمانے کا حال ہے
اور بیچ تجھ کو خواہش جاگیر و مال ہے

۱۷

[illegible]

وہ آل علی کے قبر میں بھی چین کرتے ہیں
منکر سے سب سوال نکیرین کرتے ہیں

۱۸

[illegible]

آئی اجل تو سب اکیلے چلے گئے
سب کچھ تھا گھر میں جمع تو کچھ نہ لے گئے

۱۹

[illegible]

حضرت خراب وہ تو اٹھا کر عصا ہوا
پورا نمک آسمان سے یکایک قضا ہوا

[illegible]

تھرا کے پوچھا کیا تو فرشتہ ہے موت کا
کی عرض ہاں یہ وقت ہے حضرت کی فوت کا

[illegible]

اسنے تو صاف بالش ہی حیدرؑ کا در کیا
اور تو نے صاف تیغ سے زہراؑ کا گھر کیا

[illegible]

ناطق ہے نقطہ کہ حق کی زبان ہیں ہم
گویا ہے حرف حرف کہ قرآن کی جان ہیں ہم

[illegible]

نے تاج نے عصائے سلیمان رہ گیا
نے فکر جہان کا پیار ملن رہ گیا

[illegible]

خدمت ہماری شیعوں کی ذرات کرتے ہیں
اسپر فرشتے فخر و مباہات کرتے ہیں

[illegible]

میدان تیغ و نیزہ و تیر و تبر یہ ہے
ہنگام آزمائش تیغ دو سرہ یہ ہے

[illegible]

خون حسین خون نبی سے جدا نہیں
سید کے قتل کرنے پر ظالم بھلا نہیں

[illegible]

دافع بلا کے شافع روز جزا بھی ہیں
ایمان کی ابتدا بھی ہیں اور انتہا بھی ہیں

[illegible]

شہ بولے ہم خزانہ رموز خدا کے ہیں
اعجاز اک حسین ہیں سب انبیا کے ہیں

[illegible]

جاری زمین پر ہیں نہ وہ آسمان پر
گویا قرار انکا ہے شہ کی زبان پر

[illegible]

حاضر غزال و شیر سب اس آن ہو گئے
شیر خدا کے لال پہ قربان ہو گئے

[illegible]

رہنے دو اب خدا پہ جو چاہے خدا کرے
جسکا کہ ایسا شیر مرے جی کی کیا کرے

[illegible]

ارشاد ہے ادھر یہ شہ حق شناس کا
جاؤ مجھے قلق ہے بہتر کی پیاس کا

[illegible]

افسوس تم میں ایک کو میرا ادب نہیں
اس زور پر قصاص کی مجھ کو طلب نہیں

[illegible]

نانا نے میرے گڑھنے پہ آنسو بہائے تھے
تجھ کو خدا نے بھیجا تھا جبریل لائے تھے

[illegible]

دلبند ہے یہ فاتح بدر و حنین کا
مانی سر تا باہ ہے سکۂ حسین کا

[illegible]

جیو انکو بھی ہے معلوم ہیں مرے
قاتل ہیں جو خدا کے وہ مکلوم ہیں مرے

[illegible]

آہو بھی جیسے ہیں دنیا میں کم ہوئے
یاں فرج بے گناہ غزال حرم ہوئے

[illegible]

جب وقت جست شیر الٰہی کا نام لون
شاخو لنسے اپنی تیغ دو پیکر کا کام لون

[illegible]

قہر خدا ہے تیغ یہ لے تند خو نہین
چاہون جو مین تو فوج نہین اُدو تو نہین

[illegible]

رن چار سمت پھیل کر جنگل مین آگیا
جنگل سمٹ کے درے مین بالکل سما گیا

[illegible]

مجھکو عزیز نانا کی امت سے سر نہین
آہو خطای اہل خطا پہ نظر نہین

[illegible]

بہہ کے سینہ ماہی کا یاد ان پہ آگیا
ظالم دہان پہ جبر کہان ہے تو لائیگا

[illegible]

قارون کی شکل دلکو بخیلون کے رنج تھا
قبضہ پہ اُسکے ہستی اعدا کا گنج تھا

[illegible]

زینب کے ساتھ آٹھ برس کے پسر گئے
اکبر بھی مر گئے علی اصغر بھی مر گئے

[illegible]

کھینچی جو ذوالفقار علی کہکے یا علی
آکر نثار ہونے لگے مرتضا علی

[illegible]

اب شمر نحس ہے نہ عمر ہے نہ مرہ ہے
ہستی کے ماہ و سال کا پہلے ہی غرہ ہے

[illegible]

سولا بڑھی جو تیغ دو پیکر کو تول کر
روح الامین سپر ہوئے شہپر کو کھول کر

اسکو جو سرکشی نہ کسی کی خوش آئی تھی
سر کو گرا کے خاک میں تن کو ملاتی تھی

عالم میان عالم امید و بیم تھا
جوزا کشال تیغ دو پیکر دو نیم تھا

[illegible]

بھاگے نیام تیغۂ شمشیر چھوڑ کر
ڈرن سی چلی کیان کو کمان تیر چھوڑ کر

سورج کی شکل خوف سے ہر بدر دب گئی
رو پوش اسکے پرتو سے دھوپ ہو گئی

جاتی تھی دھوپ مثل پرندہ اڑی ہوئی
ہر سو کی تیغ خوف سے گردن مڑی ہوئی

[illegible]

قاروں کی دلپہ خنجر خوف اجل لگا
گاو زمین کی شاخ میں سو بار پھل لگا

اونچی ہوئی تو فرق عدو کو فرد کیا
گر کر اٹھی تو راکب و مرکب کو دو کیا

کہتی تھی حکم شرع مرے حسب حال ہے
ہاں اکل میتہ تیسرے فاقے حلال ہے

[illegible]

یاں تڑپی وان گری اُدھر آئی اُدھر گئی
اس چال مین یہ موت کو بھی مات کر گئی

[illegible]

اس نہر خون مین سر جو لعینون کے گرتے تھے
مثل حباب چار طرف بہتے پھرتے تھے

[illegible]

زنجیر سے تھا چست کمر کو کسے ہوئے
باگ اک مین ایک ہاتھ مین نیزہ لئے ہوئے

[illegible]

نقصان کرکے انکو نہ باوان دی تھی
بجل پر جھپٹ کے کاٹ پہ ڈھال لیتی تھی

[illegible]

سمٹا تو قطب پھیلا تو سیار ہو گیا
نقطہ کبھی بنا کبھی پرکار ہو گیا

[illegible]

جن کنکری تھی جو حکم شہ خوشخصال دین
اسکو اٹھا کے قاف کی دریا مین ڈال دین

[illegible]

بازو کی مچھلیون سے تو نسبت نہ بھرتی تھی
پہونچو نگاہیان عناصر کو کرتی تھی

[illegible]

قسمت مین جو عذاب جہنم زیادہ تھے
آنکھون نے رخ پہ در دوزخ کشادہ تھے

[illegible]

سرتاج سرکشان حجاز و عراق ہون
شمشیر بہر نیزہ کیے فن مین طاق ہون

[illegible]

شہباز شیر وہ ہین کہ جب پر ہلاتے ہین
عنقا ہی مغربی کے لہو مین نہاتے ہین

[illegible]

سچھر مین تیر تی ہی سنان پر وہ دھار ہے
جنبش یہان ہوئی وہان سینے کے پار ہے

[illegible]

جھڑ جھڑ کے چار سو جو شرارے چمک گئے
ذرّے ذکی بدلکے دھوپ مین تارے چمک گئے

[illegible]

دریا کو قطرہ قطرے کو دریا بنائے وہ
پشّے کو فیل فیل کو پشّا بنائے وہ

[illegible]

ڈھونڈھے جو آسمان مرا ثانی نہ مل سکے
تھامون جو زلزلی مین زمین کو نہ ہل سکے

[illegible]

سہما ہوا تھا نیزۂ شقی بے حواس تھا
پھل اسقدر دبا تھا کہ بوڑھے کے پاس تھا

[illegible]

معمولی زور یہ تو اور قوا یہ ہے
یان سر زمین عجز یہ تکیہ خدا پہ ہے

[illegible]

نایاب تھا یہ نیزہ تو وہ انتخاب تھا
وہ تھا زبان دراز یہ حاضر جواب تھا

[illegible]

آہن ہو یا کہ سنگ ہو منھ موڑتا نہین
یہ طائر خیال کو بھی چھوڑتا نہین

[illegible]

دو کر کے ایک ایک کو جوہر دکھا دیا
تیر و کمان و چلہ کو ششش پر بنا دیا

[illegible]

آئی فنا قریب بقا دور ہٹ گئی
وہ تو بڑھا اِدھر کو اُدھر عمر گھٹ گئی

[illegible]

گِن گِن کے آٹھ ٹکڑوں کو تن سے جدا کیا
اک اک سقر کے حصّہ میں اک اک عطا کیا

[illegible]

گرزِ گران بھی لقمۂ شمشیر ہو گیا
گو شکل میں تھا بیش مگر زیر ہو گیا

[illegible]

آری بنی جو تیغ تو عاری لعین ہوا
گردن پہ سر تو زین پہ بھاری لعین ہوا

[illegible]

دم ہے لینے دو نہ فاطمہؑ کے نورِ عین کو
سینے پہ نیزے رکھ کے گرا دو حسینؑ کو

[illegible]

پہنچے کو رکھا قبضۂ شمشیر تیز پر
طیش و غضب سے تیز ہوا وہ ستیز پر

[illegible]

آئی کمر میں تنگ کے نیچے اُتر گئی
گھوڑے کو اور سوار کو چورنگ کر گئی

[illegible]

لو لا عمر جدا سر شاہ اُمم کرد
خنجر سے بوسہ گاہ پیمبرؐ قلم کرد

[illegible]

سیدل سوار گرد سب اُس آن ہو گئے
بیکس کے قتل ہونیکے ساماں ہو گئے

[illegible]

آقا کو نہ سکینہؑ نہ زینبؑ کی یاد تھی
اِس بزم میں جو ردتے ہیں اُن سبکی یاد تھی

[illegible]

آنکھوں کو کھولا اور کہا مُنہ سے یا علیؑ
تربت میں کانپ کانپ گئے مرتضے علیؑ

[illegible]

زہراؑ نے دلکو قبر میں کیونکر سنبھالا تھا
ان حرلوں کیلئے تو نہ بیٹے کو پالا تھا

[illegible]

بازو کو ڈھونڈھنے لگے اور نور عین کو
آخر کو غش نے آکے آتارا حسینؑ کو

[illegible]

سینے یہ بیٹھا ہے یہ نیا دل کا کینہ ہے
گنجینۂ علوم الٰہی یہ سینہ ہے

[illegible]

قالب میں انگلیاں تھیں پہونچا امام کا
سر خاک پر ٹپکتا تھا تسمہ تمام کا

[illegible]

دریا لہو کا سینہ سے ہر ہر اُبل پڑا
ٹکڑا جگر کا ساتھ انی کے نکل پڑا

[illegible]

پانی بلاوے اتبو مراحال غیر ہے
بولا شقی کہ اور بھی تڑپو تو سیر ہے

۹۱

[illegible]

جو چاہیے وہ کہیے میں کچھ جانتا نہیں
غیر از عمر کسیکا کہا مانتا نہیں

۹۲

[illegible]

تھا ناگوار خط گریبان بتولؑ کو
اسوقت کی خبر نہ تھی سبط رسولؐ کو

۹۳

[illegible]

خنجر ملا گلے سے مگر تھر تھرا گیا
مرقد میں فاطمہؑ کو علیؑ کو غش آگیا

۹۴

[illegible]

سقے کی تشنگی کو نہ دل سے بھلاؤنگا
تو پانی پی میں نہر سے پیاسا ہی جاؤنگا

۹۵

[illegible]

جن پیٹتے ہیں قدسیوں میں شور و شین ہے
زہراؑ آتی ہیں ہٹو میں لس آگے حسینؑ ہے

۹۶

[illegible]

بوجہ زلزلہ یہ نہیں مشرقین کو
جلاد ذبح کرتا ہے زین حسینؑ کو

۹۷

[illegible]

بس دل سے تو نے داد لی یہ قبول کی
ہی ہے یہ بوسہ گاہ ہی میری رسولؐ کی

۹۸

[illegible]

جادو رہو اطاعت حق سی نکل گئی
تو بی قصور میرے کلیجے پہ چل گئی

۹۹

[illegible]

پہلے تو بھائی جان کو اپنے بچاؤنگی
پھر اونکے ساتھ اپنے گلے کو کٹاؤنگی

[illegible]

ہے ہے تمھاری چاہنے والے بھی مر گئے
کس جا ہو کس طرف ہو کہاں ہو کدھر گئے

[illegible]

کھیتی علیؑ کی لٹ گئی بستی اُجڑ گئی
پردیس میں حسینؑ سے زینبؑ بچھڑ گئی

[illegible]

ہے ہے یہ میرے آتے ہی بیداد ہو گئی
تم ہو گئے شہید میں برباد ہو گئی

[illegible]

یہ ابن فاطمہؑ ہے میں زہراؑ کی جائی ہوں
دیدار آخری کی تمنا میں آئی ہوں

[illegible]

گھر سے نکل کے اور مقدر اُلٹ گیا
پہونچی جو پاس میں تو سر پاک کٹ گیا

[illegible]

تنہا سدھارے ساتھ کسی کو نہ لیگئے
ڈھونڈھوں کہاں تجھے کہیں کا نہ دیگئے

[illegible]

زینبؑ حسینؑ تک ابھی آنے نپائی تھی
جان بیگناہ کے سر و تن میں جدائی تھی

[illegible]

کیا جلد جلد شمر نے سر کو جدا کیا
بیٹے حضورؐ کا نہ کوئی حق ادا کیا

[illegible]

تدبیر کوئی موت سے چلتی نہیں مری
ناچار ہوں کہ جان نکلتی نہیں مری

عنوان ١٠٩

[illegible] کا ہے نصیب

صدمہ [illegible] سکینہ کا ہے نصیب

[illegible] اٹھانا ہے نصیب

[illegible] داغ اٹھانا ہے نصیب

اب دونوں وقت فاتحہ کو کون جائیگا
اب کون شمع قبر نبی پر جلائیگا

سلام ١١٠

اب تشنگی [illegible] نہیں

[illegible] نہیں

ایسا قصور کیا ہوا مجھ تشنہ کام سے
ہال سر برہنہ آئی ہوں رن میں خیام سے

سلام ١١١

[illegible]

آقا سے عرض کر مری امداد کیجئے
ناشاد ہوں خدا کے لئے شاد کیجئے

عنوان ١١٢

[illegible] نہیں

[illegible] نہیں

لاکر کفن پنھاتی میں مظلوم بھائی کو
ہوتا اگر وطن تو نکلتی گدائی کو

سلام ١١٣

[illegible]

آئی کٹے گلے سے ندا ہم خفا نہیں
تقدیر میں یوہیں تھا تمہاری خطا نہیں

سلام ١١٤

سلامی شاہ کے [illegible]

[illegible]

ادھر شہزادہ [illegible]

ادھر بہشت میں [illegible]

شہزادہ [illegible] غبار ہوئے

[illegible]

عنوان ١١٥

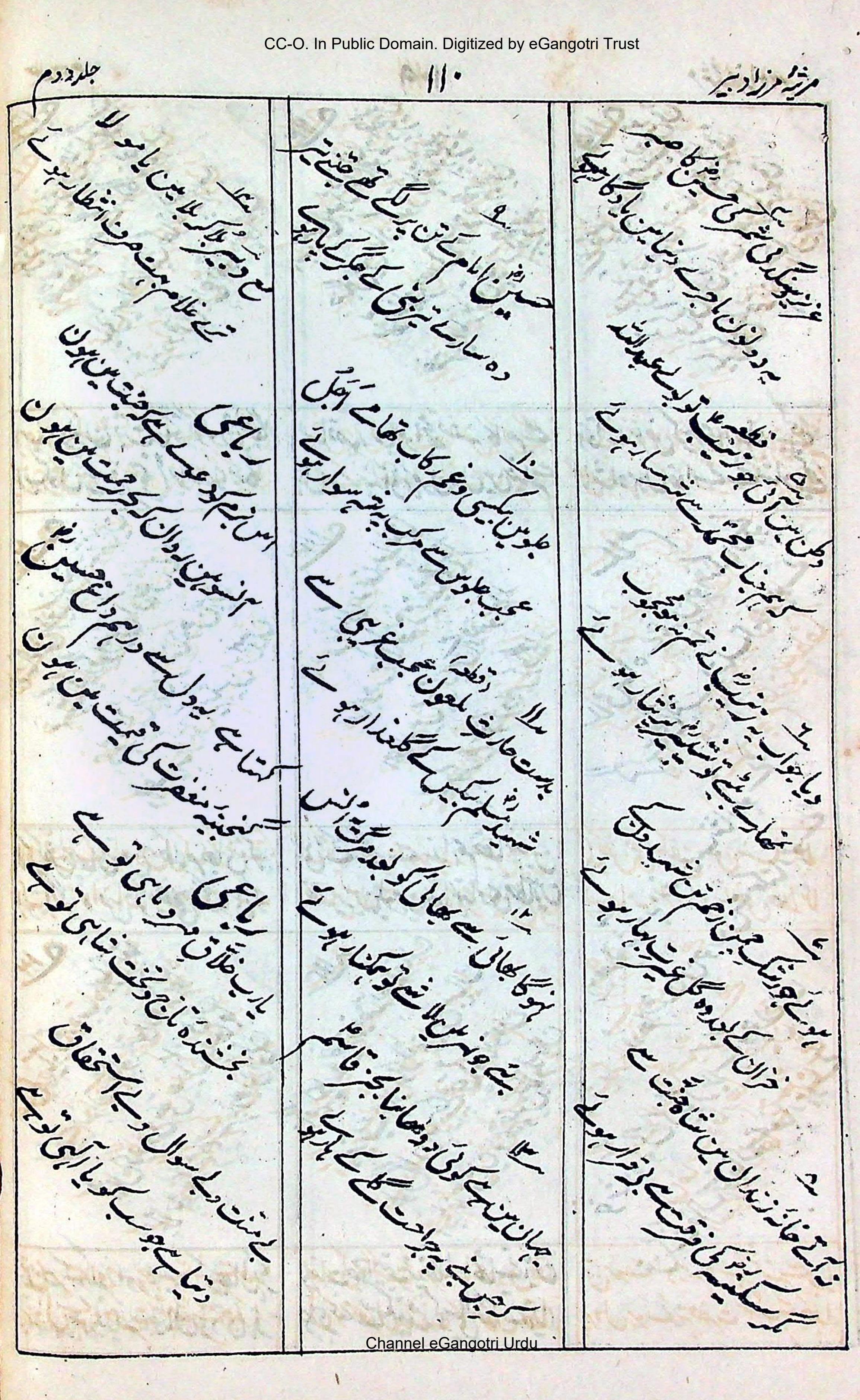
[illegible]

خدمت کو اکبر اور حمایت کو بھائی ہے
تکلیف اور کیا ہے جو ماں یاد آئی ہے

سلام ١١٦

[illegible]

دست جفا یتیموں پہ ظالم اٹھاتے ہیں
ہے ہے غضب سکینہ کو سیلی لگاتے ہیں



وہ اپنے کلیجے کی شمع حسن کا صبر
یہ دونوں ہاجرے دنیا میں یادگار رہے

۵
وطن میں ہوں گی زینب و کلثوم
کہ ہم جناب سکینہ سے شرمسار ہوئے

۶
دیا جواب یہ زینب نے ... شہ والا
تمہارے ... پہ نثار ہوئے

۷
علی ... جو زینب کی ... نسیم دل
خزاں سے لعبت وہ گلعذار بہار ہوئے

۸
یہ کہتے خانۂ زندان میں ... قید
سکینہ ... کی ... زار ہوئے

۹
حسین امام کے تن پر لگے تھے جتنے تیر
وہ سارے تیر نبی کے جگر کے پار ہوئے

۱۰
جلو میں بیکسی و غم رکاب تھامے اجل
عجب جلوس سے مرکب پہ شہ سوار ہوئے

۱۱
بہشت حارث ملعون عجب غریبی سے
شہید مسلم بیکس کے گلعذار ہوئے

۱۲
وہ کیا بھائی ہے بھائی کو ...
بنے جو لعل کے تیغ ستمگار ہوئے

۱۳
جہاں میں ... کری دو بھائی ...
سر جبین پہ حسرت گلے سے ہار ہوئے

۱۴
مع ... بلا میں یا ہو لا
نے غلام ... صرف اشتعار ہوئے

رباعی

اس ابر کرم کو عرصہ ہے جو جنت میں ہوں
انسو میں یادوان کہ جو جنت میں ہوں
کہتا ہے یہ دل کہ ہے داغ حسین
گنجینۂ مغفرت کی جنت میں ہوں

رباعی

یارب خلاق مہر و ماہی تو ہے
بخشندۂ تاج و تخت شاہی تو ہے
بے منت و بے سوال دے با استحقاق
دیتا ہے جو سب کو بادشاہی تو ہے



[illegible]

اسمای پاک پنجتن اک اک کو ورد تھے
پرزے بھی ہو گئے مصحفِ ناطق کے گرد تھے

[illegible]

روشن چراغِ الفتِ خالص یہ کر گئے
پیاسے کے ساتھ پیاسے لڑے پیاسے مر گئے

[illegible]

سب جانتے ہیں قبر میں سوتی ہیں فاطمہ
ان بیکسوں کی خاک پہ روتی ہیں فاطمہ

[illegible]

اس فوج کے پیادوں کی کیا سرنوشت ہے
اک اک سوار ناقۂ نورِ بہشت ہے

[illegible]

کیا کیا شہیدِ غزوۂ بدر و حنین ہیں
افضل سبھو سے یہ رفقای حسین ہیں

[illegible]

اکو کفن بھی سکینی ہیں نہ ملا
اک جامہ وار دامنِ فضلِ خدا ملا

[illegible]

تن سر سے اور سر ہوئے شمشیر سے جدا
پر دل ہوئے نہ حضرت شبیر سے جدا

[illegible]

کفار کی شکست و ہزیمت کا ذوق تھا
دل کو حصول مال غنیمت کا شوق تھا

[illegible]

تن سر سے اور سر ہوئے شمشیر سے جدا
پر دل ہوئے نہ حضرت شبیر سے جدا

[illegible]

کوئی وطن سے ساتھ ہوا کوئی راہ سے
اور سب نے راہ خلد کی لی قتل گاہ سے

[illegible]

منزل میں اوج اختر امید کا ہوا
اک جا مقام ذرّہ و خورشید کا ہوا

[illegible]

فخر ملائکہ شرفِ جبرئیلؑ ہے
یا قوت گوشوارۂ عرشِ جلیل ہے

[illegible]

پروانہ ساں طوافِ چراغ حرم کیا
اک ماہ میں ثواب دو حج کا بہم کیا

[illegible]

کیا خیمہ کی شکوہ ہی کیا آب و تاب ہے
فرشِ زمین پہ عرشِ برین کا جواب ہے

[illegible]

سُن لے کہ قافلے میں ہے یہ شور فاطمہ
فریاد بے چراغ ہوئی گور فاطمہ

[illegible]

یاں آرزوے حج میں شہ پاک روتے تھے
کوفے میں ذبح مسلم مظلوم ہوتے تھے

[illegible]

سجدہ کرلے زہیر توقف گناہ ہے
یہ بارگاہ قبلۂ ایمان پناہ ہے

[illegible]

شمر دغا نے دیدہ و دانستہ کیا کیا
اپنے نبیؐ کی آل کو خود بے ردا کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا مشت خاک عرض کرے بڑھکے نور سے
پاس ادب یہی ہے کہ مجرا ہو دور سے

جاؤ سلام شوق ہمارا سناؤ تم
اکبرؑ ہمارے دوست کو ہمسے ملاؤ تم

تھی ہین تو بی خبر یہ زبانی تمھاری ہی
اٹھارواں برس علی اکبرؑ یہ بھاری ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب جیسا ساتھ ہی یونہی عقبیٰ مین ساتھ ہو
شبیرؑ کی رکاب ہو اور میرا ہاتھ ہو

آتا نہین تو پھر مددگاری حسینؑ
اے وای بر غریبی و بیماری حسینؑ

زینبؑ دعائین قبا دی اکبرؑ کی کرتی ہی
ہر ساعت انکی خیر مناتے گذرتی ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تبدیل کا ہی دخل بھلا کیا سر نوشت مین
دوزخ سے جسکو چاہا بولا لو بہشت مین

خالی مرے قشون سے یا گر زمانے کو
اصغرؑ چلے ہین ساتھ مرے تیر کھانے کو

دشمن کو اور دوست کو پہچان لیجیے
اکبرؑ کو جان آل عبا جان لیجیے

[illegible]

اندیشہ جان کا نہیں اکبرؑ کو راہ میں
دسویں کو قتل ہونگے محرم کے ماہ میں

[illegible]

گیسو ہیں دونوں کاندھوں کے اوپر پڑے ہوئے
دروازہ پر رسولؐ خدا ہیں کھڑے ہوئے

[illegible]

گہہ قلبنا الدیک کا برپا خروش تھا
گہہ روحنا فداک کے نعرے کا جوش تھا

[illegible]

اور زوجۂ زہیر جو عفت شعار تھی
فانوس خیمہ میں وہ نہاں شمع دار تھی

[illegible]

قدرت کا ہی جمال خدا کا جلال ہے
کونین میں مثال نبیؐ بے مثال ہے

[illegible]

فہرست خط و خال رسول انام ہوں میں
فرد جمال خاتم پیغمبران ہوں میں

[illegible]

محفل شمیم عطر عرق سے مہک گئی
خیمہ میں ایک نور کی بجلی چمک گئی

[illegible]

داخل جو وہ جوان ہوا خیمہ گاہ میں
نقش قدم پہ سبطؑ نے بچھا دیں آنکھیں راہ میں

[illegible]

پر اس سفر میں بھوک ہے ہمکو نہ پیاس ہے
صغراؑ کی یاد میں دل اکبرؑ اداس ہے

چھوٹی بہن پکاری کہ بابا جان [illegible]
کھینچی عماری [illegible] سینے [illegible]
[illegible]
[illegible]

مجکو طلب کیا ہے حسینؑ غریب نے
سیدانیوں کے [illegible] مصیبت نصیب نے

[illegible] حسین رض [illegible]
بولی حسین رض [illegible]
[illegible]
[illegible]

جب وقت اپنی مردونکو غیرت دلاتی ہین
برقع الخنین اتار کر اپنا اڑھاتی ہین

[illegible] حسین [illegible] ابوطالب
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
دیکھو [illegible]

جب وقت جنگ نعرۂ یا فاطمہ رض کرون
سو لشکر یزید کا مین خاتمہ کرون

[illegible]

غم اپنی جان کا تھا نہ اسباب و مال کا
پر تھا قلق تباہی اہل و عیال کا

[illegible]

بالکل غلامی شہ مردان بھلادی آج
تلوار باندھنے کی بھی غیرت اٹھادی آج

[illegible]

ایمان دیا بہشت دی اور مال و زر دیا
احسان پنجتن ع کا فراموش کر دیا

[illegible]

ردو قبول مین مجھے اندیشے آتے ہین
کیا جانیے حسین رض مجھے کیون بلاتے ہین

[illegible]

خاک سیاہ کردون ابھی منتشر فلک کو
رستم تو دیکھے آنکھ اٹھا کر حسین رض کو

[illegible]

نکلا نہین حسین رض مین ابھی کچھ ملک لینے کو
جاتا ہی ہم بھون کیلیے جان دینے کو

[illegible]

چھوڑوں اگر رکاب شہ مشرقین کی
مجھ سی قسم ہے مصحف روئے حسینؑ کی

[illegible]

کیا تمسے عشق ہے نبیؐ کائنات کو
سر ننگے ہیں یہ خواب میں دیکھا تھا رات کو

[illegible]

تو جائے خلد تھام کے آقا کے ہاتھ کو
پھر جاؤں میں ہی چھوڑ کے زینب کے ساتھ کو

[illegible]

ہمشکل مصطفیٰؐ تو ترا تھامے ہاتھ ہے
لبیک کہتی روح نبیؐ تیرے ساتھ ہے

[illegible]

محشر کے روز سب کی نجات اسکے ہاتھ ہے
جو جو ہے اسکے ساتھ خدا اسکے ساتھ ہے

[illegible]

میں لونڈی ہوں حسینؑ کی گر تو غلام ہے
تیرا امام ہے تو مرا بھی امام ہے

[illegible]

پہلے تو بھیجا سبط پیمبرؐ نے بھائی کو
جب پاس آیا آپ گئے پیشوائی کو

[illegible]

تو جا وطن کو مجھ کو تو کوثر کی چاہ ہے
بی بی تری وہ راہ ہے یہ میری راہ ہے

[illegible]

فردوس کا زہیر کو رستہ بتا دیا
کیا میں نہ تھی کنیز جو دل سے بھلا دیا

[illegible]

سنتی ہوں میں سکینہؑ بہت تمکو پیاری ہے
کہدو اسی سے چلکے یہ لونڈی تمہاری ہے

[illegible]

وہ بولی خیریت ہے میں اسپر بھی شاد ہوں
کیا فاطمہؑ کی بیٹیوں سے میں زیاد ہوں

[illegible]

پڑھکر نماز شہ نے کہا کچھ سوال کر
وہ بولا دیکے سایۂ طوبے نہال کر

[illegible]

رونق زیادہ آپکے ماتم کی ہوئیگی
یہ میرے ساتھ آکے لاشے پہ روئیگی

[illegible]

بے پردگی سے اپنی مجھے کچھ گلا نہیں
عزت مری کچھ آل نبیؐ سے سوا نہیں

[illegible]

سر نذر دینے جاتا ہوں زہراؑ کے لال کو
مجرا مرا تو کہدے پیمبرؐ کی آل کو

[illegible]

کھوئے ہیں میرے ہوش تری شور و شین نے
مقبول کی نہ میری کنیزی حسینؑ نے

[illegible]

وقت نماز ظلم جو بخشا امام نے
یہ رکن حفظ بنگیا قبلہ کے سامنے

[illegible]

نعرے جو الوداع کے ہر سمت ہوتے تھے
اصغر بھی اُسکے واسطے جھولے میں روتے تھے

۶۴

[illegible]

بانو کے ساتھ سیّدِ والا کو رو دیو
مجھ کو نہ رو یو مرے آقا کو رو دیو

۶۵

[illegible]

روتے ہیں تیرے جانے سے بابا و حسین
خالی پڑا ہے میمنۂ لشکرِ حسین

۶۶

[illegible]

ہمدم مرے رفیق مرے آشنا مرے
محسن مرے شفیق مرے باوفا مرے

۶۷

[illegible]

شہ روئے گرد چہرے کی دامن سے جھاڑ کر
زخموں کو باندھا چادرِ تطہیر پھاڑ کر

۶۸

[illegible]

طالع یہ رشکِ مہر ہوا جسکے نین پر
سایہ کہیں نہ دھوپ کے دیکھا زمین پر

۶۹

[illegible]

مایوس ہر طرف سے گروہِ عدو ہوا
اسقاطِ حمل مادرِ ہر آرزو ہوا

۷۰

[illegible]

جب یا علیؑ مدد میں قلم سے رقم کروں
مضمونِ غیب مثلِ الف بے رقم کروں

۷۱

[illegible]

دیکھو تو کیا جمال زہیر ابن قین ہے
یہ ابن قین خاص شہِ مشرقین ہے

۷۲

[illegible]

صادق مثالِ شمس و قمر کی نہ آئی نہ
کیا تاب منہ تو دیکھو جو برد ہوا آئینہ

[illegible]

کب مثل چشم پاک ہے مہر منیر چرخ
یہ چشم ہے جوان کی تو وہ چشم پیر چرخ

[illegible]

ابرو نہیں ہیں سایۂ پروردگار ہے
سایہ کا سایہ لب پہ یہ صاف آشکار ہے

[illegible]

چار آئینہ سی ہو نہ کبھی چار آفتاب
وہ ایک آفتاب ہے یہ چار آفتاب

[illegible]

خوبی میں شاہ حسن یہ اختر نہاد ہے
پوچھو نسب تو زلف کا یہ خانہ زاد ہے

[illegible]

دندان کی اس عدو سے شرف آشکار ہیں
تنے گہر امانتِ پروردگار ہیں

[illegible]

تیر و کمان رکوع و دعا سے ثبوت ہے
انکی سپر بھی دستِ دعائے قنوت ہے

[illegible]

خط کے تلے بھی رخ کی عجب آب و تاب ہے
تو زیر مشق خطِ ورق آفتاب ہے

[illegible]

توصیف پا میں غوث اعمال رشتہ ہیں
اس ایک پانوں کی تلے آٹھوں بہشت ہیں

[illegible]

رد کر سپر یہ مہر جو ضرب اسکی حرب میں
مانند ماہ ٹکڑے ہوں تیرا یک ضرب میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دانہ تو ہو زمیں یہ دام آسمان پر
صیاد ساتھ ساتھ اُڑے ہر مکان پر

خاک سے خاک پر شہ دنیا و دیں گرے
ڈرتا ہوں میں کہ تم پہ نہ بجلی کہیں گرے

پھر لاکھ کیا نہ تیغ سے اک بھی دوچار تھا
عکس اسکا بفقت عینک گرد فلک پار تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

احمدؐ کے دو نواسوں میں جو اک حسینؑ ہے
خالق کا پیارا فاطمہؓ کا نور عین ہے

پھر یزید لعنت ارض و سما نہ لو
باقی دو روح فاطمہؓ کی بد دعا نہ لو

جز تیغ آشنا نہ کوئی زینہار تھا
جسپر کہ وار لگتا تھا بس وہ ہی پار تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پر اب یقین ہے فاطمہؓ کے نور نسل سے
کٹیں عذاب آ سکا قتل حسینؓ سے

چھوٹے ہیں الیاس غش علی اصغرؓ کو آیا ہے
اُس قبلہ حسینؓ نے اسکو لٹایا ہے

تہمت ہے یہ غذائے بخس کیا وہ کھاتی تھی
کھاتی تھی انھیں کو جراحت کھلاتی تھی

تیغوں نے دانا آہن تیغ زہیر کو
جوہر ہزار چشم سے نکلا تھا سیر کو

رستہ نہ غیر کو جو سوفار پاتی تھے
پیکان صفت شکار سر تیر آتی تھے

احسنت بابا کہتی ہیں اس نیکنام کو
جھکتا ہے یہ علی کی صدا پر سلام کو

دندانہ تیغ لے گیا پیدا تو کیا کیا
زور عدو پہ خندۂ دندان نما کیا

سایہ کہیں رہا تن اعدا کہیں رہا
بس جو جہاں گرا وہ وہاں کا نہیں رہا

شہ کو ندا دی آؤ عدو قتل کر گئے
مولا پکارے ہم ترے مرنے سے مر گئے

دست تہی بنا دیا ہر اک نیام کو
نیزہ کی بھی گرہ میں نہ تھا مال نام کو

تعریف یاں زہیر کی جب شاہ کرتے تھے
زینب دعائیں دیتی تھی یہ واہ کرتے تھے

شبیر چلکارتے حیدر کو آتے تھے
حیدر رفو بزیر سینہ وہ لاشہ چھپاتے تھے



۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

پر داہنی طرف تو وہ بشاش ہوتا ہے
اور بائیں سمت دیکھ کے مظلوم روتا ہے

یوں لیگئی اٹھا کے در خیمہ پر حسین
اصحاب گرد لاش کے اور بیچ میں حسین

بانو کو کوکھ بانگ کا صدقہ نہ دیجیو
اللہ میری بی بی کو بیوہ نہ کیجیو

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

واقف نہیں ہیں کون یہ مخدومہ ہیں مری
شہ نے کہا یہ مادر مظلوم ہے مری

کہدو علی کی پوتیاں آکر بکا کریں
زینب مرے رفیق کا حق سب ادا کریں

کچھ سنتی ہے کہ کیا شہ دلگیر کہتے ہیں
منہ ڈھانپنے کو لاش یہ شبیر کہتے ہیں

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

اعدا سب اسکی قتل پہ خنجر نکالے ہیں
اب حضرت حسین تمہارے حوالے ہیں

گرد اسکی بیں اہل حرم کرتے آتے تھے
وہ شکر کرتی آتی تھی یہ روتی جاتی تھے

شوہر کو رو دکا اجر تو اب اپنا کھو دیں
وارث تو میرا جیتا ہے پھر کسکو رو دیں

۱۰۹

کہنا وداع ہے یہ اثر [illegible]
دیوانوں کو بھی [illegible]
شبیر کا [illegible] دیکھ
صغرا [illegible]

بدخواہ ہوں تو ماتم شوہر میں رو دوں میں
اے لوگو فاطمہؑ کے بھرے گھر میں رو دوں میں

۱۱۰

[illegible] زینبؑ [illegible]
زینبؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

پرسا مرے غلام کا اے نیک ذات دے
بنتِ رسولؐ زادی کا ماتم سیاہ دے

۱۱۱

[illegible] وہ [illegible]
[illegible]
زینبؑ [illegible]
[illegible]

ماتم میں میرے نالہ و زاری نہ کیجیو
ہر نصف شب کو عامرے شیونکو دیکھیو

۱۱۲

بھائی کی [illegible]
اپنے [illegible]
[illegible]
وہ [illegible]

اصغرؑ نے کھا کے تیر جفا مسکرا دیا
شیر خدا کے بچوں نے جنگل بسا دیا

۱۱۳

[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

غش میں عدو کا تیغ لگانا وہ تول کر
اور دیکھنا حسینؑ کا وہ آنکھیں کھول کر

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کندی نے تازہ ظلم کیا نیزہ مار کر
سیّد کا تاج لے گیا سر سے اتار کر

۱۱۵

غش میں [illegible]
زخموں [illegible]
[illegible]
[illegible]

زینبؑ پکارتی ہے کہ غش آیا بھائی کو
ہاں لوٹ لو علیؑ و نبیؐ کی کمائی کو

۱۱۶

[illegible] رسولؐ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر کٹ چکا تو تھام کے زلفیں اٹھا لیا
اور لاشہ فاطمہؑ نے گلے سے لگا لیا

سلام

سب کے وہ حبیب ہیں کہ قیامت کا وقت ہی
اولاد فاطمہؑ پہ مصیبت کا وقت ہی
زینبؑ اسیر معنی ہیں یہ آفت کا وقت ہی
مولا ہے کرو دعا یہ اجابت کا وقت ہی

اب ہند سے غلام کو آقا بلائیے
آنکھوں سے مجھ کو روضۂ اقدس دکھائیے

رباعی

زہراؑ کی ولا میں ہیں سب صادق نکلی
کیا مقتضا ہے مخبر صادق نکلی
نہ بندان میں جو نسبت کو آل تھا تا زمین نکلی
کاذب ہے کہ بک گئی صبح صادق نکلی

رباعی

سنتی ہے ہزم میں کہ شب غم میں ہوں
ہے فاطمہ صاحب بیت حزن میں ہوں
آزار نہ لیں ہے یہ کوئی کی لب
ظاہر ہی کہ سب پیاسوں کا ماتم میں ہوں

۴۱

[illegible]

سہرا ابھی سر پہ باندھتی ہیں بھی کُھلاتی ہیں
دولہا ابھی بنے ہیں ابھی مرنے جاتے ہیں

۴۲

[illegible]

کوئی رہا نہ لشکرِ شاہِ شہید میں
تا ظہر یہ ستم ہوا عصرِ یزید میں

۴۳

[illegible]

اُسوقت سب ہلینگے طبق آسمان کے
کُبرا جو مہر بخشیگی لاشے پر آن کے

۴۴

[illegible]

میں نے یہ مانا پاس نہیں میرے رہتے ہو
کیا حق میں ایک رات کی بیاہی کی کہتے ہو

۴۵

[illegible]

مُردے کی شکل ہوگئی ہے بیاہ ہوتے پر
رو دوگے تم بھی فاطمہؑ کبریٰ کے رونے پر

۴۶

[illegible]

رانڈ دونے رنڈاپے کی حالت بیاہ کی
روکر کہا پناہ رسالت پناہ کی

۴۷

[illegible]

اللہ حافظ اہلِ حرم مُنھ سے بول کے
کبریٰ کے گرد رونے لگے بال کھول کے

۴۸

[illegible]

اب کہکے نامراد ہمیں خلق رو ئیگی
شادی ہماری روزِ قیامت میں ہوئیگی

۴۹

[illegible]

بلو میں آستین نقاب اپنی کیجیو
محشر میں اس نشانسے ہمیں ڈھونڈ لیجیو



دیدار آخری بھی نہ اب یہ دکھائینگے
جیتے تو کیا یہ مر کے بھی رن سے نہ آئینگے

غل تھا کہ ابن غیا ہیں زہرا کا لال ہے
اور بھائی بھائی کہہ رہا اک خرد سال ہے

پوچھیں اگر حسنؑ کہاں عرصہ لگا یا تھا
کہدیجیو کہ میرے چچا کو غش آیا تھا

وہ بولی خیر لاشہ نہ رن سے منگاؤنگی
لیکر بہو کو ساتھ میں ہی ملنے آؤنگی

فرماتے ہیں حسینؑ ہمیں تو غش آتے ہیں
بیٹا پکارے وہ ترے بھائی جاتے ہیں

الفت کا امتحان یہ ہے نور عین ہے
پیارے ادھر حسنؑ ہیں ادھر کو حسینؑ ہے

میدان خرم کی رونے سے جنبش میں آگئے
میدان تو اک طرف شہدا تھرتھرا گئے

ہم مرگ نوجوانی قاسم پہ روتے ہیں
یارو جدا حسینؑ و حسنؑ آج ہوتے ہیں

قاسم وداع کرے شہ کربلائی کو
روتا نہ چھوڑ دو مرے مظلوم بھائی کو



آزاد مر کے بھی نہیں ہم تو غلام ہیں
ہم ہیں شہید شاہ شہیداں امام ہیں

آئی ندا کہ سب تو ہیں جنت کو جائینگے
اکبرؑ تو کیا تمھیں علی اصغرؑ رولائینگے

بیدل ہا فقط رن میں گردہ شفقی ہوا
نقارہ دُہل کا بھی قالب تہی ہوا

صدقے سی تیرے سبز جوانی کا باغ ہے
شہ نے کہا پھر اُسکا صلا اب یہ داغ ہے

شہ نے کہا شکستہ حجابانہ دل کرد
ہمنے تمھیں بحل کیا تم بھی بحل کرد

روشن وہ شمس ہے کہ خجل جس سے ماہ ہے
یہ مہر خاندانِ رسالت پناہ ہے

دل تمکو ہے برابر سجاد چاہتا
بابا تمھارے ہوتے تو میں ذاد چاہتا

بہر سلام گرد سواری فلک جھکے
اوج فلک سے مجرے کو حور و ملک جھکے

میں دیکھوں کونسا یہ شجاع دلیر ہے
دیکھا تو تھرتھرا کے کہا یہ تو شیر ہے

چاروں لپسر بھی ہیں تری تیغ آزمائی کو
بھیجیں اس جوان نجتبی کی لڑائی کو

گر دار تیغ میاں سے کاندھے سے ڈھال لے
لے پہلو آپنے دل کی تو حسرت نکال لے

مارا جو اسکی تیغ پہ خال نیام کو
تیغ گلی کیطرح سے توڑا حسام کو

مردم جمال پاک پہ جب چشم وا کریں
پھیلا کے ہاتھ پنجۂ مژگان دعا کریں

قاتل کا ہاتھ اٹھنے کا اٹھا بس ادھر رہا
اک ہاتھ میں نہ ہاتھ رہا اور نہ سر رہا

اس تیغ سے دو چار جو چار آئینہ ہوا
اس چار آئینہ کا ہزار آئینہ ہوا

پیدا جو کی ہر آبرو اہل جدال سے
سوار کے گھوڑوں کے تن ہوئے لال سے

دل طنطنہ سے غصہ سے سینہ بھرا ہوا
ہمراہ سو سواروں کا آگے پڑا ہوا

کھینچا جو اسکو زور سے بحال کر دیا
جب گر چکا تو گھوڑے سے پامال کر دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو تین بھائیون کی قضا کا ملال ہے
لیکن ہنوز ہمت جنگ و جدال ہے

نیزے پہ یون اٹھا لیا اُس نابکار کو
جنبش رکاب کو نہ خبر راہوار کو

قربان ضرب تیغ کے اور اس کمال کے
کیا پھل تھا تیغ کا کہ کٹے پھول ڈھال کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی مرے چچا پہ کئی دن سے بند ہے
مین وہ ہون جسکو مرگ جوانی پسند ہے

قاسمؑ کے رخ پہ نور شجاعت نمود تھا
بیٹون کے غم سے چہرۂ ازرق کبود تھا

جون تا نیزہ وہ فتح کی گو ہیر دی مین تھا
خط شکست مصرع تیغ علیؑ مین تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر چند تیغ سے کہین نیزہ بلند تھا
پر نیشکر کی طرح بند بند بند تھا

سینہ وہ ڈھال عیب سے سب حصول تھے
بیٹون کے چار داغ دہان چار پھول تھے

دو ٹکڑے ایک قدر گرے برابر تھے اس طرح
اک شعر کے دو مصرع موزون ہون جس طرح

[illegible]

اِسدم نجف کے آنیکی تکلیف کیجیے
حیدرؑ سے میرے دودھ کی تعریف کیجیے

[illegible]

ہتیار باں ہیں ختم جسکے نشان پر
قابو چلی تو وار چلے اِس جوان پر

[illegible]

ہم تو چلے اجل سے ہی کیا چارہ یا حسینؑ
مارا اگر دغا سے مجھے مارا یا حسینؑ

[illegible]

لونڈی کو بھی مگر نہ فراموش کیجیو
بی بی بلائیں میری طرف سے بھی لیجیو

[illegible]

سنکر چچا کا رونا بکہرے یہ جو زین پر
نیزہ لگا کے ڈالدو اِسکو زمین پر

[illegible]

میں ہاتھ باندھتی ہوں نہ مقتل کو جائیو
فرزند کہہ گیا ہے نہ لاشا منگائیو

[illegible]

یوں بست و پا بریدہ رسالو نکے ہوتے تھے
گم ہاتھ پانوں دیکھنے والونکے ہوتے تھے

[illegible]

آپ اُنکی لاش پر نہیں سجاکی روتی ہیں
قاسمؑ زمین پہ گر چکے پامال ہوتے ہیں

[illegible]

قاسمؑ پہ کیا ہی غیر نکلا سے اُٹھاتا ہوں
تم تو نہیں ہنگامی ہو میں لینے جاتا ہوں

۵۵

وہ بولی [illegible] جاؤ مین اب [illegible] نہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا شاہ جان پیاسون کی کیونکر نکلتی ہے
روح جوان اشنا تڑپ کر نکلتی ہے

۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یون نامراد کوئی نہ دنیا مین فوت ہو
خاک شفا کھلا نا کہ آسان موت ہو

۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھا وہ چاند سا جو زمین پر پڑا ہوا
سر کاٹنے کو سر پہ ہی قاتل کھڑا ہوا

۵۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو پوچھتا ہے آرزو اُس نور عین کی
کہتا ہے سب شبیہ شکل دکھا دو حسینؑ کی

۵۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر رکھدو میرے ہاتھو نہ تم کاٹ کر مرا
آئین چچا تو نذر کرے لاشہ سر مرا

۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولا تڑپ کے بخت ہین کیا نارسا مرے
کٹتا ہی سر بھی اور نہ آئے چچا مرے

۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہچانو آنکھیں کھولو ذرا دیکھو غور سے
یہ تمکو کون رو رہا ہی بابا کے طور سے

۶۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دامن اُٹھا کے سینہ دکھا دیجیے مجھے
اور پھر گلے سے اپنے لگا لیجیے مجھے

۶۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا کہ قتل شاہ کا دادا دہو گیا
لو گھر حسنؑ حسینؑ کا برباد ہو گیا

۷۶۴

[illegible] بانو دلھن پیاری کی

[illegible] دولھا کا دامن [illegible]

افشان [illegible] جبین [illegible]

[illegible]

آگر کسی نے بال پریشان کر دیے

موجود سب رنڈاپے کے سامان کر دیے

۷۶۵

زینب نے جب [illegible] کا نرگاہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر ایسی چپ رہیگی تو ہیجان ہو ویگی

جب تک نہ تم کہو گے پسر کو نہ رو ویگی

۷۶۶

[illegible]

[illegible]

زینب [illegible]

[illegible]

کہتی تھی آنکھیں کو رہیں دل پاش پاش ہے

لوگو کہاں [illegible] مرے بیٹے کی لاش ہے

۷۶۷

زینب نے [illegible]

اب [illegible]

[illegible]

[illegible] نوجوان [illegible]

واری دلھن کو بیوہ بنانے کو دیگئے

بیٹا نہ کوئی مجکو کھلانے کو دیگئے

۷۶۸

[illegible]

[illegible]

وہ دکھا [illegible]

[illegible]

کیونکر سنوں کہ ٹکڑے مرے دل کے ہوتے ہین

کہکر جوانا مرگ تمھیں لوگ روتے ہین

۷۶۹

[illegible]

[illegible] دلھن [illegible]

[illegible]

[illegible]

بیوہ بنایا تمنے دلھن میں بناتی ہوں

اپنی بہو کے ہاتھ میں مہندی لگاتی ہوں

۷۷۰

وہ دکھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برچھی کا زخم سینہ مین ناسور لائی ہو

دم توڑنے کو امان کے پہلو مین آئی ہو

۷۷۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہشیار ہو حسین سواری منگاتی ہین

لو مرنیکو تمھاری چچا جان جاتے ہین

۷۷۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روکو چچا کو فاطمہ کا حق ادا کرو

اے امان چھوٹے بیٹے کو [illegible] فدا کرو

بند

چلائے رونے والوں سے شبیرِ بیکس
ماتم ہیں یہاں ہے رو لو تمھیں اجر با خدا
الفت ہیں یہ بچھو کو ہے یہ جان کی سی زینت اولاد
رتبے میں ہے یہ بھی نبی زادے ہیں مجتبیٰ

پُرسا جسدِ اجسدِ دو شہِ کربلائی کو　　کیسا اجل نے لوٹا حسنؑ کی کمائی کو

بند

رانڈیں کے گرد بیٹھیں ہیں سر ننگے بیبیاں
اکبر دولھن کو پاس بٹھائے ہیں سرہانے ماں
سب سے قریب بیٹھی ہے آرام آ کے جا بیاں
مجلس میں ہاں طرف کو قیامت ہوئی عیاں

کہہ حق سے سب ملائکہ مدحِ حسنؑ کریں　　یہ ہی صلہ قبول اسے پنجتنؑ کریں

رباعی

میدان میں جب آئے شہِ عرش پناہ
بولا ابن سعد کی بیعت یا شاہ
منہ پھیر کے حضرت نے یہ غصے سے کہا
لاحول ولا قوۃ الا باللہ

رباعی

رونق پہ ہے سرکار حسینؑ ابن علیؑ
بیٹھے ہیں عزادار حسینؑ ابن علیؑ
کہتے ہیں ملک چھٹکے ہر اک گوہر اشک
دُربار ہے دربار حسینؑ ابن علیؑ

رباعی

یا علیؑ آپکے کرم کی ہے دھوم
بھیجا شربت برائے قاتل شوم
اس عنایت سے ہوگیا معلوم
دوستان را کجا کنی محروم
تو کہ با دشمنان نظر داری

رباعی

تا حشر ہے شبیرؑ کا ماتم باقی
پر زیست کا عرصہ ہی بہت کم باقی
بخشا لو گناہ سال بھر کے اپنے
دو دن ہی رہا اور محرم باقی
چہلم کے بھی ایام ہے کم باقی

رباعی

اصغرؑ کیلئے شغل فغاں رکھتے ہیں
مرقد میں کسے شاہ زماں رکھتی ہیں
چلاتی ہے بانوؑ کہ ہے سونا جنگل
حضرتؑ سے بچے کو کہاں رکھتی ہیں

۴۱

[illegible]

نیزے کاری ہیں لگی زخم پہ شمشیر دنکے
نیز دنکے زخم میں پیوستہ ہیں پھل تیر دنکے

۴۲

[illegible]

نیزہ ایک ایک جگر میں جو قریب دل ہے
سانس کی آمد و شد سینے میں کیا مشکل ہے

۴۳

[illegible]

قتل کے بعد کٹینگے کسی ناچار کے ہاتھ
بیگنہ آج بندھینگے کسی بیمار کے ہاتھ

۴۴

[illegible]

ایک پیکان جو سینے سے گذر جاتا ہے
خون کے روکنے کو دوسرا تیر آتا ہے

۴۵

[illegible]

پوچھیے اُس سے جو دو روز کا پیاسا ہوئے
ایسے زخمی کو جو پانی نہ ملے کیا ہوئے

۴۶

[illegible]

پوچھتے ہیں جو عدو شاہ سے کیا ہوئیگا
شاہ کہتے ہیں وہ ہوگا کہ نبیؐ رو دیگا

۴۷

[illegible]

تیر کھانیزے بھی سینے پہ لیے جاتے ہیں
پردہ نانا کی اُمت کو دیے جاتے ہیں

۴۸

[illegible]

ایسے پیاسے کی سر و تن میں جدائی ہوگی
اب کوئی آن میں فیصل یہ لڑائی ہوگی

۴۹

[illegible]

آپ گردن کو تہ تیغ جفا ہو مو نگے
فاطمہؑ رو دیگی کچھ ہم تو نہیں رو دینگے

[illegible]

ننگے سر کوفے میں زینبؑ کو جو لیجاوینگے
قید کے رسم ہیں جو جو وہ بجا لاوینگے

[illegible]

ہوش کس شخص کے اس غم میں بجا رہتے ہیں
پوچھو تو صاحب اولاد بھی کیا کہتے ہیں

[illegible]

زخم کتنے ہیں عیاں داغ ہیں پنہاں کتنے
نیزے کتنے ہیں لگے سینے میں پیکاں کتنے

[illegible]

آپ جابر ہیں تو پھر خوف ہی کیا مرنے کا
ردیئے آپ کوئی رحم نہیں کرنے کا

[illegible]

ہے گلہ تمسے نہیں پانی دیا یا نہ دیا
حیف اکبرؑ کا کسی نے مجھے پرسا نہ دیا

[illegible]

زندہ یعقوبؑ نے پھر اپنے پسر کو دیکھا
میں نے زخمی علی اکبرؑ کے جگر کو دیکھا

[illegible]

یہ تو سمجھو کوئی ناحق بھی بھلا روتا ہے
ٹکڑے اکبرؑ کی جدائی سے جگر ہوتا ہے

[illegible]

حیف تم لوگ مجھے کوئی قابل سمجھے
تمسے محشر میں مرا خالق عادل سمجھے

[illegible]

میں تو امت پہ فدا کرتا ہوں سر کو اپنے
مجھ پہ صدقے کیا نانا نے پسر کو اپنے

[illegible]

آج بھی غش میں جو ہم سر کو جھکائے ہونگے
نانا گھبرا کے لحد سے نکل آئے ہونگے

[illegible]

ننگے سر ملو میں زینب کو نہ لانا یارو
اور اگر لانا تو چادر بھی اُڑھانا یارو

[illegible]

گو کہ محتاج ہیں پر دل کے غنی ہیں یارو
میں سخی ہوں مرے بچے بھی سخی ہیں یارو

[illegible]

پاس نانا کا ہے بس ورنہ دکھا دیتا میں
کلمہ تم پڑھتے نہوتی تو سمجھ لیتا میں

[illegible]

ہان مرے سر کی قسم گر کوئی دیدیویگا
بھاری زنجیر بھی ہوگی تو بہن لیویگا

[illegible]

دل شبیر کے ماتم کا اثر ہونے لگا
دیکھکر گنج شہیداں کیطرف رونے لگا

[illegible]

دفعتہ آگ نہ خیمے میں لگا دینا تم
بچے ہیں غش میں پڑے انکو اٹھا لینا تم

[illegible]

رحم سب لوگ یتیموں پہ کیا کرتے ہیں
چیز ما دالوں سے بہلا کے لیا کرتے ہیں

[illegible]

ہیں یہ جلاد جو کھینچے ہوئے شمشیریں ہیں
اور زہرہ کے مرقعے کی یہ تصویریں ہیں

[illegible]

اب تلک صبح سے لوٹا گیا باغ زہرا
اب یہ بیرحم بجھاتے ہیں چراغ زہرا

[illegible]

غم اکبر میں کہوں کیا اسے کیونکر دیکھا
سب نے میدان کین زینب کو کھلے سر دیکھا

[illegible]

کیوں نہ منظور مجھے اپنا رنڈاپا ہووے
جب دلھن قاسم نوشاہ کی بیوہ ہووے

[illegible]

اسکے مرنے کی خبر شہ نے جو پہونچائی تھی
ماں دلھن کو لیے سر ننگے نکل آئی تھی

[illegible]

کہا بیٹے سے کہ موقع یہ نہیں رونیکا
وقت ہے سبط پیمبر پہ فدا ہونیکا

[illegible]

پہونچی یہ اسکگھڑی خدمت میں شہ والا کی
غش تھی جب بند تھیں آنکھیں پسر زہرا کی

[illegible]

ابھی یہ لاش عجب دیر سے بھر آئی تھی
لڑکی ایک ہائے چچا کہکے جو چلائی تھی

[illegible]

اپنے ماتھے میں اسے دیدواں قسم یہ نکلی
آرزو ہے مجھے مولا یہ فدا ہونے کی

[illegible]

کھول کر گیسوؤں کو حشر وہ برپا کرتی
فاطمہ دیکھتی ان نیموں کو تو کیا کرتی

[illegible]
دوستی مین مری سب لوگ ضرر پاتی ہین
رحم اس شہر مین سیدپہ نہین کھاتی ہین

[illegible]
یہ تو کیونکر کہون لاش اسکی برابر ہووے
پائینتی لاشہ قاسم کی میسر ہووے

[illegible]
دل مین حسرت نہ رہی دھیان یہ آیا ہوگا
شہ نے دولھا مرے اکبر کو بنایا ہوگا

[illegible]
حق یہ زہرا کی کنیزی کا ادا کرتی ہون
رات کا بیاہا پسر شہ پہ فدا کرتی ہون

[illegible]
روئے بیساختہ شہ اسکی پرارمانی پر
نامرادی پہ جوانی پہ پریشانی پر

[illegible]
پہلے اک ہاتھ سے چہرے کی بلائین لونگی
دوسرے ہاتھ سے سر کی بلائین لونگی

[illegible]
اسکے مرنے پہ ہون شاہ زمن بھی راضی
ماں بھی اس فدیہ کی راضی ہو دلہن بھی راضی

[illegible]
جب وہ سر شاہ کے قدمون پہ جھکا دیتا ہے
پسر فاطمہ چھاتی سے لگا لیتا ہے

[illegible]
بھائی قاسم کیطرح انکو نہ مہلت دونگی
اِنسے تو نیگ ابھی لونگی اسی دم لونگی

خون میں ڈوبی ہوئی تشتہ جو ابھی آئے تھے
تیرے بیٹے ہی کا لاشہ تو ابھی لائے تھے

قدرداں بھائی کے غمخوار کی تو ہی زینب
یہ پسر ہے مرا یہ میری بہو ہے زینب

ہے یہ مہمان حسینؑ اسکی مدارات کرو
یہ بھی ہمدرد تمھاری ہے ملاقات کرو

اک محافہ ہے صدا اُس سمت سے آتی ہے
لونڈی سادات کی سادات کے گھر جاتی ہے

مین نے اک دم بھی نہ سہرا ترے سر پر دیکھا
لاش دیکھی تری اور ہاتھ جگر پر دیکھا

اب تو مجبور ہوں ہاں جبکہ شہادت ہوگی
حُر کی اور تیری بھی فردوس میں عزت ہوگی

کسی دشمن نے نگر دیکھا انھیں پہچانی ہیں
آل حیدر میں یہ چھپنے کیلئے آئی ہیں

غمِ نوشاہ میں گھُل گھُل کے مجھے مرنا ہے
صاحبو اب مرے سایہ سے حذر کرنا ہے

رن پکارا کہ مددگار امام آتا ہے
جنگ کو قاسمِ نوشہ کا غلام آتا ہے

۵۵

[illegible]

سر رکھا ہو گیا پائے شہ دین کے اوپر
جب تو یہ نور کا جلوہ ہی جبین کے اوپر

۵۶

[illegible]

پیاری کیطرح مجھے اے مرے غمخوار ہے تو
میرے مظلوم کا بیکس کا مددگار ہے تو

۵۷

[illegible]

کون تھا تیغ کی ہیبت سے جسے فرق نہ تھا
اور اگر فرق نہ تھا جسم نہ تھا فرق نہ تھا

۵۸

[illegible]

یہ جو اسی میں جو ہر ایک لعین گرتا تھا
وہ کہیں گرتا تھا اور سایہ کہیں گرتا تھا

۵۹

[illegible]

اسکی طاقت ہی نہ یہ زور مرے شیر کا ہے
بس یہ سب جو صدقہ بخشا ہوا شبیر کا ہے

۶۰

[illegible]

ایک باری نہ لگی گو کہ خنجر کا تو
ہاتھ کا تو کبھی گہہ پاؤں کبھی سر کا تو

۶۱

[illegible]

اب تو قابو ہی ہمیں کہہ تجھے کیونکر ماریں
پیاسا ماریں تجھے یا پانی پلا کر ماریں

۶۲

[illegible]

تھنا ان سب کو دیا ہو تو مجھے پانی دو
ان غریبوں نے پیا ہو تو مجھے پانی دو

۶۳

[illegible]

سر گرا پائے شہنشاہ امم کے اوپر
سجدۂ شکر کیا سر نے قدم کے اوپر

۴۶۶

[illegible]

آرزو ہی مجھے یاں اپنے بھی سر دینے کی
میں نہیں لینے کی اس سر کو نہیں لینے کی

۴۶۷

[illegible]

سب کو تم رو چکیں اب ماتم شبیرؑ کرو
شہر بانو کے بھی رنڈسالہ کی تدبیر کرو

۴۶۸

[illegible]

گو کہ جنت میں سکینہؑ کو کہاں پاؤنگا
علی اصغر تو ہی داں قسم اسی بہلاؤنگا

۴۶۹

[illegible]

صبر گر گو کہ تجھے صبر کا یارا نہ رہا
کیا کیا ہمنے جو نوشاہ ہمارا نہ رہا

۴۷۰

[illegible]

کب تلک روئیے یہاں پیارو نکی خاطر شبیرؑ
ایسا اک زخم لگاؤ کہ ہو آخر شبیرؑ

۴۷۱

[illegible]

فوج سب قتل ہوئی خوف و خطر کسکا ہے
بھائی عباسؑ بھی مارے گئے ڈر کسکا ہے

۴۷۲

[illegible]

قدر اسد رجہ غلاموں کی کہاں ہوتی ہے
دہ بکا مرنے شبیرؑ کی بہو روتی ہے

۴۷۳

[illegible]

چھوٹ جائیگا غمو نسے جو مریگا شبیرؑ
تمسے پانی کی طلب پھر نہ کریگا شبیرؑ

۴۷۴

[illegible]

زلزلہ رن کو ہوا آنکھو نسے دیکھا میں نے
اپنے کانو نسے سنا نالۂ زہراؑ میں نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گرد تیغیں لیے یہ لوگ کھڑے تھے زمین
شاہ جلتی ہوئی ریتی پہ پڑے تھے زمین

کس گنہ پر مرے شبیر کے سر کو کاٹا
تو نے اے تیغ محمدؐ کے جگر کو کاٹا

دست بردار نہ سید سے یہ خونریز ہوا
تیغ جتنی ہوئی کند اتنا ہی یہ تیز ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو کہ ظاہر میں نہ مجھ کو وہ نظر آتی تھی
پر میں سنتا تھا کہ بی بی کوئی چلاتی تھی

جب سے وان شمر کے شہ کے گلے پر مجھ کو
فاطمہ روکے مجھے تھامے ہے حیدر مجھ کو

حیف ہے تیغ تو اس ظلم سے پرہیز کرے
شمر پھر اس پہ اگر کند کرے پھر تیز کرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجھ سے جلاد ترے دوست کا سر کاٹتا ہے
سر نہیں کاٹتا زہرا کا جگر کاٹتا ہے

قتل اس ماں کے جواں جس کا پسر مر جائے
ایک ہی لال ہو اور وہ بھی قضا کر جائے

تیز بھائی کیلئے تیغ جفا ہوتی ہے
پوچھتا کوئی نہیں مجھ سے کہ کیوں روتی ہے

۸۲

[illegible]

رکھ تو محفوظ مجھے روحِ علیؑ کا صدقہ
دے نجات آتشِ دوزخ سے نبیؐ کا صدقہ

۸۳

[illegible]

کی نظر طیش و غضب سے شہِ دیں کے اوپر
توڑ کر پھینک دی تلوار زمیں کے اوپر

۸۴

[illegible]

پانی حیلہ تھا فقط فاطمہؑ کے جانی کا
صاف اک چشمہ نمودار ہوا پانی کا

۸۵

[illegible]

ڈر خدا کا نہ ادب احمدِ مختارؐ کا ہے
شمر کو دھیان فقط خلعت و دینار کا ہے

۸۶

[illegible]

جو کہ دل میں ہے زباں سے بھی وہی کہتا ہوں
اب میں بن ذبح کیے آپ کو کب رہتا ہوں

۸۷

[illegible]

میں تو روزے سے ہوں کس کام میں آتا پانی
قتل اکبرؑ بھی ہوا کس کو پلاتا پانی

۸۸

[illegible]

اس کے جد نے کیا انگلی سے قمر دو ٹکڑے
اس کی خاطر سے ہوا ایک گہر دو ٹکڑے

۸۹

[illegible]

جا کے نانا سے کہوں گا مجھے مہماں کیا
مرتے دم شمر نے پانی دیا احساں کیا

۹۰

[illegible]

کہو قاتل سے کہ اب حلق پہ خنجر رکھے
فاطمہؑ روتی ہے زانو پہ ترا سر رکھے

۱۹۴

سب بادیہ پیما ہیں وہ مصیبت میں گروں کیا تقسیم
جب طے یہ زمیں ہوئی تو اتر جب رنج عظیم
وہ صف کہ شاہ سے ہے اک خاص مقبول رحیم
ڈیوڑھی پہ بنی کی اولاد کرم ابن کریم
گزرا وہ احسان کا سر تا سر اک عزا تا دارین
سب بیاہ لعل فتح زری کی یہیں تری کی یادارین

رباعی

پیاسے کے رفقا نہیں اٹھتے جاتے
جب تیر یہیں آکے تیر و سنان کھاتے
راوی نے لکھا ہے زخم سے خوں بہاتے
بشر دو بیا کے اسلام کے لاتے

رباعی

بانو تھی کہ تھی سر پہ جان اکبر
جب بات ہوئی تیری جوانی اکبر
ابن حسن و ہمشکل نبی اللہ
بادل اے غم تیرا ہے تیری نشانی اکبر

رباعی

میدان میں کیونکر جائے والا اے رب
اور کیونکہ ملا کس سے والا اے رب
جو بار گیا اسے تو والا شبیر
شبیر نے کیوں لا کے والا اے رب

رباعی

بانو نے کہا نہ لال پلنے پایا
ارمان مرا کچھ نہ نکلنے پایا
تھی آرزو پاؤں چلتے دیکھوں اسکو
اصغر مرا گھٹنیوں نہ چلنے پایا

رباعی

مرقد میں نہ کیوں شاہ مدینہ تڑپے
زہرا تربت میں کیوں نہ سینہ پیٹے
تھا باپ کو انس فاطمہ بنت حسین
بابا کے وداع سے نہ کیسے تڑپے

رباعی

کہتی تھی سکینہ جیسے جلتا دیکھا
خیمہ کو مرے گو کہ ہے جلتا دیکھا
زخمی ہوئے کان اور کرتا پھاڑا گیا
اس ہیں میں برس کی اس میں کیا کیا دیکھا

رباعی

جنگل میں رسول حق کا لاشا دیکھا
کٹتے ہوئے حلق شاہ دیں کا دیکھا
زینب کی تھی آہ کو بہن نے
کیا عمر دو دن میں کیا کیا دیکھا

۴۱

[illegible] قتلگاہ میں

[illegible]

ماں بہن [illegible] لباس سیاہ میں

[illegible] آہ میں

روئیں جو شیر خوار دہان منھ ڈھانپ ڈھانپ کے
لاشِ حسینؑ ہلی بس کانپ کانپ کے

۴۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرزند پاس تھے پسر بوتراب کے
دو چاند پہلو میں تھے اک آفتاب کے

۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بستے بچھڑ کے بین رہی فریاد و آہ میں
اصغر کہو ڈری تو نہیں قتل گاہ میں

۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افتادہ خاک پر تھا سلیمان فاطمہؑ
پر جبرئیل کا تھا نہ دامان فاطمہؑ

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سہرے کے پھول یوں تھے تن زخم دار پر
جس طرح کوئی پھول چڑھا دے مزار پر

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایئے غلام تمہارا نہیں ہوں میں
پیارے یہ دونوں بیٹے ہیں پیارا نہیں ہوں میں

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ننھا سا کرتا تن میں لہو سے بھرا ہوا
اک ہاتھ تھا حسینؑ کا اُس پہ دھرا ہوا

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینے پہ اب تلک ہے نشانی سکینہؑ کی
پر وا دریغ تشنہ دہانی سکینہؑ کی

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ممکن نہیں علاج دلِ بیقرار کا
اور اس پہ غم فراق شہِ نامدار کا

زینبؓ عزیز مردہ کسے منہ دکھائیگی
سوئے وطن نجائیگی زینبؓ نجائیگی

بعد از فنا یہ شہ کی کرامت عیاں ہوئی
لاش اپنے بالوں ہی سے سوئے تربت رواں ہوئی

کیوں حال ای یتیموں تمھارا تباہ ہے
واللہ یہ تو شیر الٰہی کی آہ ہے

مقتل میں داخلہ ہوا ناموس شاہ کا
چہلم ہے آج سبط رسالتؐ پناہ کا

بابا ہی پیار دیکھنا خیر الانامؐ کے
یہ ہاتھ ہیں رسول علیہ السلام کے

سمجھا رہی ہیں حیدرؓ و صفدرؓ بتولؓ کو
پُرسا ہر ایک دیتا ہی نانا رسولؐ کو

زینبؓ اسکی گیسوئے شبیرؓ پاک کی خاک ہے
ابن ابو تراب کی یہ قبر پاک ہے

پھر عرض یہ کی سبط نبیؐ نے بتول کی
او نانا جان لو یہ امانت بتولؓ کی

اب حشر تک ہوئی تری مہمان فاطمہؓ
اے قبر تیری خاک سے قربان فاطمہؓ

اے قبر میری گود کے پالے سے ہوشیار
اے گور میرے گیسووں والے سے ہوشیار

اللہ رے عشق باپ کا ماں سے جدا ہوئے
بابا پہ چھ مہینے کے سن میں فدا ہوئے

سب نے کہا یہ واقعہ بھی یادگار ہے
لحد یہ نامرادیٔ بنے کا مزار ہے

مقتل میں بد ذی فاطمہ زہرا کے لال کے
تم تو جوان مر گئے اٹھارہ سال کے

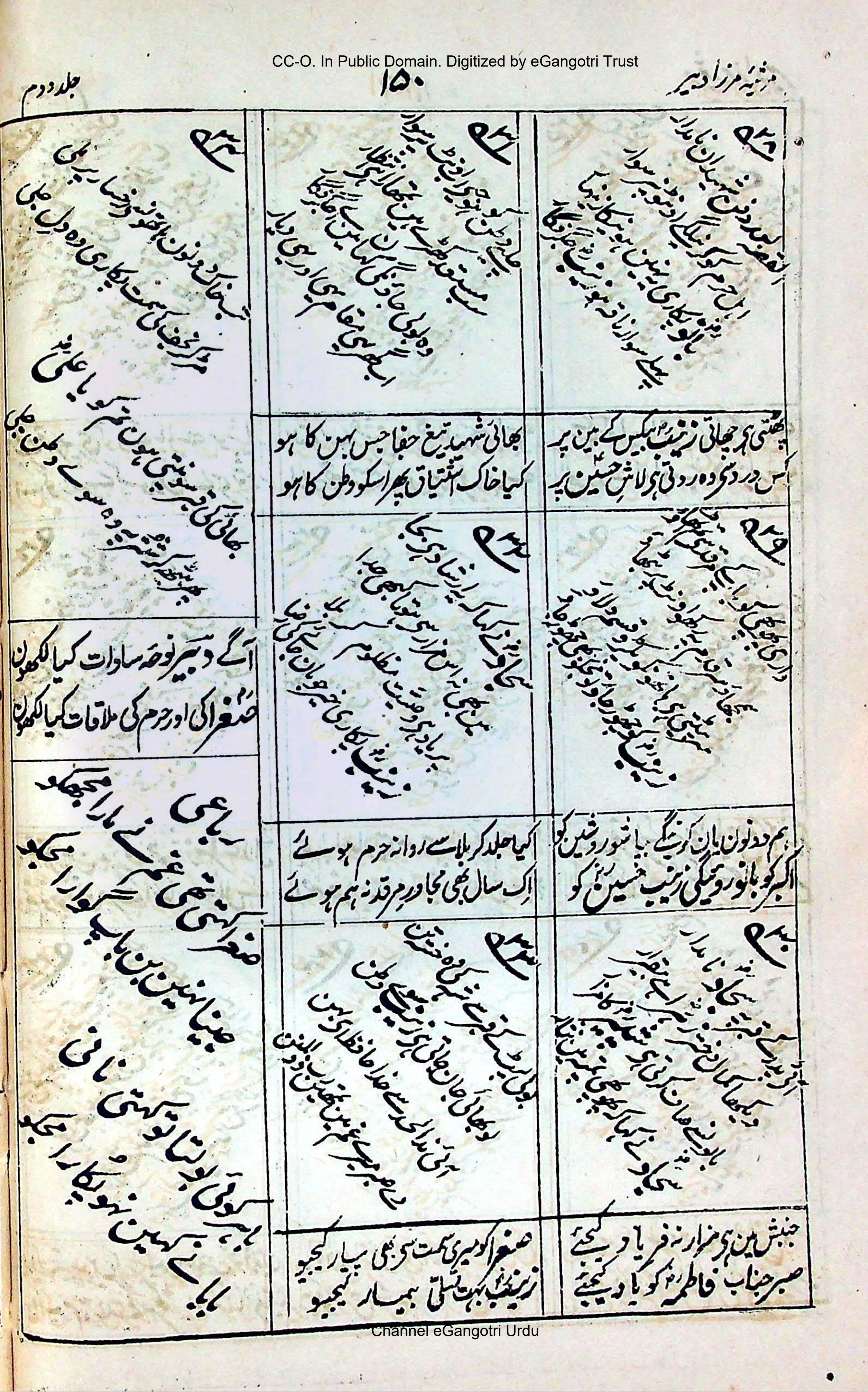
ہم بابا جان سے دور ہیں اور تم قریب ہو
اصغر میں صدقہ واہ بڑے خوش نصیب ہو

دیکھو تو جا کے نہر پہ کیا دھوم ہوتی ہے
اک لڑکی ایک سقے کے لاشے پہ روتی ہے

اک آپ ہیں کہ باپ کی پہلو میں سوتے ہیں
اک ہم ہیں ننگے سر کھلے پہلو میں روتی ہیں

بابا کی پائینتی پہ تمہارا سرہانا ہے
ہم کو سرہانے قبر کے آنسو بہانا ہے

صدمہ ہوا ہر ایک دل بیقرار پر
لکھدی حرم نے مشک سکینہ مزار پر



پھٹتی ہے چھاتی زینبؑ بیکس کے بین پر
کس درد سے وہ روتی ہے لاشِ حسینؑ پر

بھائی شہید تیغ جفا جس بہن کا ہو
کیا خاک اشتیاق پھر اسکو وطن کا ہو

آگے دبیر نوحۂ سادات کیا لکھوں
صغرا کی اور حرم کی ملاقات کیا لکھوں

ہم دونوں یاں کریں گے بپا شور و شین کو
اکبر کو بانو روئیگی زینبؑ حسینؑ کو

کیا جلد کربلا سے روانہ حرم ہوئے
اک سال بھی مجاور مرقد نہ ہم ہوئے

رباعی

جنبش میں ہے مزار نہ فریاد کیجئے
صبر جناب فاطمہؑ کو یاد کیجئے

صغرا کو میری سمت سے بھی پیار کیجیو
زینبؑ بہت تسلی بیمار کیجیو

[illegible]

قرآن الٰہی جو سیاہی سے لکھا ہے
قرآن غم سرور دیں سیہ پوش ہوا ہے

[illegible]

اظہار ہوا شین سے شاہ شہدا ہے
خود شیر ہے اور شیر سے زہراؑ کی بلا ہے

[illegible]

اور نون سے ناحق شہ بیکس پہ جفا ہے
نیزے سے بندھی زلفِ امامِ دوسرا ہے

[illegible]

تا سے تو ثبات قدم راہ رضا ہے
اور جیم سے ظاہر ہے کہ جور اُسیہ ہوا ہے

[illegible]

اور طا سے عجب طرح کے صدمے سہے تھے
طاری غم و اندوہ تھا اور زخم لگے تھے

[illegible]

فریاد خدا کی ہے دہائی ہے نبیؐ کی
پامال ہوئی لاش حسینؑ ابن علیؑ کی

[illegible]

ثابت یہ ہوا ثے سے کہ پیاسے رہے مولا
اعدا کی تعدی سے اُداسی رہے مولا

[illegible]

اور فا سے سنائی تھی انھیں فوج شقی کی
پر شاہ کو تھی فکر یہ امت ہی نبیؐ کی

[illegible]

اور یا سے عجب ظلم ہوئے سبط نبیؐ پر
بیداد ہوئی ختم حسینؑ ابن علیؑ پر

[illegible]

روتے ہیں غم شاہ سے اِنس سے جن تک
برپا غم شبیرؑ ہے یہ حشر کے دن تک

[illegible]

کی عرض کہ برلا تو تمنا مرے جی کی
آیا تری قسم مجکو حسینؑ ابن علیؑ کی

[illegible]

ہر شے سے میں بیزار ہوں نہیں کام کسی سے
ہے عشق مجھے نام حسینؑ ابن علیؑ سے

[illegible]

دیتے تھے تو سند مصحف ناطق یہ فدا تھا
حافظ بھی تھا اور ناظر قرآن خدا تھا

[illegible]

فریاد عرب کی تھی غم شاہ عرب سے
اور پاؤں نہ اٹھتے تھے ضعیفی کے سبب سے

[illegible]

بھائی یہ عجب غم ہے اثر کر گیا جی میں
آخر کو میں رو اٹھا غم سبطِ نبیؐ میں

[illegible]

دیکھا جو ہر اک سمت یہ سامان نظر آیا
آنکھوں سے عزادار وہ پنہان نظر آیا

[illegible]

آثار عجب قدرت خالق کے عیاں تھے
بس ایک ہی ماتم میں یہ دو نوحہ کناں تھے

[illegible]

اُس درد سے سب بند جو نہیں جسم میں جی تھا
اُسکے لیے گویا ملک الموت وہی تھا

[illegible]

کیا شرح کروں سانحہ میں قتل کے دن کا
میں بھی تو رفیقوں ہی میں تھا ذعفر جن کا

[illegible]

اس رنج و مصیبت سے بچا نا مجھے یارب
زینبؑ کی اسیری نہ دکھانا مجھے یارب

[illegible]

اے واہ عجب فیض شہ جن و بشر تھا
جو اشک کہ آنکھوں سے بہا صاف گہر تھا

[illegible]

اس پیاس میں منھ آنسوؤں سے دھوتے تھے مولا
اک چھوٹی سی تربت پہ پھڑے روتے تھے مولا

[illegible]

یہ پھول ہیں سب باغ شہ جن و بشر کے
لاشے نہیں ٹکڑے ہیں یہ زہراؑ کے جگر کے

[illegible]

سب مر گئے اے شہ میں ناچار ابھی ہوں
بیکس ہوں مگر کل کا مددگار ابھی ہوں

[illegible]

مشکل ہیں کمائی تو لٹی سبط نبی کی
اب بانڈ بھو ہوتی ہے زہرا و علیؑ کی

[illegible]

زینبؑ کے یہاں گود کی پالی کا ہی لاشہ
اصحابہ مرے گیسوؤں والی کا ہی لاشہ

[illegible]

قیدی ہو گیسکا تو رہائی گردن تیری
مشکل جو ہو حل عقدہ کشائی گردن تیری

جو کچھ تو کہیگا نہیں انکار ہے مجکو
پر ایک مدد تو نہیں درکار ہے مجکو

قید ہوئیگی سب عترت سلطان مدینہ
ظالم کے طمانچے ابھی کھائیگی سکینہؑ

ہمشکل نبیؐ سا کوئی سالار نہیں ہے
عباسؑ برادر سا علمدار نہیں ہے

لوٹے نہ کوئی آل رسولؐ عربی کو
جنوں کی نگہبانی کا دو حکم مجھی کو

تو مالک کل اے پسر شیر خدا ہے
لیجے مری اقلیم کی شاہی تو بجا ہے

تو جا کہ یہاں شیر خدا ہاتھ ملیگا
اب خنجر ظالم مری گردن پہ چلیگا

محتاج حرم ہوئینگے اب ایک ردا کے
سادات کی عزت ہے بس اب ہاتھ خدا کے

زعفر تو غلام پسر شاہ نجف ہے
زینبؑ کی کنیزی مری زوجہ کا شرف ہے

غم سے مرے سب خلق خدا ہاتھ ملیگی
زہراؑ کے کلیجے پہ چھری آج چلیگی



وہ ماجرا دیکھا کہ جو دیکھا نہ سُنا تھا
پھر تیغ ستم اور شہ بیکس کا گلا تھا

تم آپ نہ حملہ کرو افواج لعین پر
رکھنے نہ دیجیو مجکو علم کرکے زمین پر

منظور جو امداد شہ ہر دو سرا تھی
اعدا کیلیے سیف وہ سیفی کی دعا تھی

ہمکو غم و آفت سے چھڑاتا نہیں کوئی
کیا قہر ہے سید کو بچاتا نہیں کوئی

جب خم ہو نہیں سجدہ میں تو جھک جائیو فوراً
جس دم میں کروں منع تو رک جائیو فوراً

جل جل کے کنارہ کیا سب فوج شقی نے
اعدا کے اڑائے تھے دھوئیں تیغ علیؑ نے

شبر نے کہا بھائی ترا غم کھا گئی زینبؑ
سب مر گئے کوئی نہیں کون آ گیا زینبؑ

زینبؑ کی لگا سے نہیں آرام ہی مجکو
آقا کے بچانیسے فقط کام ہے مجکو

ہر چند عبادت سے نہیں سیر ہوا ہوں
پر اب رہ معبود میں مشتاق قضا ہوں

جب یہ کلمہ شہ نے کہا بادل افگار
سر بار گئی سب ٹوٹ پڑے لشکر کفار
ہر سمت سے ایک ایک پہ ہزاروں کی چلے وار
کھینچی تیغ جو عریاں کی لگے ستم بار

چھاتی پہ چڑھا شمر شہ جن و بشر کی
خنجر سے صدا آنے لگی ہائے پسر کی

بانو نے کہا حلق پہ جب خنجر خونخوار
آئی ہے ہمیں بن لطف اجل مجھی بادل افگار
سنتی ہی نہیں کیا شمر جفا کار
حلق شہ بیکس پہ ابھی پھیرے نہ تلوار

آ لینے دے اب پاس تو مجھ کو کھ جلی کو
سینے سے لگا لوں میں حسینؑ ابن علیؑ کو

ناموس دیں رنج سے جو تن سے روانہ
اللہ سے کر عرض کہ اب ٹوٹ زمانہ
ازبسکہ حسین و حسن ہیں خالق دانا
جو بخت ہے جل بن کے بھن دو دن جلانا

مرتا ہوں غم و رنج سے للہ لگا لو
روضہ مجھے شبیرؑ کا جلد لے کے دکھا دو

۴۱

[illegible]

کیا جانتی تھی ایسے بچھڑ جائینگے بابا
وہ دن بھی کبھی ہو گا کہ پھر آئینگے بابا

۴۲

[illegible]

زہرا کا قمر سوئے مدینہ نہیں آیا
اُس چاند کی رویت کا مہینا نہیں آیا

۴۳

[illegible]

داخل شہ دین اب بھی نہ گھر میں ہوئے نانی
صغرا چھ مہینے کی سفر میں ہوئے نانی

۴۴

[illegible]

دن زیست کے باقی ہیں سو رو رو کے بھرونگی
مرتے ہوئے دنیا کو میں کیا یاد کرونگی

۴۵

[illegible]

پروانہ بدن کی ہے نہ دل کی نہ جگر کی
آنکھیں ہیں باقی کہ زیارت ہو پدر کی

۴۶

[illegible]

شب کون سی آئی کہ میں سونا نہیں بھولی
پر یاد میں ماں باپ کی رونا نہیں بھولی

۴۷

[illegible]

اغلب ہے کہ اس دھوپ میں آرام لیا ہو
اللہ کرے خیمہ ترائی میں کیا ہو

۴۸

[illegible]

فاقہ کو جو پوچھو تو یہ ارث شہ دیں ہے
بابا کو مرے پیاس کی برداشت نہیں ہے

۴۹

[illegible]

کوئی کہ لطف سے جو ہوا آتی ہے نانی
سب کنبے کی رونیکی صدا آتی ہے نانی

ہم سب کا سوا آپکے سہارا نہین کوئی
اللہ کا بندہ ہی ہمارا نہین کوئی

بے نور ستارے بھی ہین اور چرخ برین بھی
اب تو در و دیوار بھی ہلتے ہین زمین بھی

تن شمع صفت جلتا ہے اور بدر مرگی ہے
تو بھائی کے ملنے کی مگر دل سے لگی ہے

ہین اور وہ دل جنہین کرن پڑتی ہین صغرا
کافر بھی محرم مین نہین لڑتی ہین صغرا

مرجاؤنگی اس شب کے اندھیرے مین دہل کر
روضے مین نبیؐ کے رہو اس رات کو چل کر

بالکل غضب و قہر الٰہی کی گھڑی ہے
کیا جانیے کس گھر پہ تباہی کی گھڑی ہے

اب خیر سے حضرت کی دعا لائے تو لائے
جبتک بابا کو خدا لائے تو لائے

روشن ہین دنیا مین چراغ آل عبا کے
دل میرا بجھا جاتا ہے جھونکون سے ہوا کے

پھر سامنے آنکھوں کے امام دو جہان تھے
تسبیح تو تھی ہاتھ مین اور اشک روان تھے

[illegible]

خاک اُڑتی ہی مسندِ شہِ والا کی بڑھی ہے
حضرت لیے نماز آج غریبی سی پڑھی ہے

[illegible]

اُسوقت میں جسنے رخِ شبیر کو دیکھا
حلقوم پہ چلتے ہوئے شمشیر کو دیکھا

[illegible]

ہوتا ہی جوان لال جدا مرتی ہیں اماں
حق دودھ کا بھیا کو بحل کرتی ہیں اماں

[illegible]

لذت مرے جینے کی لیے جاتا ہی کوئی
لے تیغ مجھے ذبح کیے جاتا ہی کوئی

[illegible]

زینبؑ کا یہاں کون بجز شاہِ ہدا ہی
بابا مرے کہتی ہیں نہ گھبراؤ خدا ہی

[illegible]

ذی باغ نہ بستی نہ کمائی ہے علیؑ کی
سب مر گئے صغراؑ کے دوہائی ہی علیؑ کی

[illegible]

اب تیغ ہی اور حلق شہِ جن و بشر ہے
اب داغ ہی شبیر کا اور میرا جگر ہے

[illegible]

امت کے ستم خلد میں نانا سے کہینگے
خیر اب یہی دنیا کہیں رہیں ہم نہ رہینگے

[illegible]

کیسی یہ مدینے میں بلا ٹوٹ پڑی ہے
کعبے میں تو اسوقت نہیں لوٹ پڑی ہے

ابن حنفیہ کو بلاؤ کوئی گھر سے
شبیر کا تو نہیں آیا سفر سے

مندیلیں گری ہیں کہیں عمامے پڑے ہیں
سب قبر کو گھیرے ہوئے سر ننگے کھڑے ہیں

کھلی جاتی ہیں جو عرش مقاموں کے لہو کی
رنگت نہیں چھپنے کی اماموں کے لہو کی

قربان خوزادوں کے حسینؑ اور حسنؑ پر
خالق سے کہو رحم کرے اہل وطن پر

کیا جانیے کیا غم کی خبر اسنے کہی ہے
اب تو ترے نانا کی لحد کانپ رہی ہے

پیغمبر کونین کی بیوہ نے ندا دی
لوگو ہٹو آتی ہے مدینے کی خوزادی

مولا کسی ظالم سے خطا آج ہوئی ہے
جو خلق پہ نازل یہ بلا آج ہوئی ہے

سر کھولو ردا پھینک دو داماں کو بھاڑو
اٹھو مرے گرتے سے گریباں کو بھاڑو

کھوئی ہیں سیالنوں کی ہوش اسکی بکا نے
گہہ پائینتی روتا ہے کبھی آکے سرہانے

[illegible]

فریاد بلند اسکی ہے سب نوحہ گر دن سے
اشک آنکھوں سے اور خون ٹپکتا ہے بدن سے

[illegible]

ایسوں ہی کیلئے تھیں دو عالم کے شرف ہیں
صغراؑ کی خداوند ہیں زہراؑ کی خلف ہیں

[illegible]

حلقوم مبارک پہ چھری جبکہ رواں تھی
شبیرؑ کی عاشق بہن اس وقت کہاں تھی

[illegible]

پہچانیئے تو آپ یہ کس کس کا لہو ہے
اٹھارہ بنی فاطمہؑ کے خون کی بو ہے

[illegible]

صغراؑ کو دعا کیلیے ارشاد کیا ہے
باللہ سے یہ منہ ڈھانپنے کو یاد کیا ہے

[illegible]

ہر قدر یہ جبیں رکھ کے پکاری یہ بہن کو
اب آپ سے کوئی میں حسینؑ ابن علیؑ کو

[illegible]

بخیہ کا تذکرہ ہے کہ تابوت و کفن کا
یہ خون ہے بابا کے گلے کا کہ بدن کا

[illegible]

بستی میں بسے یا کسی جنگل میں بسے ہیں
خدمت کو کوئی پاس ہے یا سب سے چھٹے ہیں

[illegible]

بیمار نواسی کو مسیحا سے ملا دو
زہراؑ کا تصدق مجھے بابا سے ملا دو

نانا نے بھی دیکھا جو مرا حال ہے تغییر
کہا کس کی فغاں سے کلیجے پہ لگا تیر
سجّادؑ کا سینہ پہ یہی ہے کی صدا حسب تکبیر
زینبؓ نے ندا آئی کہ لگی سینے پہ شمشیر

چہرے پہ مرے فاطمہؓ نے خاک ملی ہے | نانا کے کلیجے پہ چھری آج چلی ہے

سجّادؑ کو زنداں میں ستاتے ہیں ستمگر
سب خیمے مرے بابا کے جلاتے ہیں ستمگر
سینے سے شبِ اکبرؑ کے اٹھاتے ہیں ستمگر
سر اکبرؑ کا نیزے پہ چھین کے لاتے ہیں ستمگر

لو میں پھوپھی آج تمہاری گئی صغراؓ | چادر سرِ زینبؓ سے اتاری گئی صغراؓ

حسن ترا زینت دہ کیا بستانِ ارم
گو یہ تنِ نو عمر نے گلشن ہیں ترے کرم
کاغذ پہ قلم سے ترے زیبا ہے سیاہی کا رقم
ہے جیسے کہ تصویر ہر اک شعر ہی عنبر ہے ارم

جب تک چمنِ نظم کی بنیاد رہیگی | رنگین سخنی سب کو تری یاد رہیگی

۳۷

جب یہ سخن یعقوب پیمبر سے ہی عرض خوانے
یوسف کو دیا درج نبوت کے خزانے
دی مسند اقبال اسے بخت رسا نے
سمجھا ہے رسول خدا نے یہ بتانے

سجدے کے لیے خواب میں شمس و قمر آئے
محراب عبادت میں ستارے نظر آئے

۳۸

یوسف ہے لقب نور دو چشم یعقوب نظر ہے
ہو زینب و کلثوم کا عباس جگر ہے
اس مہر کا نور زینب عباس کا قمر ہے
وہ یوسف یعقوب ہے یہ آل پیمبر ہے

وہ خضر ہے وہ شیعہ وہ سقائے سکینہ
معشوق خدا عاشق بابائے سکینہ

۳۹

کنعاں میں جو نکلا تو بھائی گئے یوسف سے
وہ بھی یہاں بھائی کے ساتھ بھی ہیں زنداں
واں چاہ میں یوسف کو کربلا کا زمین
یاں بھی عباس ہے

یوسف جو گرے چاہ میں پھر چاہ سے نکلے
تا حشر نہ شبیر کی یہ چاہ سے نکلے

۴۰

یعقوب نے پسند کیا یوسف کا خواب
دیکھا ہے سعادت کا یہ اقبال
بیٹا ہی ہے جو دیکھے یہ

یعقوب نے فرمایا بہت خوب مبارک
شاہی و نبوت تجھے محبوب مبارک

۴۱

یہ آل رسالت ہیں وہ یعقوب کے جگر
یعقوب کا نور عین تھے وہ عباس تھے
بھائی تھے وہ اس حسن کے ہیں سب نور

جز بعد حسین آئے جو یوسف تھے تو یہ تھے
عاشق یہ تا بان علی پر کہ وہ مہ تھے

۴۲

عباس یہ یوسف کی ہے
عباس ہی کا سارا
رونق ہے

ہیں خاص نبی حق کے علی خاص نبی کے
عباس فدائی ہیں حسین ابن علی کے

۴۳

وہ چاند جو دیکھا ہے ستاروں نے
ستارہ جو ستارے ہیں وہ ہیں
خورشید حسین خدا کی ہی سحر
سبحان

پر چاند کی نسبت سے ہی دل چاک پدر کا
یعنی کہ قمر کیلئے ہی داغ جگر کا

۴۴

یوسف کو دیا ارض حسن کی مسند کو بٹھایا
یوسف نے بٹھایا تھا یعقوب کو اچھا
زلیخا نے بنایا تھا سرفراز
پھر ہے

پر فوق ہے یوسف یہ بھی اس وجہ حسن سے
بھائی نہیں یوسف کے حسین اور حسن سے

۴۵

عباس علی جو ہے
عباس کو وفا سیف خدا
یہ سیف حیدری و عقدہ کشا

یہ عقدہ کشادہ ہے جو حیدر کا خلف ہے
حیدر کا خلف ہے تو دو عالم کا شرف ہے

چلہ کمان اک ہفتے مین عقدے یہان وا ہین
واللہ دو عالم مین یہ اک عقدہ کشا ہین

خوشنود ہوا ہو وقت کہ مغموم و حزین ہو
عباسؑ مین صدقے کی بیاسے تو نہین ہو

تم شرح نویس خط تقدیر ہو پیارے
خواب انکا سنو خواب کی تعبیر دو پیارے

تن رخت طہارت مین قدم عرش علا پر
حاصل تھی سب آرام کہ تکیہ تھا خدا پر

دو مجکو تسلی کہ گرفتار تعب ہون
لے وارث یعقوب مین تعبیر طلب ہون

مین صدقے وہ بیمار پڑیگا کہ مریگا
کچھ دن تو غلامی تری عباسؑ کریگا

حیرت زدہ نیرنگی دنیا سے ہین عباسؑ
چشمہ تو ہی کا ندھی یہ مگر پیاسے ہین عباسؑ

شبیرؑ ہے اس خواب کی تعبیر کے قابل
تعبیر ہے اس خواب کی شبیرؑ کے قابل

بیٹا ہے مددگار ہے ہمدم ہے اخی ہے
شبیرؑ کا جو کچھ ہے سو عباسؑ علی ہے



ہم انکو نچھوڑینگے ہمین چھوڑینگے عباسؑ
تم پوچھ لو بابا سے کہ رلوڑینگے عباسؑ

پانی نہ اوسے تین شب و روز ملیگا
چلائیگی جب واعطشا عرش ہلیگا

یہ میری محبت نہ بھلا دیجیو بیٹا
جو کہتے ہین یہ اس سے سوا کیجیو بیٹا

ہر حلق سے دان خون کا فوارہ چھٹیگا
یہ باغ وہی جسمین مرا باغ لٹیگا

ہر تک نہ عزیز اُس سے مرا بھائی کریگا
بس پیار کا یہ حق ہے کہ سقائی کریگا

محشر مین علم کے تلے بُھلائیو ہمکو
تم فاطمہؑ کے سامنے لیجائیو ہمکو

کل دو پہر انکے لیے یہ جاہ و حشم ہے
پھر سر ہے نہ گردن ہے نہ شانہ نہ علم ہے

الیاسؑ و خضرؑ لاش پہ فریاد کرینگے
دریا پہ مری جاہ مین یہ پیاسے مرینگے

اللہ رے صاحب توقیر ہو پیارے
لو آج کھلا قدیہ شبیرؑ ہو پیارے

[illegible]

جب آیا یسر صبح کو تسلیم کی خاطر
لیکے بلائیں اُٹھی تعظیم کی خاطر

[illegible]

گھر بار سب اسباب لٹا دیجیو مولا
سقائے سکینہ کی خوشی کیجیو مولا

[illegible]

مکہ کی مدینہ کی سکونت لکھوا دی
اور کرب و بلا جائے شہادت لکھوا دی

[illegible]

نوشاہ علمدار حسینی کو بنا دو
سہرا ابھی سقائے سکینہ کا دکھا دو

[illegible]

مشاطہ جو یہ خوشخبری پائیگی اماں
تلوؤں پہ بائیں وہ اسے لے دوڑیں لے آئیگی الاماں

[illegible]

اک ہاتھ میں رقعہ لیے حیران کھڑی تھی
دولہا کو کوئی دیکھکے بیہوش پڑی تھی

[illegible]

کیوں جلد نہ شادی کی تمنا کروں مولا
آجائے ابھی موت تو پھر کیا کروں مولا

[illegible]

اب اسم نویسی کے سزاوار ہوے تم
قابل ہوے عاقل ہوے ہشیار ہوے تم

[illegible]

کہتی تھیں مدد چاہیے اب بخت رسا کی
دیکھیں کہ بنے کون بہو شیر خدا کی

خوش طالع و نیک اختر و فرخندہ لقب تھی
بلقیس حشم حور شیم عاشق رب تھی

منھ لاکھ زبانوں سے ثنا خوان خدا تھا
تن پنجتن پاک پہ سو جان سے فدا تھا

یہ دولھا و دلھن چن لیے معبود عُلا نے
خود عرش کے منبر پہ پڑھا عقد خدا نے

کہتے ہیں صداقت جسے وہ اوسکی زباں تھی
اور دل سے ولا آل پیمبر کی عیاں تھی

یہ بات فقط قدر بڑھانے کے لیے ہے
لونڈی مرے گھر ہاتھ دھلانے کے لیے ہے

یوں رو نہ چھپا پردہ میں منھ جیسے دلھن کا
سہرا اگر اخورشید سے چھپے ہے کرن کا

مشہور تھی گھر میں وہ کنیز آل عبا کی
پر عرش پہ لکھی تھی عزیز آل عبا کی

سب وصف ہیں الفت ہے مروت ہے وفا ہے
غصہ مرے عباس کا پر قہر خدا ہے

نوشاہ کے خلعت کی جو طلعت نظر آئی
سہرا لیے کشتی میں شعاع قمر آئی

۱۴۶

[illegible] حلال نجات
[illegible] ہفت [illegible]
[illegible] نو زبانوں [illegible]
اور نقل کی [illegible]

باچھیں کھلی جاتی تھیں پیمبرؐ کے وصی کی
شادی تھی علمدار حسینؑ ابن علیؑ کی

۱۴۷

نوشہ ہوا [illegible] عقد [illegible]
اور نقل لیے [illegible] زہراؑ کا دلبر
عباسؑ نے [illegible]
[illegible]

شبیرؑ سا سادات میں سردار نہ ہوگا
عباسؑ سا دنیا میں علمدار نہ ہوگا

۱۴۸

[illegible] نعلین اور [illegible] ریحانی
[illegible] صفہانی
[illegible]
[illegible]

مدت میں یہ سامان یہاں جمع ہوا تھا
پر حیف کہ عاشور کو اک دم میں لٹا تھا

۱۴۹

[illegible] گلدان میں
[illegible]
[illegible]
[illegible] علی [illegible]

نوشاہ کا مجلہ میں دولھن پاس گذر تھا
جو گھر تھا قمر کا وہی خورشید کا گھر تھا

۱۵۰

پھر نقل [illegible]
[illegible] نقل [illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

جس رسی میں کلثومؑ کا زینبؑ کا گلا ہو
ساتھ اوسکے گلا رسی میں اُسکا بھی بندھا ہو

۱۵۱

[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم پردۂ ناموس علمدار کریں گے
بھاوج کو محافہ میں ہم اسوار کریں گے

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں بیبیو ایسا ہی خوش اسلوب تھا یوسفؑ
داماد مرا خوب ہے یا خوب تھا یوسفؑ

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] دولھن [illegible]
[illegible]

آ کر کے محافہ جو دولھن کا لگا در سے
اسباب جہیزی بھی نکلنے لگا گھر سے

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلمن رخ مردم پہ پڑی تار پلک سے
بیٹھ ہٹ گئی گوشوں میں ملک بام فلک سے

۵۵

[illegible]

نامحرموں کی فوج تو جو گرد کھڑی تھی
سر ننگے یہ عباسؑ کے لاشے پہ پڑی تھی

۵۶

[illegible]

شبیرؑ کی آئی ہوئی عباسؑ پہ آئے
آئی ہو جو تجھ پر وہ تری ساس پہ آئے

۵۷

[illegible]

بانوؑ کو دکھا کر کہا یہ فخرِ عجم ہے
گرد اس کے پھرو بانوئے سلطانِ امم ہے

۵۸

[illegible]

پیارے سے علیؑ کے گئی پیاری ہوئی پیدا
گل سے چمن اور چاند سے تاری ہوئی پیدا

۵۹

[illegible]

پیارے سے علیؑ کے گئی پیاری ہوئی پیدا
گل سے چمن اور چاند سے تاری ہوئی پیدا

۶۰

[illegible]

کوفے کو عزیمت ہوئی شاہِ دو جہان کی
تقدیر وہاں لے چلی تھی خاک جہان کی

۶۱

[illegible]

محبوب کو اپنے علمِ شیرِ خدا دو
طوبیٰ مجھے عباسؑ کے شانے پہ دکھا دو

۶۲

[illegible]

وہ رو کے لگی کہنے میں جو موں کفِ پا کو
جو ادر کہو بابا سے دلوا دو ان چچا کو

۶۳

[illegible]

نے خضر کو مشکیزہ نہ الیاس کو دینا
سقائی تم اپنی مرے عباسؑ کو دینا

۲۹۸

اکبر کا یہ سن کے [illegible] مری زاری
دادی نے کہا [illegible] بین و بیاری
[illegible] روانہ ہوا [illegible] کی یاوری
اور [illegible] شہادت [illegible]

حمزہ کو محرم کے وہاں ہو بچے پیاسے
نوزور کے رستہ پہ رہا خلد جہاں سے

۲۹۹

[illegible] ساقی کوثر
وہ حور ہے وہ جلوہ [illegible]
وہ [illegible] فردوس [illegible] معلا
وہ [illegible]

رضوان نے کہا جان فدا شہ پہ کیے ہو
یہ سب ہیں تمھارے لیے تم انکے لیے ہو

۳۰۰

جب صبح [illegible]
[illegible]
[illegible] شہنشاہ امم [illegible]
[illegible]

حق سے شہ عالی کے ادا ہو گئے غازی
یعنی سر مولا پہ فدا ہو گئے غازی

۳۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ حور کا دامن وہ مصلائے ملک تھا
محراب کہ جنت کی زمینوں کا فلک تھا

۳۰۲

[illegible] شاہ غنی [illegible]
[illegible] حسینی [illegible]
[illegible]

پھر تو گل عباس حیدر کی خزاں تھی
اور بلغ شباب علی اکبر کی خزاں تھی

۳۰۳

[illegible]
عباس علی [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

بس خیمے سے عباس کا دلبر نکل آیا
اور سامنے بابا کے سخن لب پہ لایا

۳۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کعبۂ تعظیم تھا وہ طور ضیا تھا
سب ایک طرف مقتل شاہ شہدا تھا

۳۰۵ مطلع سوم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باغی حرم دین کی تباہی میں تلے تھے
سنبل کیطرح فاطمہ کے بال کھلے تھے

۳۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیغام دیا ہی یقین غصے میں آکر
کیوں مجکو سبک کرتے ہو پردیس میں لاکر

[illegible] سکینہ کی خبر [illegible] محسن ہیں
کہتے تھے کہ یا والدہ صاحب [illegible] دن ہیں
اب یہ بھی ہو کا نہیں [illegible]
سقائی کا وقت [illegible]
مشکیزہ لیے جانب کوثر نہیں جاتے
مرتی ہے بھتیجی مری تم مر نہیں جاتے

[illegible] سکینہ سے کہو دو
[illegible] علم لائے [illegible]
[illegible]
[illegible]
سب نے پر علم لائے سکینہؑ کو اوٹھا کر
ماں رونے لگی قبلہ کو منھ اُسکا پھرا کر

پانی کی صدا دی کہ چچا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کے لیے تو نہ ہو عباسؑ کے صدقے
عباسؑ ترے اور تری پیاس کے صدقے

عباسؑ نے [illegible] برادر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیرؑ کو خنجر کے حوالے کر دو بھائی
ہم تو بعد مرینگے کبھی پہلے مرو بھائی

عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو جگر شاہ مدینہ کا تڑپنا
زہرا کا تڑپنا ہے سکینہؑ کا تڑپنا

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
سقائی [illegible]
[illegible]
منصب جو ہمارا تھا دیا ہمکو خدا نے
اب ساتھ سکینہؑ کے تو بندھوائیو شانے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یون صحن مین عباسؑ علم گاڑ کے روئے
مرقد مین علیؑ اپنا کفن پھاڑ کے روئے

عباسؑ [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
سر دیتے ہین اقرار یہ ہم شیر خدا کو
تم وعدہ یہ دو منصب سقائی چچا کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یون ساتھ چلا اوسکے پسر خیبر شکر کا
جیسے پس تابوت پسر باپ پسر کا

۴۵۴

جب چھپ چھپا کے بھائیون سے سر [illegible]
کہنے لگے جوان بھائی علمدار
[illegible] مرا حمزہ مرا جعفر طیار
[illegible] مرا [illegible]

چھوٹے ہین علی مجسے وہائی ہی نبی کی
او تیتیس برس کی یہ کمائی ہے علی کی

۴۵۵

عباس سے بس چھوٹ گیا خانۂ زین [illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible] جبین [illegible]
ارمان [illegible] حسین [illegible]

اور ہاتھون کو باہر کیا بغلون کے تلے سی
لپٹا لیا معشوق کو عاشق نے گلے سے

۴۵۶

[illegible] حسین [illegible] نزدیک ہین
[illegible]
[illegible]
اور سدرہ [illegible]

صف باندھے ہو فوج تو آب آئی جلو مین
سر ننگے ید اللہ کو قضا لائی جلو مین

۴۵۷

چلائے حسین کہ [illegible] مسافر ادھر آؤ
اے بھائی [illegible] ادھر آؤ
تشنہ [illegible] ادھر آؤ
بھائی مرے اسد اللہ [illegible] ادھر آؤ

دیدار اخیر ای مرے مہمان دکھا دو
سقائی کے منصب کی ہمین شان دکھا دو

۴۵۸

پھر [illegible] صبح
اسوقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

دو وعدون سی اس گھڑی مجھی شاد کرو تم
وہ بولا سعادت مری ارشاد کرو تم

۴۵۹

جنت کی ہوا [illegible]
[illegible] سلیمان
[illegible] سلیمان
[illegible]

پھر کھل گئی اک سبت مین سب سلسلہ بندی
نے عرض تھا نے طول نہ پستی نہ بلندی

۴۶۰

عباس [illegible] ہو جاؤ
عباس [illegible] ہو جاؤ
عباس [illegible] ہو جاؤ
عباس [illegible] ہو جاؤ
عباس

عباس ترے بعد خبر کوئی نہ لیگا
عباس ہمین گور و کفن کوئی نہ دیگا

۴۶۱

[illegible] اٹھانا
[illegible] شیعون کو [illegible] بلانا
دنیا [illegible] اعجاز دکھانا
بھیا [illegible]

مین شاکر و ممنون ترا جنت مین رہونگا
وہ بولا مین شیعون ہی کی خدمت مین ہونگا

۴۶۲

[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible] افلاک [illegible]
[illegible]

یہ حرف لب شوکت و اجلال سے نکلا
خورشید دمِ مشرق اقبال سے نکلا

۹۱

انصاف نکالا ہے دو عالم کا شرف ہے
پیغمبر اسلام ہی کا جان سلف ہے
اوس باپ کے صدقے یہ جوان اوسکا خلف ہے
یہ عیب یہ دریا ہے وہ دُر ناب نجف ہے

اوس شہ پہ فدا سب یہ علمدار ہے جسکا
اوس فوج پہ قربان یہ مددگار ہے جسکا

۹۲

انسان ہیں تن میں خمیر نبی نے بنائے
زینب او تیر [illegible] عالم سینہ بنا
ماصین [illegible] یوسف سے ہیں بیٹی سہن
موجود [illegible] ہیں ہاجرہ [illegible]

استادہ تھی بلقیس سلیمان کے پیچھے
جنت بھی چلی آئی تھی رضوان کے پیچھے

۹۳

سردار ہے جس نے ہو حشت عمر آئے
لے جعفر طیار تری فوج آئے
کہنے لگا خواب ہیں تنہا ہیں بنا یہ
بولے ارے ہم ہیں ابھی دیکھا ہے

قرآن میں آیا ہی یہ شان شہدا میں
زندہ ہیں سدا مرتے ہیں جو راہ خدا میں

۹۴

کس شان سے بیٹھے ہیں یہ لاغر وہ قوی ہیں
غنچہ ہیں گلستان جہان در ہیں مہر نبی ہیں
وہ ریاض بنے ہیں فلک قطرہ شبنم ہیں
صیغہ ہیں بنا ایک ہی دل اور اکہ [illegible]

دیکھا جو ہیں اوس مالکِ شمشیر کا پنجہ
سنے گرگ کے دندان ہے نے شیر کا پنجہ

۹۵

حیوان بنی بیل تھا یہ سلیمان
قسمیہ تھے دری ہیں کہ سکندر زمان
مصری ہے جھلے نہیں یوسف کنعان
سنتے تھے ہو دی کہ یہ موسیٰ عمران

علیسا نے دھری دست سلام اپنی جبین پر
کہتے تھے مسیحا اُتر آیا ہے زمین پر

۹۶

ہمشکل نبی دیکھو ہی اوس کی شان
زیرہ سے کہیں جھری کا بھی جو یہ نام
ساتھ ان کو دیکھے ہیں جعفر
وادا نے کیا وعدوں کی ہمیں [illegible]

لے سامنے اس شیر کے اب بھیج کسی کو
تنہا یہ نہیں ساتھ سمجھنا تو علیؑ کو

۹۷

کھیل وہ چلے بولے کہ سکتا ہوا ہے
اوپر تاج اوسے تیغ بنا تا ہوں کسی سر
سر ٹھل کے کہ یہی عون ہی سر پر
خنجر سے اب تیغ و علم نذر دار
سر کاٹ ہوئے

خورشید و مہ نے کہا چرخ برین پہ
اب گھول کے رکھد و سپر و تیغ زمین پر

۹۸

بکیں کہ ان لشکر کا فوج قضا ہے
اعدا نے میری اسپ ذرا نفسا نکارا
ایسی حسرت کہ ہے صعود جلد جسے آرا
یکلک ہوا کیا دو ہی طرح [illegible]

بھاگو ارے بھاگو یہ شجاعِ ازلی ہے
شبیرؑ جو موسیٰ ہیں تو ہارون یہ ولی ہے

۹۹

جعفر جو کہا عمر سعد نے کیا بات وہ تیر
سر بولے کہ علی ہیں تو سب بس اونکے تیر
وہ بولے سے سنتے ہی نہیں سب مانع بھم
حضرت جو دیکھا کیا اونکا [illegible]

جعفر نہ کہو اسکو یہ جعفر کا شرف ہے
عباسؑ علیؑ فاتح خیبر کا خلف ہے

رن گرم ہوا جوش پہ طبع اجل آئی
تیغوں کی زبان میانوں سے منھ سے نکل آئی

شمشیر تھی یا روح وہ مشتاق بدن تھی
جب میان سے نکلی تو میان سرو تن تھی

تھے زیر و زبر صاحب شمشیر ہزاروں
تیغ ایک الف اور زبر زیر ہزاروں

جبرئیل پکاری ترے صدقے میں خوزادے
ہاں بدر علی معرکۂ بدر دکھا دے

میں چار طرف مستعد صف شکنی ہوں
باقی نہ رکھوں ایک کو میں پنجتنی ہوں

قانون عدالت عمل تیغ نکو تھا
جو منکر یکتائی حق تھا دوہی دو تھا

شمشیر تھی یہ کھلکے کمر سے نکل آئی
لو موت کی موت آئی اجل کی اجل آئی

مردوں کا تہ خاک نہ باہم سرو تن تھا
مشرق میں اگر سر تھا تو مغرب میں بدن تھا

ان تاروں سے مہتاب چھپی منھ پہ قمر کے
ان نقطوں سے پرزے ہوئے ہر فرد بشر کے

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھپتی تھی زمیں شہپر جبریلؑ امیں میں
جبریلؑ فلک میں تو فلک گاؤ زمیں میں

۱۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سچ کہہ گئیں مہمان کا یوں خون بہا ہے
پیاسا کبھی امت کا نبیؐ زادہ رہا ہے

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ مزا مشک کے بھرنے کا دکھا دو
دریا ہی میں سر کاٹ لو اور لاش بہا دو

۱۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزوں کے عوض ہاتھ فقط جوڑ رہے تھے
ہاتھوں سے کماندار کماں چھوڑ رہے تھے

۱۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا مجھے حیرت ہے تری مہر و وفا سے
کفار تو سیراب بنی فاطمہؑ پیاسے

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا سے سواری بہشتی نکل آئی
طوفان سے پھر نوح کی کشتی نکل آئی

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے تو وہ بجلی سا فلک پر نظر آیا
پھر نہر میں بادل کی طرح سے اتر آیا

۱۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس پر بھی نہ پانی مرے شبیرؑ پئیں گے
مرتے ہوئے آب دم شمشیر پئیں گے

۱۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینبؑ لیے گودی میں سکینہؑ کو کھڑی ہے
پانی میں بلا آدیں اسے پیاس بڑی ہے

[illegible]

یہ کہتے تھے خیر اصغرِ بے شیر پیئیگا
پانی جو نہ پہونچیگا تو کوئی نہ جیے گا

[illegible]

زخمی جو ہوئی آنکھ یہاں ابن علیؑ کی
جاتی رہی بینائی وہاں سبطِ نبیؐ کی

[illegible]

بیجان ہوں ہیں اہلِ حرم تن میں نہیں ہے
سب قبضہ ہی دریا پہ کوئی دل میں نہیں ہے

[illegible]

ایک ایک قدم صدمہ تھا یاں جانِ حزیں پر
اب مشک چھدی اور گرا پانی زمیں پر

[illegible]

میدان کے سب غول وہیں جاتے ہیں اکبرؑ
عباسؑ کہیں تم کو نظر آتے ہیں اکبرؑ

[illegible]

شہ نے کہا بن بھائی کے ہم ہوتے ہیں زینبؑ
ہاتف کی ندا آئی علیؑ روتے ہیں زینبؑ

[illegible]

مشکیزہ کا حافظ شہ مردان جگر تھا
سینے کے تلے تھا وہ کبھی زیر سپر تھا

[illegible]

اب تک نہیں دریا سے لعین گھر کو بھرے ہیں
معلوم یہ ہوتا ہی چچا جان گھرے ہیں

[illegible]

بچہ ہی تو تھا سہم گیا شدتِ غم سے
روتا ہوا لپٹا شہِ بیکس کے قدم سے

۱۴۹

حضرت نے کہا کیا یہ پیارا زہرا کا دلارا
جلایا نہ کیون رو رو کے بابا نے ہمارا
سر نے کہا بیٹا وہ ہین دریا کے کنارے
وہ بولا انہین بابا کو غش ہو کے سدھارے

فرمایا شہ دین نے وہ جسوقت مرینگے
پہلے تو ہمین چاک گریبان کرینگے

۱۵۰

ناگاہ صدا آئی کہ آؤ مرے آقا
آخر ہے یہ معرکہ عباس کا دکھلاؤ مرے آقا
سرکٹتی ہے تیغ جفا سے بچا لو مرے آقا
آرزو ہے مجھے سینہ سے لگا لو مرے آقا

جان آنکھون مین ہے آنکھ مین پیکان ہے بھائی
پر آپ کے دیدار کا ارمان ہے بھائی

۱۵۱

کیا تیغ ہوائی فاصل عباس علمدار
دیکھو کہ لرزتی ہے زمین ضربت اشرار
سن کے پلٹ پڑے تیغ بکف شاہ سے سردار
[illegible]

سر پیٹو ضریح شہ ابرار کے آگے
اب رو و علمدار کو سردار کے آگے

۱۵۲

پھیلے ہے تیغ و سنان ابھی کھائے ہین علمدار
شہ نے کہا گر کیا سینے سے لگائے ہین علمدار
[illegible] ہین علمدار
[illegible] ہین علمدار

زانو کے تلے بھائی سنبھالے ہین علم کو
گھوڑے سے جو گرینگے تو پکارینگے وہ ہم کو

۱۵۳

سنکر یہ صدا شاہ پکارے کہ سنی باری
بیتاب ہے دل دوڑ کے گھوڑوں کی ہماری
[illegible] قیامت ہوئی طاری
[illegible] نالہ و زاری

اکبر کو دیئے واسطے شاہ شہدا کے
سر ننگے سکینہ گئی لاشے پہ چچا کے

۱۵۴

[illegible] صف عمر ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ نے یہ ذہن عطا تجکو کیا ہے
کیا شادی و ماتم کو بہم ربط دیا ہے

رباعی

زینب بلوے میں ننگے سر پھرتی تھی
اکبر سے نہ شاہ سے نظر پھرتی تھی
تھی جنگ میں کس کی بیبی صفدر کی بہن
سر پیٹتا تھا جس سے سمندر وہ بھنور تھی

رباعی

جو گنج فی الفور وہ سب دفن ہوئے
الا کہ حسینؑ لشکر شمر سب دفن ہوئے
یاں شور ہے دیکھے کیا انقلابات دیکھ
سب تیغ پہ بیٹھے ہوئے حسینؑ کب دفن ہوئے

رباعی

بانو جو اٹھا کے لاش دلبر آئے
بن کھاکر دولہن بین شاہ والا آئے
بیکس بیبیاں آئیں تو کیا صغرا آئے
کہتی تھیں کہ اصغر تمہارے بابا آئے

رباعی

اکبر کا ہوا جو گیا میدان میں تلف
دیکھا کیا روتا طرف اس شاہ نجف
نیزہ سر و پا پہ سر پیٹا تھی بیان
بیٹا گیا وہی ہیں آنکھیں میدان کی طرف

[illegible]

دم باپ کا اکبرؑ نے اوکھڑتا ہوا چھوڑا
چھوڑا ہمین اور پانوؤن رگڑتا ہوا چھوڑا

[illegible]

ملنے کو بھی مان سے نہین آتے ہو بلالون
حقدار کو بے حق کیئے جاتے ہو بلالون

[illegible]

تم آنکھ سے دیکھو تو نہین ہوش کسی کو
غش آیا ہے صاحب علی اکبرؑ کی پھوپھی کو

[illegible]

اک درد نیا اُٹھتا ہے رہ رہ کے جگر سے
فرزند برابر کا بچھڑتا ہے پدر سے

[illegible]

عرصہ ہوا کھولا تھا ذرا دیدۂ نم کو
اب نبض کسی ہاتھ کی ملتی نہین ہم کو

[illegible]

قربان کیا بیٹون کو جس بھائی کے اوپر
ہے تکبیر افاقہ مری مان جائی کے اوپر

[illegible]

جا لگیو بہت تیز جو شمشیر جفا ہو
اسوقت گلا کاٹ تو احسان ترا ہو

[illegible]

یا مر گیا وہ کل سے جو بیہوش پڑا تھا
بیمار تھا مظلوم تھا محتاج دوا تھا

[illegible]

پھر ہوش مین یا شاہ ابھی آئیگی زینبؑ
گر مر بھی گئی ہوگی تو جی جائیگی زینبؑ



مجبور تو حضرت کی مصیبت نے کیا ہے
بیٹوں کا بھی مرنا مجھے اب بھول گیا ہے

کیوں اذن دیا تمنے مری جان کے غم ہیں
مختار رضا دینے نہ دینے کے تو ہم ہیں

یہ لال ترا آج جو بچ جاویگا بانو
اک روز برے وقت میں کام آویگا بانو

میں کیا کہوں جو آج خوشامد مری کی ہے
قسمیں مجھے دی دیکے رضا مرگ کی لی ہے

اپنا جسے سمجھے تھے وہ بیگانہ ہوا ہے
اٹھارہ برس بعد یہ پھل ہمکو ملا ہے

دل ٹکڑے ہے تن سرد ہے منھ بانو کا فق ہے
اک دودھ پلانے کا بس اب مرا حق ہے

دو دن سے اجل پھرتی ہے اکبر کی نظر میں
جب غش میں سنا تو مجھے تب آئے ہیں گھر میں

میں اسکا ہوں مختار نہ بانوئے حزیں ہے
مالک کوئی اکبر کا سوا تیرے نہیں ہے

سر کھول نہ اپنا کہ مری روح کو غم ہے
تجکو مرے دندان شکستہ کی قسم ہے

[illegible]

حق دودھ کا تو بخش اور اکبرؑ کو جدا کر
یہ اپنی کمائی مری اُمت پہ فدا کر

[illegible]

تصویر مٹا ڈالو رسولؐ عربی کی
دنیا مین زیارت نہ رکھو آج نبیؐ کی

[illegible]

جس جا پہ ازل سے ہی لحد اکبرؑ کی بنی ہے
زہرا زادہ زمین گیسوون سے جھاڑ رہی ہے

[illegible]

اکبرؑ سے کہا جاؤ گلا رن مین کٹا دو
اٹھارہ برس کی مری دولت کو مٹا دو

[illegible]

جلادون کے انبوہ مین دیکھا جو پسر کو
زینبؑ سے کہا تھام لو تم میری جگر کو

[illegible]

زخمی کیا جلادون نے ہمشکل نبیؐ کو
غش آ گیا مقتل مین رسولِؐ عربی کو

[illegible]

کیا نور تھا ہمصورت محبوب خدا تھا
اک شور اوٹھا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ کا

[illegible]

فرمائیے تو پیاری ہاتھون کو اوٹھا کر
لے آؤن بلائین علی اکبرؑ کی مین جا کر

[illegible]

برچھی تھی لگی سینۂ ہمشکل نبیؐ مین
نوک اسکی کھٹکتی تھی دل ابن علیؑ مین

۲۸
[illegible]

سیّد ہوں مسافر ہوں کئی دن سے ہوں پیاسا
یارو میں پیمبرؐ کا تمھارے ہوں نواسا

۲۹
[illegible]

اکبرؑ کو نہ دیکھتے ہی سب کو غش آیا
بانوؑ کو غش آیا کہیں زینبؑ کو غش آیا

۳۰
[illegible]

چھاتی تو ذرا سونگھ لو مشکل کشی کی
بو آتی ہے اس لاش کے سینہ سے علیؑ کی

۳۱
[illegible]

ہر عضو بدن سرد ہوا جاتا ہے بابا
رک رک کے مرے سینہ سے دم آتا ہے بابا

۳۲
[illegible]

فرماؤ تو رومال کو آنکھوں پہ دھر دوں میں
اب پیٹ کر اس لاش پہ کچھ بین کروں میں

۳۳
[illegible]

بالیں پہ تو سر ننگے پیمبرؐ نظر آئے
اور سینہ سے لپٹے ہوئے حیدرؑ نظر آئے

۳۴
[illegible]

رو رو کے کہا آنکھیں جو یہ کھولے ہو تو بیٹا
اکبرؑ مرے دیدار کی حسرت میں موئے ہیں

۳۵
[illegible]

شہ بولے کہ ہمشیر ترا دھیان کدھر ہے
اس نیزے کی نوک میں اکبرؑ کا جگر ہے

۳۶
[illegible]

حیدرؑ ان طلب زر ہے نہ دولت کی طلب ہے
واللہ مجھے تیری محبت کی طلب ہے

۴۱

[illegible]

صدقے جدا جدا ہوئے اکبرؑ کی شان پر
جن و بشر زمین پہ ملک آسمان پر

۴۲

[illegible]

سرکار میں حسینؑ علیہ السلام کی
ہاں راہ کر ہمارے سلام و پیام کی

۴۳

[illegible]

منسوب ذرہ گوشۂ خاور سے کر دیا
بیٹی کو نام زد علی اکبرؑ سے کر دیا

۴۴

[illegible]

محبوب حق ہیں شکل میں حیدرؑ ہیں شان میں
باہم ہوئے نبیؐ و علیؑ پھر جہان میں

۴۵

[illegible]

واحسرتا کہ بخت کی تحریر مٹ گئی
اٹھارویں برس یہی تصویر مٹ گئی

۴۶

[illegible]

گل کس شجر کا میوہ یہ کس بوستان کا ہے
دُر کس صدف کا چاند یہ کس آسمان کا ہے

۴۷

[illegible]

باطن کھلا تو سب سے صفا تو یہ آرزو ملی
شاہ حلب کو دختر آئینہ رو ملی

۴۸

[illegible]

خاقان چین نے آئینہ پر پھر نظر نہ کی
[illegible] شاہ نے کبھی سیر قمر نہ کی

۴۹

[illegible]

اکبرؑ کی یاد دل میں تھی تصویر ہاتھ میں
سب صورتوں سے تھا دل شبیرؑ ہاتھ میں

۲۱۰

اُٹھا دوان زمین سے [illegible] زینب ہو ع
اور قنات سے [illegible] کہا کلو
شاہ صلب طالع یاور ہوئی ہو ع
کہا کہ اے ستم عقد کا اس سال ہو وقوع

مضمون عرضداشت کا دل مین بہم کیا
پتلی کو روشنائی مژہ کو قلم کیا

۲۱۱

قاصد بڑی عرض [illegible] کی وارث صبا
اور قتل مرے لئے [illegible] فضا
گذری جو عرضداشت حضور شہ ہدا
[illegible]

دیکھا فلک کو یاس سے اور نالہ کش ہوے
بس اک نا مراد کہا اور غش ہوے

۲۱۲

پہنچا [illegible] بی بی [illegible] حال
بیچ کہ عقد کا [illegible] سے خبر حال
ارمان [illegible] کمال
سب کچھ خدا [illegible] اور [illegible] حال

گر مرضی خدا ہے تو انکار کیا مرا
تقدیر مین نہین ہے تو اقرار کیا مرا

۲۱۳

[illegible] حسین کا انقلاب ہے
شاہ و [illegible] نام [illegible] سیں
[illegible] مصطفا
مکتوب [illegible] صفا [illegible]

جب تک ہمیشہ جلوہ ہر خالق کے نور کا
شیعون کے فرق پر رہے سایہ حضور کا

۲۱۴

آیا جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان بولی بابن [illegible]

یوسف کیطرح خلق کے محبوب ہو گئے
پیارے جوان ہوتے ہی منسوب ہو گئے

۲۱۵

[illegible]
اور [illegible]
قاصد [illegible]
سلطان [illegible]

سُن کر سنے چشم و سینہ سے مولا کا خط کیا
دنیا کا اور دین کا غم سب غلط کیا

۲۱۶

مضمون [illegible] سلام
سادات [illegible]
[illegible]
[illegible]

اب شوق ہے کہ عقد کا بھی انصرام ہو
حاضر مدینہ مین مع لشکر غلام ہو

۲۱۷

[illegible]
[illegible] مصطفا
[illegible]
اور [illegible]

یہ خط شہ حلب کیطرف ہو امام کا
یعنی غریب کوفہ و مظلوم شام کا

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوف سقر نہ شوق بہشت علا کا ہے
طالب وہ دو جہان مین فقط اک خدا کا ہے

اقصہ کہ رضائی کا ساماں مہیا ہوا
وہ مخمل مینا فرش زری جا بجا ہوا
اسباب جہیز کا سب جلد آ ہوا
آراستہ حلب کا ہر اک راستہ ہوا
ہموار شاہراہ مثال جبین ہوئی
صاف آئینہ کا صحن حلب کی زمین ہوئی

[illegible]
[illegible]
خلعت بھاوجان [illegible]
اور [illegible] سر کفن [illegible]
صدقے رسولؐ زادیاں مُڑ مُڑ کے ہوتی تھیں
زینبؑ سر جھکائی بیٹھی تھی ماں بہنیں روتی تھیں

اک حجرہ [illegible] کو سجا ہوا
ساماں درستی [illegible] بیاہ کا ہوا
سلطان [illegible]
گھر حسب [illegible] دولھن کا مہیا ہوا
یثرب کی آرزو تھی دل شیخ و شاب میں
سلطان نے ایک پانو رکھا تھا رکاب میں

[illegible] سامان حلب کو دیا گیا
[illegible] زر و خلعت دیا گیا
خلعت نیا عروس کی خاطر لیا گیا
سر کفن [illegible] دولھا کا جوڑا سیا گیا
ماں نے لباس زرد دولھن کو پنہا دیا
کشتی میں خلعت علی اکبرؑ لگا دیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے ہے سنائی اب تری شہروں میں جائیگی
دولھا بنیگا کون دولھن کسکی آئیگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خط دے کے بادشاہ کو اک ایسی آہ کی
تڑپی لحد میں روح رسالت پناہ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہمان دولھن کے گھر میں غذا نوش کرتے تھے
ماں باپ دولھا کے یہاں فاقے سے مرتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا وقت عصر بھائی سے زینبؑ جو چھٹ گئی
مغرب تلک حسینؑ کی سرکار لٹ گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کاٹا رسولؐ زادے کا سر فوج شام نے
خیر النساءؑ کی گود میں زینبؑ کے سامنے

[illegible]

گھوڑے سے جب گرا تو پھوپھی کو نہ کل پڑی
نامحرموں میں خیمے سے زینبؑ نکل پڑی

[illegible]

فضہ کی ہم نسب ہیں بیٹی بتولؑ کی
گھر میں اب رہو گی دہائی رسولؑ کی

[illegible]

اکبرؑ کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے
بے گور کس زمین پہ سید کی لاش ہے

[illegible]

چلائی ہائے یوں مری تقدیر سو گئی
منہ بھی نہ دیکھا دولھا کا اور رانڈ ہو گئی

[illegible]

اے کاش مجھکو ہوتا نہ ارمان بیاہ کا
اکبرؑ کو راس آیا نہ سامان بیاہ کا

[illegible]

غل تھا کہ سوگوار شہیدوں کے آئے ہیں
پیاروں کے سر کٹے ہوئے ہمراہ لائے ہیں

[illegible]

سلطان نے اور زوجہ نے باہم نگاہ کی
اِسنے تو الغیاث کہا اُسنے آہ کی

[illegible]

رو دیا وہ بیکسیٔ شہ مشرقین پر
گھر بار سب لٹا دیا نام حسینؑ پر

[illegible]

جانِ حسینؑ کی مجھے اس دم تلاش ہے
اے کربلا کدھر مرے دولھا کی لاش ہے

۱۴۳

زینب نے پاس آکے یہ کی بیان ارے لب
اے میری بد نصیب بہو بین ترے فدا
دولھا ترا شہید ہوا وا مصیبتا
ہائے یہ بیاہ تری قسمت میں تھا لکھا

بن بیاہے اس جہان سے وہ کوچ کر گئے
اٹھارویں برس علی اکبر گذر گئے

۱۴۴

سنکر یہ سر کو پیٹ کے رونے لگی بیجا
پھر دولھن نے دیکھ کے اکبر کو العطش
چلائی اے شہید ستم میں تری فدا
دیدار بھی نہ مجھ کو دکھایا یہ کیا کیا

بیوہ بنی ہوں گھر میں نہ ہرگز رہونگی میں
اب آپکی لحد پہ مجاور بنونگی میں

۱۴۵

جب ہوں گئی خستگی سے ادا ہوش آگیا
چلائی اس سکون سے نے تشنہ سر دیا
یہ نے تشنہ تیرا بس تحت پر سہا
دیکھا کیا شقاوت و قہر سے یہ سہا

بولی قضا حسینؑ جو نکلے مدینہ سے
راحت پہنچی ان سے جہاں سے سفر کیا

بادو دہ پر علیؑ کو [illegible] جتنا تھا پدر
ان بیکسوں کو [illegible] پدر کیا

شہ بولے کیا [illegible] عباسؑ [illegible]
جب [illegible] کمر کیا

جنت میں جا کے فاطمہؑ [illegible]
[illegible] حسینؑ کا سر [illegible] کیا

سلام سکینہؑ یہ کہتی تھی کہ دیکھ دیکھ
[illegible] کیا

وقتِ زوال آ گئی برقِ الم [illegible]
تاراج باغِ فاطمہؑ کا دوپہر کیا

اکبرؑ نے نیزہ داروں میں [illegible]
سینہ سپر [illegible] جگر سپر کیا

تیر اجل کو کھا کے [illegible] اصغرؑ نے [illegible]
[illegible] کیسا [illegible] کیا

جب [illegible] قتل حسینؑ
[illegible] بال و پر کیا

[illegible]
[illegible] کیا

اسلام کیا ہے شہ نے فاطمہؑ [illegible]
جبریل نے [illegible]

دیکھو [illegible]
[illegible] کا جدا [illegible] کیا

[illegible] زینبؑ [illegible] حسینؑ
[illegible] کا [illegible] کیا

صغراؔ [illegible] بابا یان
اے [illegible] کیا

شکر خدا کہ عز و جل نے دبیرؔ [illegible]
اپنے عطا کلام میں [illegible] کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لشکر کے تصدق شہ ذیجاہ کے صدقے
عباسؑ کے صدقے علم شاہ کے صدقے

جبتک فلک شعبدہ گر دوار رہے گا
یہ ماتم سردار و علمدار رہیگا

کیا مرتبہ بیٹوں کو ملا شیر خدا کا
مالک وہ شہادت کا یہ مختار وفا کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتا ہی قلم لوح سے اور لوح قلم سے
عباسؑ کی تعریف تو افزون ہی رقم سے

اعدا کو جلال ابھی تو دکھلاتے ہیں عباسؑ
زواروں کو بھائی کے بچاتے ہیں عباسؑ

جس شان کا لشکر تھا وہ سالار تھا ویسا
جیسا کہ علم تھا یہ علمدار تھا ویسا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عباسؑ سے تو رتبۂ شبیرؑ کو پوچھو
شبیرؑ سے عباسؑ کی توقیر کو پوچھو

اب ورد زبان خلق کو یہ نام ابد ہے
یا حضرت عباسؑ علیؑ وقت مدد ہے

تبلیغ رسالت تو ہوئی ختم نبی پر
اس رتبہ کا تھا خاتمہ عباسؑ علیؑ پر

[illegible]

رتبہ وہی عباسؑ کا ہے وہ ہی علم ہے
پر ہاں یہ بزرگی ہے کہ سقائے حرم ہے

[illegible]

قابل ہیں غلامی کے بھی ہوں یا کہ نہیں ہوں
پر دل سے تو ہیں اپنے غلامِ شہِ دیں ہوں

[illegible]

دشمن یہ بھی اپنے تو نہیں اُسنے جفا کی
فریاد خدا سے تو نہ کر شیر خدا کی

[illegible]

صدقے کبھی بازو جو علمدار نے شہ پر
یا قوت کے بخشے اُسے غفار نے شہپر

[illegible]

مقتل میں جو سقائی کی شاہ شہدا کی
یہ بھی اُسے میراث ملی شیر خدا کی

[illegible]

حلال عمات جہاں وہ شہ دیں ہے
پر عقدہ کشائی کا مری دھیان نہیں ہے

[illegible]

بازوی یداللہ سے قوت تھی نبی کو
عباسؑ سے طاقت تھی حسین ابن علی کو

[illegible]

خالق سے یہ کرتی تھی دعا جوش بکا میں
انصاف کر اب تجھ میں تو اور شیر خدا میں

[illegible]

کس طرح سے حیدرؑ کی نہ فریاد کروں میں
محنت کروں یا خدمت اولاد کروں میں

[illegible]

حیدرؑ کے عوض کہا ترے فرزند کو پاؤں
یا مشک مجھے دے کہ میں کاندھے پہ اٹھاؤں

[illegible]

ہیں آپ امیر عرب اور شاہ امم ہیں
واللہ زہے فخر غلام آپ کے ہم ہیں

[illegible]

آقا ہیں حسینؑ اتنا تو پہچانتے ہو تم
رتبے مگر آقا کے نہیں جانتے ہو تم

[illegible]

مشکیزہ تو کاندھے پہ تھا اور خندہ زباں تھے
خادم کی طرح پیچھے ضعیفہ کے رواں تھے

[illegible]

آنسو بھی نہیں تھمتے تھے صدمہ تھا جگر کو
گہ دیکھتے تھے مشک کو اور گاہ پسر کو

[illegible]

شبیرؑ نہ ہوتا تو یہ افلاک نہ ہوتے
آفاق میں ہم پنجتن پاک نہ ہوتے

[illegible]

پر حشر کے دن کوئی نہیں ہوگا کسی کا
واں بار گنہ کون اٹھاویگا علیؑ کا

[illegible]

یہ واقعہ کچھ دور نہ سمجھو کہ قریں ہے
دن آج ترے مشک اٹھانیکا نہیں ہے

[illegible]

سقائی کروں گا جو میں پانی کی طلب میں
کیا قحط پڑیگا کبھی پانی کا عرب میں

۴۲

[illegible]

پیاسے مرے شبیرؑ کے اطفال مرینگے
تب آپ وہان بھائی کی سقائی کرینگے

۴۳

[illegible]

دریا پہ ترے خون کی اک نہر بہیگی
پر مشک لٹکتی ہوئی دانتون مین رہیگی

۴۴

[illegible]

مشغول تھا خدمت مین اطاعت مین وفا مین
پر تجربہ الفت کا ہوا کرب و بلا مین

۴۵

[illegible]

خاتون قیامت کو رلائینگے کفن مین
زینبؑ کا گلا باندھینگے جلاد رسن مین

۴۶

[illegible]

جنت مین خبر قتل کی جب پائینگی زہراؑ
لاشے پہ ترے پیٹنے کو آئینگی زہراؑ

۴۷

[illegible]

سر کو شہدا رکھتے تھے تلوار کے اوپر
گرتا تھا خریدار خریدار کے اوپر

۴۸

[illegible]

بخشیگا جو آقا مجھے سقائی کی خدمت
کچھ خوب بجا لاؤنگا مین بھائی کی خدمت

۴۹

[illegible]

پانی نہ کسی نے جو دیا تو تیر ملیگی
الکل مجھے سقائی شبیرؑ ملیگی

۵۰

[illegible]

لاش اُسکی نہ لیجا سکے شبیرؑ حرم مین
رونے کو دلھن آئی تھی میدان ستم مین

ان باجون کو سُن کہتی تھی مادر یہ دولھن کی
فردوس کو جاتی ہے برات ابن حسنؑ کی

رقت ہی جوایسی حرم شاہ زمن کو
ماں دولھا کی رنڈسالا پنھاتی ہی دولھن کو

ایسے ہی اگر ہوتے تو آتے نہ وطن سی
یہ شیر ہین روپوش نہ ہو جائینگے رن سی

باقی کوئی جز اکبرؑ و عباسؑ نہین ہی
اب کچھ ہین اندیشہ و سواس نہین ہی

شاید ہی جدائی کی گھڑی بھائی بہن مین
شہ بھیجتے ہین زینبؑ بیکس کو وطن مین

مارا جو اسے حیدرؑ کرار کو مارا
سردار کو مارا جو علمدار کو مارا

اقبال سے تیرے ہی خوشی فتح کی ہمکو
اب اپنی تباہی کا یہ رونا ہے حرم کو

بھجواتے ہین ان دونون کی ہمراہ حرم کو
اب لوٹ کا ارمان بھی رہجائیگا ہم کو

اک لڑکی ہے کم عمر کہ بیاہیں اسکو پری ہر
وہ بانون یہ عباسؑ کی بیٹی [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایذا بہت اوس لاڈلی کو پیاس نے دی ہے
سقائی او سکینہ کی عباسؑ نے لی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازوے حسینؑ آتا ہی شمشیر زنی کو
یا شیر خدا آتے ہیں خیبر شکنی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہی ڈھال جو حمزہؑ کی تو شمشیر علیؑ ہے
تصویر یہ عباسؑ کی تصویر علیؑ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہی دیر یہی اب شہ دین غش میں پڑے ہیں
اور آخری تسلیم کو عباسؑ کھڑے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ پانوں زمین پر نہیں اس نور خدا کے
اٹھ اٹھ کے زمین لیتی ہی بوسے کف پا کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شق القمر اعجاز رسولؐ مدنی ہے
ان انگلیوں میں طاقت خیبر شکنی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے مثل علیؑ کیا پسر شیر خدا ہے
یہ شیر خدا تو نہیں شمشیر خدا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس قہر سے ایک ایک کو للکار رہے ہیں
کس پیار سے رہوار کو چمکار رہے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دامن تو ہی خالی یہ عجب جلوہ گری ہے
ایمان کی دولت اسی دامن میں بھری ہے

[illegible]

عباسؑ کی دہشت سے کسی مین نہین دم ہے
بنکر جو بگڑ جائے لڑائی تو ستم ہے

[illegible]

اب ذبح فقط کیجیو تم سبطِ نبیؐ کو
مین جا کے لیے آتا ہون عباسؑ علیؑ کو

[illegible]

نے آپ سے ہی کام نہ اکبرؑ سے غرض ہے
ہمکو تو سرِ سبطِ پیمبرؐ سے غرض ہے

[illegible]

حسرت زدہ آتے ہین جدا بھائی سے ہو کر
ہنسکر کبھی روتے ہین کبھی ہنستے ہین رو کر

[illegible]

مین جانتا ہون زور مین تم شیرِ خدا ہو
مین ایلچیِ فوج ہون مجھپر نہ خفا ہو

[illegible]

سرور کی زبان پانی سے ہم تر نہ کرینگے
اصغرؑ بھی اگر گھٹنیون آویگا نہ دینگے

[illegible]

اب لشکرِ شبیرؑ مین باقی یہ جری ہے
پھر خاتمۂ جنگِ حسینؑ ابن علیؑ ہے

[illegible]

لے کہ کہ وہ پیغام ہر گیا فوج لعین کا
پر نام حقارت سے نہ لینا شہِ دین کا

[illegible]

لختِ دلِ زہرا جو ترے تیغ اجل ہو
پھر خوب مدینہ مین ترا حکم و عمل ہو

[illegible]

تم گلِ نہ کرو شمع مزار نیوی کو
زندہ تو پکڑ دوگے حسینؑ ابن علیؑ کو

[illegible]

بھائی مرا اس پانی کا مشتاق نہیں ہے
پانی یہ نہیں قابلِ حلقِ شہِ دیں ہے

[illegible]

میں ہوں جو سو قبلۂ دیں عین شرف ہے
جو قبلہ نما ہے سو وہ قبلہ کی طرف ہے

[illegible]

گو خنجر کیں حلق پہ سو بار پھریگا
سر دار سے لیکن نہ علمدار پھریگا

[illegible]

کیا سمجھا تو اس مشک کو میں اسپہ فدا ہوں
اس مشک کے حیلے سے تو کوثر پہ چلا ہوں

[illegible]

جیوں قبلہ نما پتلیاں گردش میں رہینگی
شبیرؑ جدھر ہونگے اُسی سمت پھرینگی

[illegible]

پانی کے لیے آبرو اپنی نہیں دینگے
اور لینگے تو ہم زورِ شمشیر سے لینگے

[illegible]

عباسؑ علیؑ فاطمہؑ کے لال کے صدقے
اطفال مرے بھائی کے اطفال کے صدقے

[illegible]

مظلوم کو سید کو پکڑ دوں میں دغا سے
یہ کام نہ ہوگا پسرِ شیرِ خدا سے

زینبؑ کی ردا چھین لو شبیرؑ کے آگے
پھر قتل کرو بھائی کو ہمشیر کے آگے

کیا مکر و فریب آتے ہیں اس فوج لعین کو
عباسؑ سے کرتے ہیں یہ بدظن شہ دین کو

ہرگز وہ روادار غم شاہ نہو گا
واللہ نہ ہو ویگا یہ باللہ نہو گا

معذور بصارت سے ہم اے نور نظر ہیں
تم اپنے چچا جان کو دیکھو تو کدھر ہیں

یک جان و دو قالب ہیں یہ افضال خدا سے
یہ اُس سے پھرینگے نہ وہ شاہ شہدا سے

پانی بھی ملیگا تو نہیں آئیگا عباسؑ
غیرت سے گلا کاٹ کے مرجائیگا عباسؑ

بیعت بھی ہم اب لیوینگے سلطان امم کی
عباسؑ دلاور سا جوان ملگیا ہم سے

حیدر کا پسر ہو کے نہ انصاف کریگا
کیا ہاتھ برادر ہی یہ وہ صاف کریگا

نے ہوش بدن کا ہے نہ کچھ سر کی خبر ہے
وہ سب سے جدا بیٹھی ہے اور زانو پہ سر ہے

۶۴
[illegible]

مجھ سے نہ برائی مرا محبوب کریگا
جو حق میں کریگا وہ مرے خوب کریگا

۶۵
[illegible]

عباسؑ فدائے سرِ شاہِ دوجہاں ہو
فرزند مرا آپ کے سائے میں جواں ہو

۶۶
[illegible]

خونِ شہِ مظلوم کا پیاسا یہ لعین ہے
تم بات کرو اس سے غضب ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

آباد ہو وہ اور سفر خسلد کروں میں
عباسؑ دلاور کی بلا لیکے مروں میں

[illegible]

والی مرا مجھ سے نہیں پھرنے کا بلاؤں
اس بات پہ کہیے تو میں قرآں اٹھاؤں

[illegible]

پہلے تو دعا کرتی تھی تم پھر کے گھر آؤ
پر اب یہ تمنا ہے کہ کٹواکے سر آؤ

[illegible]

بلوے میں عیاں بازوئے مغموم نہ ہوگی
بے پردگیٔ زینب و کلثوم نہ ہوگی

[illegible]

یہ تم کو یقیں قاتلِ شاہِ شہدا ہے
صدقے گئی دشمن سے بھلا مشورہ کیا ہے

۹۰
[illegible]

ناموس میں جا بیٹھے نہ قابل ہا عباسؑ
اب شکل دکھانے کے نہ قابل ہا عباسؑ

۹۱

پھر دیکھے ہے دریا [illegible]
[illegible]
دریا میں [illegible] جو بیٹھا [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
لاتے ہے پیتر سے جبکہ حسینؑ آئیگا عباسؑ
احوال وفا کا تری کھلجائیگا عباسؑ

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت سی جوان بھاگتے تھے تیر کے مانند
تھا نیزوں کو رعشہ قدم پیر کے مانند

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشکیزے پہ الفت سی سپر دھرتے تھے عباسؑ
اور جائے سپر سینہ سپر کرتے تھے عباسؑ

۹۴

یہ کہہ کے چلا تیغ بکف جانب دریا
اک حملہ میں [illegible]
مشکیزہ بھرا پانی سے اور دوش پہ رکھا
دریا سے جو نکلے [illegible]
ظاہر میں اُنھیں لشکر بے پیر نے روکا
باطن میں مگر پیاسوں کی تقدیر نے روکا

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس درجہ پریشان کیا فوج شقی کو
خیمہ نظر آنے لگا عباسؑ علیؑ کو

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دم تو پہ مشکیزہ ہے اور اُس پہ نشان ہے
خلعت وہ مدینہ کی حکومت کا کہاں ہے

۹۷

عباس کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طوفان کو شور اپنا فراموش ہوا تھا
دریا وہاں موجوں سے زرہ پوش ہوا تھا

۹۸

[illegible]
[illegible] غازی کی سواری
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
کہتے تھے عدو چھوڑ دیا شاہ ہدا کو
لو صاحبو دیکھو مرے والی کی وفا کو

۹۹

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی جو علمدار رشتہ دین کو ملا ہے
یہ جرم سکینہ پہ فقط حق نے کیا ہے

[illegible]

موقع تو خوشی کا ہی یہ دل روتا ہی بھابھی
انجام ذرا دیکھو تو کیا ہوتا ہے بھابھی

[illegible]

عمامہ گرا اُٹھا شہ دین کا جو زمین پہ
سر پیٹتے تھے حور و ملک چرخ بریں پر

[illegible]

پانی کے عوض مشک جو تیروں سے بھری ہے
جون داغ جگر سینۂ زخمی پہ دھری ہے

[illegible]

تیروں کی جو بوچھار ادھر اور ادھر تھی
مشکیزے پہ عباسؑ کی حسرت سے نظر تھی

[illegible]

پھاڑا جو ہین اکبرؑ نے گریبان پدر کو
شہ نے کہا اب تھام لو بابا کی کمر کو

[illegible]

پہلے مری دامن سے مرے منھ کو چھپادو
پھر آخری مجرا مرا بھائی کو سنادو

[illegible]

چلائے عدو صاحب شمشیر کو مارا
عباسؑ کو مارا نہیں شبیرؑ کو مارا

[illegible]

سمجھایا جو تھا شمر نے سقائے حرم کو
اس شمر سے عباسؑ پکارے نہیں ہم کو

[illegible]

آہستہ کہا شمر بھی ہے شہ دین سے
بولا تھا یہین کے حکم ترے شمر لعین سے

۱۰۹

[illegible]

میں خوب سمجھتا تھا کہ تم اہلِ وفا ہو
اکبرؑ کی قسم گر مجھے کچھ شک بھی ہوا ہو

۱۱۰

[illegible]

کچھ تجربہ و مرہم بھی نہ زنہار کرونگی
عباسؑ کے لاشے کو فقط پیار کرونگی

۱۱۱

[illegible]

منھ زرد تھا تن سرد تھا دل کانپ رہا تھا
اور وردِ زباں ہائے چچا ہائے چچا تھا

۱۱۲

[illegible]

چپ ہو گئے کیوں بات کرو سبطِ نبیؐ سے
تقصیر تو بخشا تو حسینؑ ابنِ علیؑ سے

۱۱۳

[illegible]

جب قید ہوئیاں آتے حرم شیرِ خدا کے
مل لیتی یہ معصوم بھی لاشے سے چچا کے

۱۱۴

[illegible]

غم اور اٹھانا ہے ابھی سبطِ نبیؐ کو
رنڈسالہ پہنانا ہے مجھے تیری چچی کو

۱۱۵

[illegible]

گرپڑتی ہے سر کبھی چلاتی ہے فضہ
گودی میں سکینہ کو لیے آتی ہے فضہ

۱۱۶

[illegible]

اسلام تو عجب خیمے میں کہرام پڑا ہے
مچلا ہوا عباسؑ کا بیٹا بھی کھڑا ہے

۱۱۷

[illegible]

اب تک نہیں سینے سے مری اشک جدا کی
میں چھوڑدوں تنہا یہاں لاش اپنے چچا کی

مارے گئے جب رفقا آپ کے بابا
وہ گنج شہیدان میں پڑے سوتے ہیں بیجا
عباسؑ سا کوئی نہیں بیکس و تنہا
اتنا بھی نہیں کوئی کہ ہو وارث و دردا

اب جا کے نہ گھر میں کسی عنوان رہونگی | یاں لاشۂ عمو کی نگہبان رہونگی

ناگاہ صدا لاش سے یہ بیکس کی آتی
حاضر ہے یہاں فاطمہؑ گردون کی شناتی
زینبؑ سے کہو جائے اب اس مظلوم کی جاتی
عباسؑ تو تھا میرا ہی تو رہے کی ساتی

اس لاش سے ہرگز نہ جدا ہوئیگی زہراؑ | چالیسوین تک ماں کی طرح رویگی زہراؑ

خامش ہوئی سنکے یہ جو زینبؑ و ملک ہیں
رو رو کے یہ عرض کی یا حضرت عباسؑ
زانو پہ سر اب ہے بھی جاتی ہیں بہن پاس
وابستہ ہو معلوم ان ترے دین کا سکینہ کی جگر و یاس

اپنی نگہِ مہر سے خورشید بنا دو | ناچیز کو ہمچشموں کے احسان سے بچا دو

۴۱
[illegible]

۴۲
[illegible]

۴۳
[illegible]

یہ جان علیؑ ہیں جگر ختم رسل ہیں
قبضہ میں حسینؑ ابن علیؑ کے جزو کل ہیں

رہتا ہی سدا کوہ پہ وہ گھر نہیں رکھتا
تکیہ ہے مرے فضل پہ بستر نہیں رکھتا

آنسر لطف کہاں لائے ہو کیا نام ہے صاحب
خود رفتہ و ناکام ہی کیا کام ہے صاحب

۴۴
[illegible]

۴۵
[illegible]

۴۶
[illegible]

ذرے پہ جو ہو مہر تو خورشید مبین ہو
خورشید پہ ہو قہر تو پیوند زمین ہو

دل یاد خدا میں تو زبان ذکر خدا میں
گہ ہوش میں گہ غش میں کبھی آہ و بکا میں

وہ صانع کونین ہے رب دوسرا ہے
کیا حکمت بیچون میں تجھے چون و چرا ہے

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

دل مطمئین اوسکا ہی سدا امید کرم سے
رو ٹھا ہے جہنم کے بنانے پہ دہم سے

جب نام خدا کا لیا آنسو نکل آئے
جب حق کا تصور کیا آنسو نکل آئے

رحمان ہی نام اوسکا رحیم اوسکا لقب ہے
دوزخ کو جو پیدا کیا کیا اسکا سبب ہے

۲۱۴

اب عرض مری سن کہ ہے یہ تیری سنو تیری یکو
رحمان جو تیرا نام ہے تو جیسا ہے نبی ہو
پیارا جو کیا نام تو ایسا ہی ہے پیدا
دینا تیرا لطف ہے اوراہی ہے مولا

دوزخ کو جو پیدا کیا وہ نام مٹادے
رحمان جو کہلاتا ہے دوزخ کو بجھادے

۲۱۵

پیش نبی ہارو ن الکا وہ عاشق ارشد
افلاک و زمین بن گئے اس شرع زمان کی
موسیٰ کو صدا آئی ہے افلاک کے آنکھ
بچی ہوے عاشق کو دیا صدقہ جانکہ

تہدید کو پہلے ہی تمھیں منع کیا تھا
اس طرح کے سمجھانے کو کب حکم دیا تھا

۲۱۶

دیکھا کسی تالاکھیں جلا د جفا کار
سنفی بیوے بلوا سپاہ وہ آریکار
لولا کے نعش عین پر آیا ہے نیاز
بچون زبان تیغ بھی پانی ہی ہی

اک خون کا دریا ہے کہ رتی پہ بہا ہی
کچھ لاشے پڑے ہیں وہ انھیں دیکھ رہا ہی

۲۱۷

یہ سنتے ہی تھر ا کے گئے حضرت موسیٰ
فرمایا کہ یارب ترے بندے ہیں ہیں یہ نہیں
یہ بے ادبی تھی کہ زبان سے ہے صدا ہیں نہیں
اب ادب سے کہ منع الہی ہے سب ہے

اللہ کا جو فعل ہے بیجا نہیں ہوتا
پر بے ادب ایسا کوئی بندا نہیں ہوتا

۲۱۸

تب آئی صدا وہ عشق سے کیا نبی سنتی
کیا بات بنی نبی کی سب ہی ہے زبان
جنت کا اسرار ہے یہ نقشہ ہے ہی
دکھلا دو اسے نقش کے شبیہ ہی کی تصویر

سینے یہ تو بیٹھا ہوا جلاد کو دیکھے
گردن پہ روان خنجر فولاد کو دیکھے

۲۱۹

یارب دل شبیر ہے کیا سینہ اپنا ہے
افسوس ہے قتل ہوے پانی ہے وہ
سوتے ہیں ہیں ہیں پر اپ عون و
پامال ہیں بھی تیغ و جفا تو ہی

کہتا ہی کبھی سوے فلک ہاتھ اٹھاکر
تو ہمت و تسلیم و رضا مجھکو عطا کر

۲۲۰

اس شنکے نور کیا ہے جہتن ذرالکا
من بخ کر دیدار ہوں نور کی تجلی سی پہ
دیدار جدا کی جو ہی موسی تجلی
اور بھی نہیں سا بیوش کہ الماس ہوا کیا

دیکھی جو تجلی تو کئی دن رہے بیہوش
مرتے سے بچے پر ملک و جن رہے بیہوش

۲۲۱

اس سال سے بیٹی کسی کسی کا سرشار
اللہ کی جس جب اٹھا کر و بیار
ابھی بجا اے کہ ان سر زلفقار
اب وقت گواہ نہ دیکھا جو غفار

ساماں کرامات خدا کا نظر آیا
مقتل اسے شاہ شہیداں کا نظر آیا

۲۲۲

کہتا ہی کہ اور سنوا ہی زدہ عاشق ارشد
سر اپنا ہے کہ جس کی نکالا ہے
نرے جنبش کسی کی کا باشاہ
منکے سر ہے بیجا جیسی کی کراہ

روتا گیا اور روتا ہی با سر نکل آیا
شش ماہہ کو سر ہاتھ پہ لیکر نکل آیا

[illegible]

مرتا ہی پسر باپ سے کچھ ہو نہیں سکتا
رونے کی جگہ ہے کہ یہ اب رو نہیں سکتا

[illegible]

اکبرؑ کو مرے نیزۂ شمشیر سے مارا
بچہ چھ مہینے کا مرا تیر سے مارا

[illegible]

مردوں کے لیے ہائے نہ مرقد نہ کفن ہے
زندہ ہی سو خنجر کے تلے تشنہ دہن ہے

[illegible]

ہم ہادیٔ کل ہیں یہ ہدایت کا صلا دو
تم فاطمہؑ کی نذر اسے پانی پلا دو

[illegible]

اب ہے یہی خوشی میری بہتر کے قلق میں
ہو خاتمہ بالخیر مرا سجدۂ حق میں

[illegible]

جسکا ہی لقب عرش پہ تحریر یہی ہے
توریت میں جو نام ہے شبیرؑ یہی ہے

[illegible]

بس ہم سے لپٹتے ہی قضا کر گئے بیٹا
باہیں تو گلے میں رہیں اور مر گئے بیٹا

[illegible]

طاقت نہ رہی ضبط کی غش کر گیا درویش
موسیٰؑ کو یہ اندیشہ ہوا مر گیا درویش

[illegible]

دنیا میں نہ ایسی شہدا ہونگے درویش
تا حشر انھیں شاہ و گدا روئینگے درویش

[illegible]

انکے لیے دنیا میں عجب ظلم و ستم ہیں
بازاروں کے درباروں کے زندانوں کے غم ہیں

[illegible]

اک سو میں ہیں ہم غول نبیؐ اور وصی کے
اک سمت عزادار حسینؑ ابن علیؑ کے

[illegible]

محشر میں ندا اس فرقے سے محجوب ہو بندہ
بیکس کے عزادار و محبین محسوب ہو بندہ

[illegible]

آئی یہ ندا جسسے رضامند خدا ہے
شبیرؑ کی خاطر سے بحل تیری خطا ہے

[illegible]

یہ کہکے انھیں داخل جنت کیا حق نے
حلّے دئے کوثر دیا طوبےٰ دیا حق نے

[illegible]

لوٹے ہوئے سب فاطمہؑ کے پھول پڑے ہیں
گردن کو جھکائے ہوئے مظلوم کھڑے ہیں

[illegible]

آئی یہ ندا جو کہ محبان علیؑ ہیں
جنت کے وہ مختار ہیں خالق کے ولی ہیں

[illegible]

انکے لیے پیدائش فردوس بریں ہے
ایسا ہمیں پیارا کوئی بندہ ہمیں نہیں ہے

[illegible]

زینبؑ کی اسیری کی تصور میں فغاں ہے
اور تشنگی ایسی ہے کہ ہونٹوں پہ زباں ہے

۴۲

زینب نے جو یہ سنی صدا دی کہ بھیا رو
بیٹی ہے ضعیف [illegible]
دیکھیے یہ بسمل ہے نہیں نبض میں [illegible]
دو دن سے بلکتی ہے اسے بابا کو دکھا دو

معصوم کو بچپن میں نہ ترسایئے حضرت
دیدار سکینہؑ کو دکھا جایئے حضرت

۴۳

بچی کو جو لائے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائی سکینہؑ مرے بیکس پدر آئے
شہ بولے کہ ہاں ملنے کو نور نظر آئے

۴۴

بس بیٹی نے [illegible] شبیر کو روتا جو سنایا
دیکھیے والد اسے عابد کو بلایا
آئے جو وہ شبیر نے سینے سے لگایا
بولے کہ [illegible]

سونپے اُسے سب ورثے پھر اسرار امامت
فرمایا کہ اب تم ہو سزاوار امامت

۴۵

[illegible] طاقت نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنت کو نہ لے اذن تری جاؤ نگار زینبؑ
اب رخصتِ آخر کے لیے آؤ نگار زینبؑ

۴۶

پھر چھاتی سے لپٹا کے سکینہؑ کو [illegible]
[illegible]
دو روز کی [illegible]
بھائی [illegible] علی اکبرؑ [illegible]

حضرت نے کہا وہ لب کوثر گئے بیٹیا
بس ایک ہمیں جیتے ہیں سب مر گئے بیٹیا

۴۷

[illegible] بیمار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غصے میں کسی وقت نہ آنا مری پیاری
حیدرؑ کی جلالت نہ دکھانا مری پیاری

۴۸

[illegible] آنسو کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ بچائے تمھیں بیداد گردوں سے
انجام تمھارے نہ جدا ہو دین سروں سے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا میں تمھیں واسطے دیتی ہوں خدا کے
پہونچا دو مجھے پاس برادر کے چچا کے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھینگے حضور ایسی کوئی بات نہ ہوگی
روح آپ کی بیمار کے کیا ساتھ نہ ہوگی

[illegible]

عابدؑ سے خبردار امانت ہے ہماری
سب مر گئے باقی یہی دولت ہے ہماری

[illegible]

جبرئیلؑ کو یہ خالقِ اکبر نے ندا کی
ہاں تھام رکاب آج تو شاہِ شہدا کی

[illegible]

فرزند شہِ بدر و حنین آتا ہے رن میں
بھاگو ارے بھاگو کہ حسینؑ آتا ہے رن میں

[illegible]

سینے پہ مری طرح سلانا اسے بھینا
ظالم کے طمانچوں سے بچانا اسے بھینا

[illegible]

غل تھا کہ عجب شان و شکوہ شہِ دیں ہے
ہوا نکے مقابل کوئی مقدور نہیں ہے

[illegible]

اب کھینچیے شمشیر شہِ عقدہ کشا کو
دکھلایئے قہر و غضبِ شیرِ خدا کو

[illegible]

یہ کہکے چھوڑتے ہوئے باہر نکل آئے
سب اہلِ حرم کھولے ہوئے سر نکل آئے

[illegible]

باقی نہیں دنیا میں جگہ امن و اماں کی
ہیبت کے سبب جان دہاں ہر زرہ جہاں کی

[illegible]

احوال لگا لوں کے لیے غیر ہے میرا
سب مر چکے اب خاتمہ بالخیر ہے میرا

[illegible]

مظلوم کا بیکس کا ستانا نہیں اچھا
سید کا مسافر کا رولانا نہیں اچھا

[illegible]

نقارون کی غل اور سنانون کے نشان ہین
اور بعد نشانون کے سلح پوش جوان ہین

[illegible]

شان انکی نہین ملتی ہی طرز بشری سے
کیا اسکا عجب ہوئین جو یہ جن و پری سے

[illegible]

بستی مین کسی سے نہ ملاقات کرونگا
جنگل مین بسر اپنی مین اوقات کرونگا

[illegible]

یان لاکھون کے نرغے مین مرا بھائی ہی لوگو
اور پھر کمک اور یہ فوج آئی ہی لوگو

[illegible]

رونے مین یہ آواز تھی اُس اہل وفا کی
زندہ ہین کہ رحلت ہوئی شاہ شہدا کی

[illegible]

لڑنا ہے شاہ سے دشوار ہے تم کو
اب بیعت حاکم بھی سزاوار ہے تم کو

[illegible]

مانگو یہ دعا خیر ہو فرزند نبی کی
انکی ہو شکست اور ظفر ابن علی کی

[illegible]

واجب ہے سزا انکے لیے بے ادبی کی
کافر ہین گر کہنے کو امت ہین نبی کی

۶۶

[illegible]

اٹھتے ہیں جفا کے لیے تعظیم کے بدلے
سر کاٹے کو جھکتے ہیں تسلیم کے بدلے

۶۷

کس بیکسی میں حسین جیسا اس نے ستایا
پہلے خط بھیج کے مہمان بلایا
[illegible]
[illegible]

اس بن میں یورش آج مسافر پہ کیا ہے
دو پہر میں سب باغ مرا لوٹ لیا ہے

۶۸

[illegible]

جب آپ چلے جائینگے گلزار ارم کو
یاں پردے میں بٹھلائیگا کون اہل حرم کو

۶۹

[illegible]

یاں آکے جو دیکھا تو عجب حال ہوا ہے
سارا چمن فاطمہؑ پامال ہوا ہے

۷۰

[illegible]

وہ رشک قمر جسکے کلیجے میں سناں ہے
اٹھارہ برس کا مرا فرزند جواں ہے

۷۱

[illegible]

دو حکم مجھے واسطے دیتا ہوں علی کے
ان سب کو بٹھاؤں میں روضہ پہ نبی کے

۷۲

[illegible]

سب مر گئے جینے سے دل اب سیر ہے زعفر
مرنے میں ہمارے نہیں کچھ دیر ہے زعفر

۷۳

[illegible]

پر تجھ سے یہ فرمایش شاہ شہدا ہے
رونا مرے غم میں کہ ثواب اسکا بڑا ہے

۷۴

[illegible]

عابد کو مدینے میں جو داخل تو کریگا
جہلم کو مجھے قبر میں پھر کون دھریگا

۷۳

[illegible]

زنہار کہا پسر گر نہ اس آفت میں پڑیگا
محشر میں خلل بخشش امت میں پڑیگا

۷۴

[illegible]

شہ بولے یہ جائز کبھی عادل نہ کرینگے
جنات کو انسان کے مقابل نہ کرینگے

۷۵

[illegible]

سر دیکے شریک شہدا ہوئینگے مولا
ہم پائے مبارک پہ فدا ہوئینگے مولا

۷۶

[illegible]

گر حکم ہو تو معرکہ وہ آج بپا ہو
آنکھوں نے نہ دیکھا ہو نہ کانوں نے سنا ہو

۷۷

[illegible]

اک وار میں چاہوں تو نہ ہستی نہ قضا ہو
جز ذات خدا اور ہے جو کچھ وہ فنا ہو

۷۸

[illegible]

ہم فضل خدا سے بنی آدم پہ ہیں غالب
کیسے بنی آدم کہ دو عالم پہ ہیں غالب

۷۹

[illegible]

بت کعبۂ معبود سے باہر کیے ہمنے
جبرئیل کے بھی قطع کئی پر کیے ہمنے

۸۰

[illegible]

فرعون پہ موسیٰ کو عصا دیکے ظفر دی
اور قتل کے پہلے سے مسیحا کو خبر دی

۸۱

[illegible]

جو حکم تجھے دے وہ بجا لاؤں میں آقا
پانی ہو گے نہر سے لے آؤں میں آقا

[illegible]

مشتاق ہیں جن حملہ شاہ دو جہان کے
جوہر انھیں دکھلایئے تیغ دو زبان کے

مطلع دوم

[illegible]

ہی فرق ہمایوں پہ تو دستار نبیؐ کی
زیب کمر پاک ہے تلوار علیؑ کی

[illegible] نظر آیا

جلاد فلک بھاگ گیا بام فلک سے
الامن تھا جاری دہن حور و ملک سے

[illegible]

ہی صبر تو ظاہر ہے قدرت بھی دکھا دو
تیغ اسد اللہؑ کی ضربت بھی دکھا دو

[illegible] نکلی

بولا ملک الموت کسے امن و امان ہے
نے میں ہوں نہ لشکر نہ زمین ہے نہ زمان ہے

[illegible]

ڈر سے کبھی افشان کبھی خیزاں ہوا خورشید
شمشیر و سپر لیکے گریزاں ہوا خورشید

[illegible]

قبضہ پہ پڑا ہاتھ ولی ابن ولی کا
جبرئیلؑ سبق پڑھنے لگے ناد علیؑ کا

[illegible]

آگہ نوک پہ لے آتی تھی سینے سے جگر کو
آگہ پیش نظر کاٹتی تھی تار نظر کو

[illegible]

تھے جوہر شمشیر علیؑ دست قضا میں
چسپیدہ تھی سکے کی طرح نقد قضا میں

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باندھے ہوئے تھی تن کی زرہ لاکھ گرہ سے
بن بن کے دھوان نکلا وہ سوراخ زرہ سے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاقے مین یہ ہمت یہ لڑائی نہین دیکھی
یہ تیغ یہ ّبرش یہ صفائی نہین دیکھی

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیرؑ کے رونے کے لیے آئی ہون زینبؑ
ہمراہ ترے باپ کو بھی لائی ہون زینبؑ

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردش کہون حلقون کی کہ جنبش ہے گرہ کی
پلکین نہ تھین پر آنکھ جھپکتی تھی زرہ کی

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹ گے زعفر نے تو لی راہ وطن کی
یان ضعف سے بند آنکھین ہوئین شاہ زمن کی

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکھا ہے کہ نیزہ جو لگا ایک شقی کا
گھوڑے سے گرا خاک پہ فرزند نبیؐ کا

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرمی ہے بہت پیاس نہ بڑھ جائے تمھاری
طاقت ہے کہان سانس نہ چڑھ جائے تمھاری

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت کی سفارش کو جو وہ آئین لحد سے
اب ترک ادب ہے جو لڑون امت جد سے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ تیر نہ تھا شہ کو پیام اجل آیا
کھینچا جو اسے شہ نے کلیجہ نکل آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو صابرہ تھی پر نہ طبیعت کو کل آئی
سر پیٹ کے خیمے سے کھلے سر نکل آئی

گھبرا کے چلی آئی ہوں بلوے میں کھڑی ہوں
بھیا میں کوئی اور نہیں بنت علیؑ ہوں

زہراؑ کی رحیمی کو دکھا دیجیو زینبؑ
ہر حال میں امت کی دعا کیجیو زینبؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ خوف نہ کھایا شہ اہل خطا سے
بس دوڑ کے لپٹی وہ شہ ہر دو سرا سے

برباد مری عزت و حرمت ہوئی زینبؑ
مرتے ہوئے اعدا سے خجالت ہوئی زینبؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیہوش ہے حضرت یہ مجھے خوف بڑا ہے
تلواروں کو کھینچے ہوئے جلاد کھڑے ہیں

زینبؑ کو صدا آئی یہ زہراؑ ادبی کی
لازم ہے تجھے صبر کہ بیٹی ہے علیؑ کی

ظالم نے دبیرؔ آہ بڑی بے ادبی کی
کی لاش بھی پامال حسین ابن علیؑ کی

داغ غم حسین میں کیا آب و تاب ہے
اس داغ سے چراغ کا گل آفتاب ہے
[illegible]
[illegible]

پروانے ہین جنان کے لحد کے چراغ ہین
نام خدا نجات کی جہرین یہ داغ ہین

[illegible]

این آب دیدہ آبروے روز محشر است
چشمے کز اشک تر نبود کور بہتر است

[illegible]

اس ایک نیک کار کے لاکھون ثواب ہین
گر ایک یہ نہین تو وہ لو بھی خراب ہین

[illegible]

اس اشک سے ہزار طرح کا فتوح ہے
عصیان کے غرق کرنے کو طوفان نوح ہے

[illegible]

امت پہ بھی انھین کے بہت مہربان ہو
امیدوار ہون سبب اسکا بیان ہو

[illegible]

آئی ندا کہ سوگ شہ مشرقین کا
ماتم ہمارے شاہ شہیدان حسین کا

[illegible]

پہونچے نہ لعل اس گہر بے مثال کو
موتی یہی پسند ہین زہرا کے لال کو

[illegible]

یہ بولے تجربہ کار نہان آشکار ہے
کردار انکے کیا ہین کہ خوش کردگار ہے

[illegible]

جو یہ عمل کرینگے وہ سب رستگار ہین
جنت مین زیر سایۂ پروردگار ہین

[illegible]

موئی ہماری راہ مین یہ ذبح ہوئینگے
ناجی ہین بس وہ لوگ کہ جوانکو روئینگے

[illegible]

صدقہ شباب فاطمہ کے نور عین کا
لکھ سوگوار بھی مجھے اپنے حسین کا

[illegible]

بیکس حسین سا کوئی زیر فلک نہین
بیسکا کہ داد خواہ کوئی اب تلک نہین

[illegible]

منکر جو اس ثواب کا اور اس عزا کا ہے
نے دوست مصطفےٰ کا نہ بندہ خدا کا ہے

[illegible]

عیش ابد صلہ ہے اسی شور و شین کا
قربان مین یہ سب ہے تصدق حسین کا

[illegible]

خیر النسا کی آہ سے کیا عرش ہل چکا
کیا خون بہا حسین کا زہرا کو مل چکا

[illegible]

بخشش کا خاتمہ ہے عنایت کا خاتمہ
بس اس عمل پہ ہے مری رحمت کا خاتمہ

[illegible]

مین صدقے میرے لال کے سب اہل سوگ ہین
صاحب حسین اور صاحب یہ لوگ ہین

[illegible]

بیوون کا نام لیکے عدو شاد ہوتے تھے
بابا کا سر بھی دو تا تھا اور ہم بھی رو تے تھے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جبرئیل کی خوزادیاں تشریف لاتی ہین
مشکلکشا کی بیٹیاں بندی مین آتی ہین

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایوان مین بھی رقص کا سامان تمام تھا
پر انتظار عترت خیر الانام تھا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت بدن کی گھٹ گئی اور ضعف بڑھ گیا
اُترے جو بے سہارے تو دم سب کا چڑھ گیا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فردوس مین بلندیؐ کی یہ آہ ہے
کیا ہے حسینؑ نے مری کشتی تباہ ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب سے کہ آسمان خدا نے بنائے ہین
آل رسولؐ آج ہی بند مین آئے ہین

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منظور ہے کہ روح علیؑ بھی ملول ہو
مجمع مین روبکاری آل رسول ہو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لوگو خبر کرو کوئی نانا رسولؐ کو
بلوے مین شمر لایا ہے بنت بتولؐ کو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسکی ولا نے عرش کو ہمنے ہلا دیا
گھر پنجتن کا خاک مین بالکل ملا دیا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاضر ہین لے چلو ہمین گھرا ہوئے چلو
سر پہ نہین حسینؑ جہان چاہو لے چلو

[illegible]

سیدانیوں کی کچھ تو مدارات چاہیے
چادر بجائے ہدیۂ و سوغات چاہیے

[illegible]
عباس ابن حیدر صفدر [illegible]
[illegible]

مُردہ نہ سمجھو زندہ یہ حیدر کے پیارے ہیں
مختار ہم نہیں یہی مالک ہمارے ہیں

[illegible]

اک دن یہ ہے کہ پردہ نہیں اور گھر نہیں
اب دربدر میں پھرتی ہوں تمکو خبر نہیں

[illegible]

پوشیدہ دار تو کے لہو سے جبین تو ہے
چہروں پہ خاک اور رنگا لوز میں تو ہے

[illegible]

جاؤں نہ جاؤں سید ذیجاہ کیا کروں
اب سامنا یزید کا ہے آہ کیا کروں

[illegible]

یہ ہاتھ جوڑتی ہوں مرا دل نہ توڑ لو
آزردہ ہو کے خواب میں آنا نہ چھوڑ لو

[illegible]

منظور ہے تمھیں کہ سر و بیر ردا نہ ہو
سر ننگے ہی چلینگے ہم اچھا خفا نہ ہو

[illegible]

اسدم جو سر کھلے ہیں دربار جاؤ گی
امت کے بخشوانے کو محشر میں آؤ گی

[illegible]

گردن کٹی تھی بچوں کی شانے کبیروں کے
اکٹھے ہوئے تھے یا نوں زمیں سی صغیروں کے

[illegible]

جو پوچھتا تھا تو نے ہی مارا امام کو
بلیا خستہ جھکاتا تھا گردن سلام کو

[illegible]

آگے تری عطا کے یہ کیا احتیاج ہے
دربار میں تری مرا مقصود آج ہے

[illegible]

سر پر نہ چچا رہے نہ امام امم رہے
اسکی کنیز ہے کو دنیا میں ہم رہے

[illegible]

یہ دُرہی گوشوارۂ عرش آلہ کا
گلدستہ ہے یہ باغ رسالت پناہ کا

[illegible]

گھبرا گئی سکینہؑ جگر تھرتھرا گیا
اور طشت میں حسینؑ کا سر تھرتھرا گیا

[illegible]

اللہ رحم کر کہ مرے تھرتھرانے پر
راضی نہ ہونا تم مرے لونڈی بنانے پر

[illegible]

لاکر جو فوج نے تجھے دشمن کا سر دیا
ہر تیغ زن کو تو نے سپر بھر کے زر دیا

[illegible]

سیدانیاں تھیں بستۂ دین کے گھرانے میں
کہلائیں گی میں آج سے لونڈی زمانے میں

[illegible]

برہم ہوا شقی کہ نہ حجت سوا کرو
وہ دون ابھی میں چھین کے اسکو تو کیا کرو

۴۸

یہ کہہ کے اور سمت پدر کی نگہ سوئے حرم
بابا سے سر کو پیٹ کے بولی وہ محترم
اے قبلۂ خدا سے ازل وارث حرم
اب لیجیے خبر کہ کیوں زینب ہے پابرہنہ

بابا تری عزیز یہ ذلت اٹھاتی ہے
آقا تری کنیز کنیزی میں جاتی ہے

۴۹

اکبر کا سر دکھا کے یہ بولی وہ ناتوان
بابا چچا کا سر ہے سنان پر بہ آسمان
کس کا کٹا ہوا ہے یہ سر بے تقصیر درمیان
اپنے بزرگ سب ہیں کفن بن مظلوم بابا جان

اپنے بزرگ فاقہ کشی کر کے مرتے ہیں
طاعت فقط جناب الٰہی کی کرتے ہیں

۵۰

منہ پیٹ پیٹ کر کیا شامی نے ابتہال
سن کر کلام زینب سے وہ اک بے تصحال
بازار میں یہ کچھ بھی جو خود والی جلال
اپنی بھی اس کا کہ سنے کیا یہ حال

ہیں یہ دختران جناب امیر ہیں
سمجھا تھا میں کہ زنگ و حبش کے اسیر ہیں

۵۱

دیکھا جو بنت شاہ شہیدان کو بے حواس
سائل ہوا اٹھا جو کہ آئے ہیں پاس
اس بد نصیب سے پدر اپنی ہو اداس
مضطر ہوا تھا دیکھ کے ان بیبیوں کا لباس

طاعت میں تیری ہو نہ گھر یاد کیجیو
بچوں سے میرے کھیل کے دل شاد کیجیو

۵۲

زینب پکاری واویلا اے مرے ربّ ذوالمنن
یعنی ہے اس جناب کی یہ ...
لونڈی بھی کیسی بنت سلیمان ناموار
بیٹی کا یہ سبب کہ سر حسین پر

بس بس کر روح فاطمہ کو شور و شین ہے
آل اگر زباں پہ نام حسین ہے

۵۳

خدا نصیب ایسا ہو اس کلام
زندان میں عمر بسر کرے دربار عام
... اس کو رب انام
... سعی ...

نے حب سلطنت نہ ریاست عطا کرے
ہر دم ولائے شاہ ولایت عطا کرے

لب مصحفِ ناطق ہی جبین لوح یقین ہے
رخ شرع کا مطلع ہی تو قد مصرع دین ہے

ظاہر میں تو کاغذ کا ورق زیر قلم ہے
پر مرثیہ لوحِ دل زہرا پہ رقم ہے

موجود بہت درہم و دینار نہیں ہیں
دینار فقط چار ہزار ای شہِ دین ہیں

بسم اللہ زیبا ہے وہ دیوان عطا کو
نسخہ ہے شفاعت کا مریضان خطا کو

یہ رتبہ مظلوم حسینؑ ابن علیؑ ہے
مداح کا مداح خدائے ازلی ہے

دینار بھی بخشے اسے تحسین کے گہر بھی
ہر بیت کے بدلے دیا فردوس میں گھر بھی

اک بیت لکھے جو کہ ثنائے شہِ دین میں
دو بیت عوض بیت کے [illegible]

تحسین میں گہر ریز کیا شہ نے زبان کو
[illegible] دہان کو

محتاج ہوں تو عفو مجھے کیجیو بھائی
پر حشر میں جو چاہیو سو لیجیو بھائی

[illegible]

روشن یہ مرا حال ہے ہر شاہ و گدا پر
فاقہ پہ قناعت ہے توکل ہے خدا پر

[illegible]

گویا لب شیرین ہیں بہ از قند تمہارے
سو بعد فنا ہونگے یہ لب بند تمہارے

[illegible]

تو قیر بھی ہر چند شہادت کی بڑی ہے
پر ایک غرض بخشش امت کی بڑی ہے

[illegible]

اک خوان کرم لاکھوں ہی فرسنگ ہے مولا
یاں حوصلۂ حرص و ہوس تنگ ہے مولا

[illegible]

مقتول بھی پامال بھی ہم ہونگے بھائی
اور ہاتھ بھی لاشے کے قلم ہونگے بھائی

[illegible]

کی مُہر شہادت پہ کرم مَرضی بھی خدا کی
پر مہر شفاعت اسے حق نے بھی عطا کی

[illegible]

ہر کاسۂ سائل مثل چرخ بریں ہو
اسمیں بھی نہ گنجایش فیض شہ دیں ہو

[illegible]

جس لب سے ہدایت کی دعا دیتا ہوں سب کو
کھولیگا عدو چوب سے اک دن اسی لب کو

[illegible]

کہتے تھے بہت خالق تقدیر ہے پیارا
بعد اسکے جو پیارا ہے تو شبیر ہے پیارا



آغاز کیا گریہ رسولؐ دوسرا نے
اور وعظ بھی موقوف کیا محبوب خدا نے

حضرت نے کہا چین ملا شکر خدا ہے
پر آہ یہ کس بچے کی پُر درد صدا ہے

شبیرؑ سے امت نے مگر کیا کیا نہیں
اک تن کو رلایا غم سقاؑ دو تن میں

جب تک نہ خبر آئیگی بیتاب رہونگا
اب ہوش بجا ہوگا تو میں وعظ کہونگا

رلواتا ہے اس طفل کو تو بے ادبی ہے
یعنی یہ ہم آواز حسینؑ ابن علیؑ ہے

لکھا ہے کہ جب اکبرؑ و عباسؑ موے تھے
شبیرؑ یہ رووے تھے کہ بیہوش ہوے تھے

کہتا ہے بابا کو قلق ہوتا ہے زہراؑ
یہ وہ نہیں روتا ہے بپی روتا ہے زہراؑ

شبیرؑ کی خاطر سے خدا حافظ دیگا
میں آج جو مانگونگا علم اسکو ملیگا

آواز نکلتی تھی نہ مولا کے دہن سے
پہچانی نہ جاتی تھی صدا شہ کی بہن سے

بجنے لگے نقارے نزول شہ دین کے
تھے تخت سلیمان سے سوار تبہ زین کے

عشرے کو دم عصر فقط لشکر غم تھا
نے طبل نہ نقارہ نہ لشکر نہ علم تھا۔

عاشق تھا علمدار جو فرزند نبیؐ پر
سایہ کیے آتا تھا حسینؑ ابن علیؑ پر

پر چوب کے ہاتھوں سے وہ سب سینہ زنان تھے
یعنی ہیں حسینؑ آج کہاں آ گئے کہاں تھے

سردار بھی مظلوم علمدار بھی مظلوم
اسوار بھی مظلوم تھے رہوار بھی مظلوم

عاشورۂ اقلیم شہادت ہو مبارک
اور حشر کو امت کی شفاعت ہو مبارک

تھی فوج حسینی سے عیاں اوج حسینی
قربان جلوس و حشم و فوج حسینی

تھا نور تو اک سن ہیں کم و بیش اگر تھے
شبیرؑ تو خورشید تھے اور سب وہ قمر تھے

یاں کتنے و نون قصد قیام شہ دیں ہے
شہ نے کہا تا حشر مقام اپنا یہیں ہے

[illegible]

فرمایئے دونوں کو ارادہ ہی کہاں کا
سنکر کہا مولا نے کہ گلزار جنان کا

[illegible]

ثابت ہوا بہتر نہیں انجام سفر ہے
بھائی کو ابھی سے نہیں پردہ کی خبر ہے

[illegible]

مظلوم برادر کو جو تشویش بڑی تھی
زینب عقب پردہ در وازہ کھڑی تھی

[illegible]

سب کہتے تھے سبزہ ہی ترائی ہے فضا ہے
خیمہ تو بہت خوب جگہ آج بپا ہے

[illegible]

بے پردہ جو ہو جاؤں گی رو رو کے مرونگی
سر کٹنے کا شکوہ مرے لاشے سے کرونگی

[illegible]

یہ لوگ ہیں پردیسیوں کے لینے کو آئے
پیغام ضیافت ہیں ہمیں دینے کو آئے

[illegible]

حضرت کو بلاتی ہے اتر تی نہیں زینب
خیمہ میں قدم رکھ بھی سکتی نہیں زینب

[illegible]

چھن جائے ردا یا میں گرفتار رسن ہوں
میں شکوہ نہ کرونگی جو پابستہ رسن ہوں

[illegible]

ہنر اپنے عمل میں ہی کہ ملک شہ دین ہے
کیوں قبضہ کیا شہ نے یہ کوثر تو نہیں ہے

[illegible]

تم کرنا بسر سے نہیں زیبا ہے لشکر کو
ہم لوگ ادھر اترے ہیں تم اترو ادھر کو

[illegible]

کل صبح کو خیمہ بھی اٹھا لیوینگے یاں سے
تکلیف مگر ہوئیگی اب نقل مکاں سے

[illegible]

سُن سُنکے یہ غل غش ہوئی جاتی ہے سکینہ
تو آؤ بھی جانے دو بلاتی ہے سکینہ

[illegible]

پردیسیوں سے خلق کرو دشمیاں کدھر ہے
اصغرؑ چھ مہینہ کا ہے اور پہلا سفر ہے

[illegible]

یہ کہکے کیے نیزے علم اہل جفا نے
شمشیر علیؑ کھینچ لی شمشیر خدا نے

[illegible]

میں خوش ہوں ستائیں یہ محمدؐ کے خلف کو
گر تم سے نہو صبر چلے جاؤ نجف کو

[illegible]

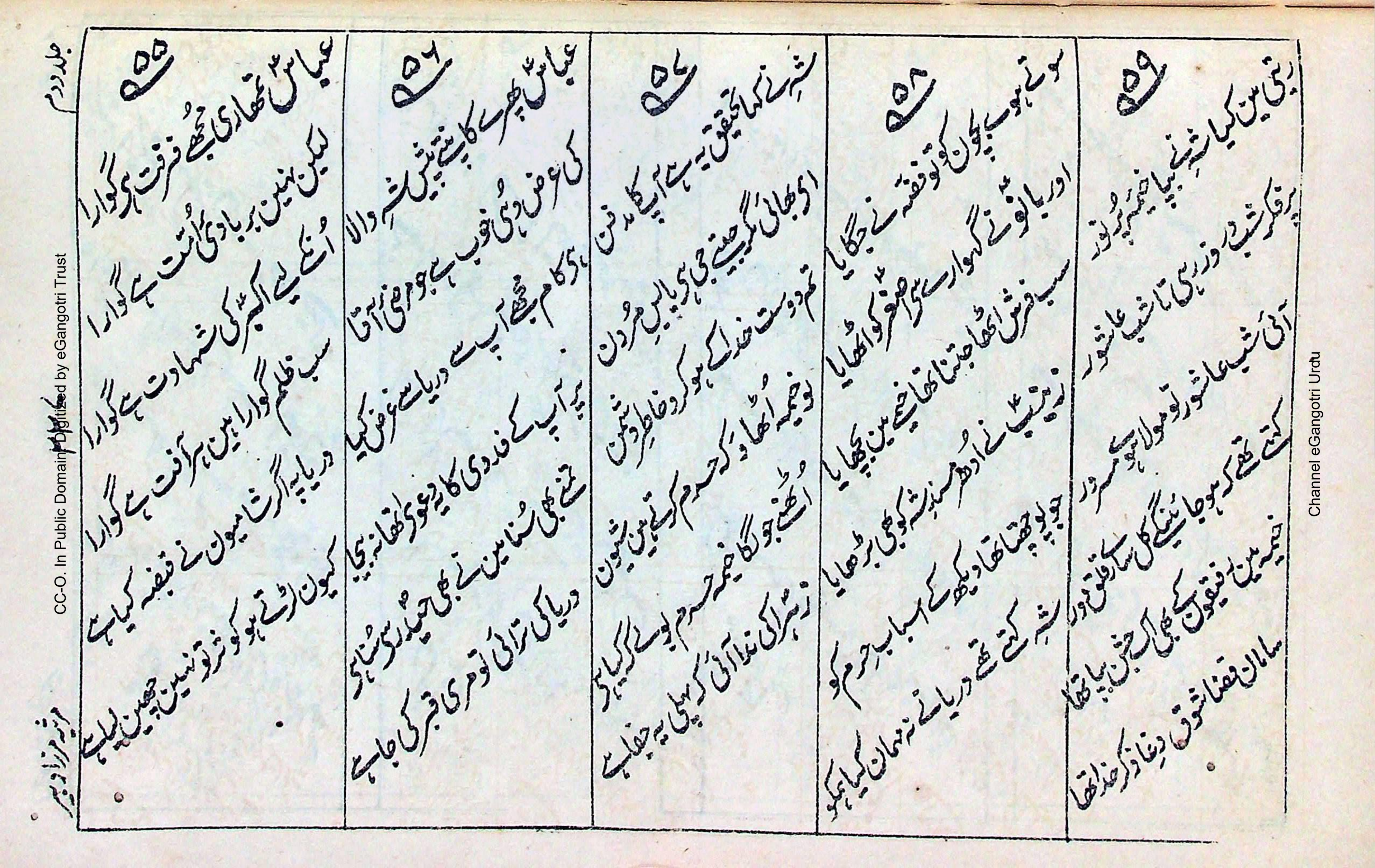
لو بہ بھلا خیمہ حسینؑ ابن علیؑ کا
پھر تو نشاں بھی نہیں رہتا ہیں کسی کا

[illegible]

کیا ہوگا جو تو آج نہ امت سے لڑیگا
کچھ فرق نہ حیدرؑ کی شجاعت میں پڑیگا

[illegible]

اُس دم تو کلیجہ ترا صدمے سے ہلیگا
جب پیاسا تو یں تاریخ سے پانی نہ ملیگا



۴۵۵

عباسؑ تمھاری مجھے فرقت ہے گوارا
لیکن نہیں بربادیٔ اُمّت ہے گوارا
اُن کے لیے اکبرؑ کی شہادت ہے گوارا
سب ظلم گوارا ہیں ہر آفت ہے گوارا
دریا پہ اگر شامیوں نے قبضہ کیا ہے
کیوں اُٹھتے ہو کوثر تو نہیں چھین لیا ہے

۴۵۶

عباسؑ پھرے کاٹ کے پیشِ شہِ والا
کی عرض وہی خوب ہے جو مرضیٔ آقا
یہ کام مجھے آپ سے دریا سے غرض کیا
پر آپ سے فدوی کا یہ دعویٰ تھا نہ بیجا
تم نے بھی سُنا میں نے بھی حیدرؑ سے سُنا ہے
دریا کی ترائی تو مری قبر کی جا ہے

۴۵۷

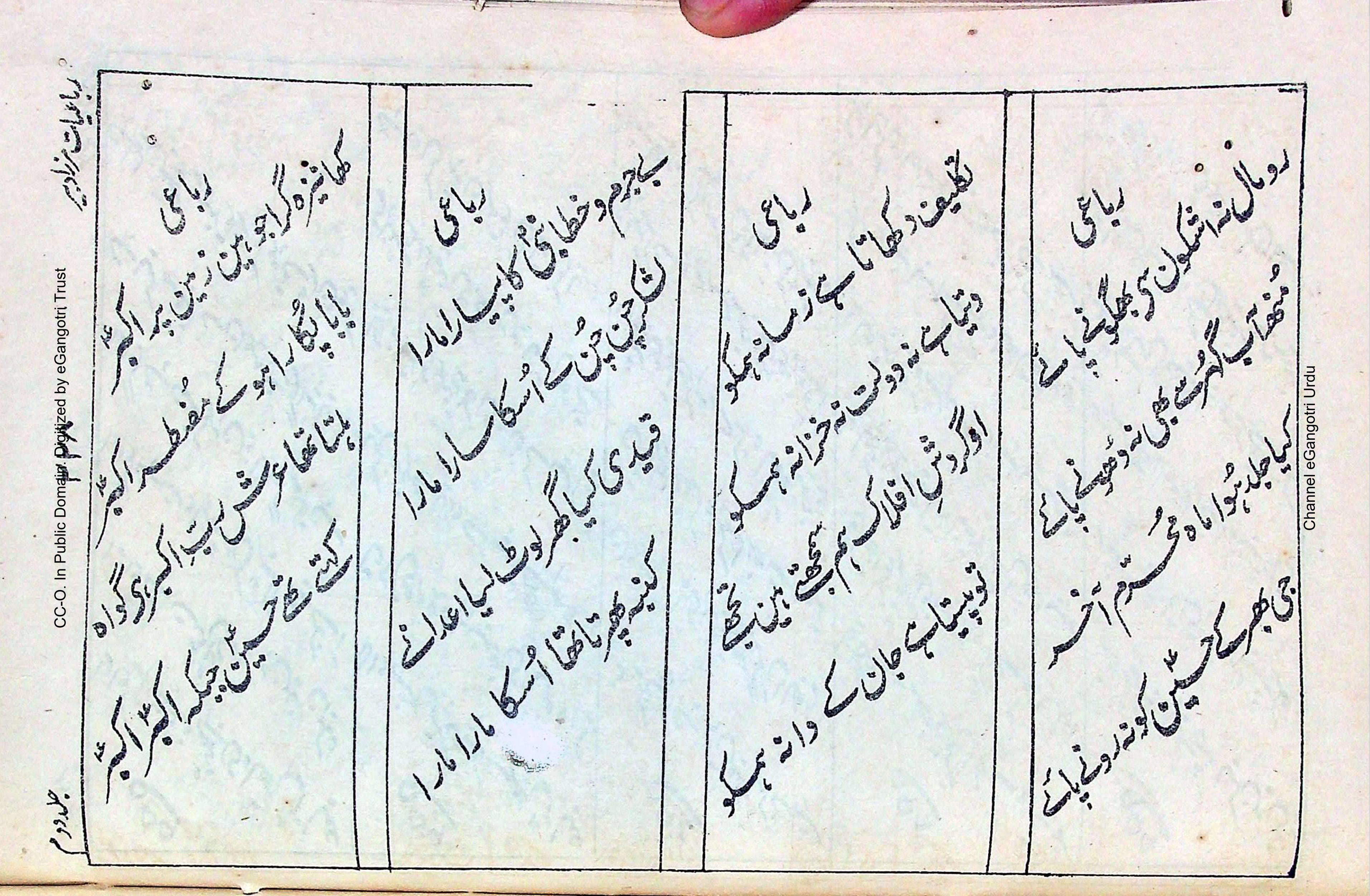
شہ نے کہا تحقیق یہ ہے آپ کا مدفن
اے بھائی اگر جیتے جی یہ پائیں [illegible]
تم دوست خدا کے ہو کرو خاطرِ دشمن
تو خیمہ اُٹھا کر کہ حرم کرتے ہیں شیون
اُٹھے جو لگا خیمۂ حرم [illegible] کیا ہے
زہراؑ کی ندا آئی کہ یہ بھی یہ جفا ہے

۴۵۸

سوتے ہوئے بچوں کو تو فضّہ نے جگایا
اور بانو نے گہوارے سے اصغرؑ کو اٹھایا
سب فرش اٹھا جتنا تھا خیمے میں بچھایا
زینبؑ نے اِدھر مسندِ شہ کو بھی بڑھایا
جو پوچھتا تھا دیکھ کے اسبابِ حرم کو
شہ کہتے تھے دریا نے تو مہمان کیا ہم کو

۴۵۹

ریتی میں کیا شہ نے بپا خیمۂ پُرنور
پُرفکر شب و روز رہی تا شبِ عاشور
آئی شبِ عاشور تو مولا ہوئے مسرور
کہتے تھے کہ ہو جائیں گے کل سارے قلق دور
خیمے میں نہ یعقوبؑ کے بھی [illegible] بپا تھا
سامان فقط شوق دعا ذکرِ خدا تھا



رباعی

کھا نیزہ گرا جو بن زیں پہ اکبرؑ
بابا پکارا ہو کے مضطر اکبرؑ
بیٹا تھا عرش رب اکبر ہی گواہ
کہتے تھے حسینؑ جیکہ اکبرؑ اکبرؑ

رباعی

بے جرم و خطا نبی کا پیارا مارا
ناحق چمن حسن کے اُسکا سارا مارا
قیدی کیا گھر لوٹ لیا اعدا نے
کنبہ پھرتا تھا اُسکا مارا مارا

رباعی

تکلیف دکھاتا ہے زمانہ ہمکو
دنیا ہے نہ دولت نہ خزانہ ہمکو
او گردشِ افلاک ہم سمجھے ہیں تجھے
تو پیستا ہے جان کے دانہ ہمکو

رباعی

رومال نہ اشکوں سے بھگونے پائے
منھ آب گہر سے بھی نہ دھونے پائے
کیا جلد ہوا ماہِ محرم آخر
جی بھر کے حسینؑ کو نہ رونے پائے



ہوگا نہ کریم ایسا کوئی روئے زمین پر
ہی خاتمہ عقدہ کشائی شہ دین پر

امداد کا طالب ہوا ہر ایک نبی سے
پر عقدہ کشائی نہوئی اسکی کسی سے

اسوقت تو شان اسد اللہ دکھادو
گھیرا ہے مجھے شیر نے تم آکے چھڑا دو

خود بیکس و مظلوم گرفتار بلا ہیں
پر سارے غریبوں کے یہی عقدہ کشا ہیں

گھیرا ہے مجھے شیر نے جنگل سے نکلکر
یا صاحب معراج تو مشکل مری حل کر

اسکو نہیں معلوم کہ مولا یہ جفا ہے
خود عقدہ کشا خلق کا آفت میں پھنسا ہے

لا یا فلک اک دشت میں لشکر سے چھڑا کر
اور شیر نے گھیرا وہاں شمعون کو آکر

یہ شیر نیستان کا تو خالق کا اسد ہے
یا شیر الٰہی مدد ے وقت مدد ہے

اندازہ شیر ا ہے یہ حسین ابن علی کو
ظالم نہ کہیں لوٹ لیں ناموس نبی کو



۲۱۰

تنہا جو بھری فوج کہاں اے شہ دین ہے
شہ نے کہا سب مر گئے اب کوئی نہیں ہے

۲۱۱

طاقت نہیں چلنے کی ہے فقدان غذا سے
زخموں کو مرے باندھو دو زہرا کی ردا سے

۲۱۲

ہونٹوں پہ زبان پیاس سے پر شکر خدا ہیں
لب خشک مگر بخشش امت کی دعا ہیں

۲۱۳

پر یہ تو کہو لاشوں کو سونا کسے زمین
کیا جانے ہوا بالی کو صغرا ئی وطن میں

۲۱۴

جل جائیگا گر کچھ بھی فرنگی پہ خفا کی
آئی ہے سواری پسر شیر خدا کی

۲۱۵

پہچان سکے بو سے پسر شیر خدا کو
وہ شیر لگا چومنے اسکے کف پا کو

۲۱۶

شہ نے کہا اعجاز امامت کے ہیں ہم میں
ہم جانتے اک غم ہیں اور آنکھیں بھی دم میں

۲۱۷

عالم کا مددگار ہے خود رازق یزدان ہے
اللہ کی قدرت ہے یہ انسان نہیں ہے

۲۱۸

تیروں سے بدن انکا غربال ہوا ہے
ہے چہرے سید ترا کیا حال ہوا ہے

۴۷

[illegible]

سر تا بقدم خون سے تم اپنے بھرے ہو
کیا درد یہی جو ہاتھ کلیجے پہ دھرے ہو

۴۸

[illegible]

آیا جو یہاں ابن شہنشاہ عرب ہے
یہ فاطمہؑ کے دودھ کی قوت کا سبب ہے

۴۹

[illegible]

جلاد مرے قتل کے مشتاق کھڑے ہیں
لاشے مری فرزندوں کے مقتل میں پڑے ہیں

۵۰

[illegible]

جو تجکو ستاتے ہیں عجب اُنکا بھی دین ہے
کیا فاطمہؑ کی آہ کا ڈر اُنکو نہیں ہے

۵۱

[illegible]

خاتون قیامت پہ امداد نہ پہونچی
کیا کان تلک اُنکے یہ فریاد نہ پہونچی

۵۲

[illegible]

ابصل کے مری شہر کے مختار ہو تم
میرے مرے لشکر کے بھی سالار ہو تم

۵۳

[illegible]

اے بھائی گلہ کسکا کروں شرم حیا کی
اے نانا تری امت نے مرا حال کیا ہی

۵۴

[illegible]

زہرا نے اذیت عجب اس روز سہی ہے
اب بھی مرے مقتل کی زمین جھاڑ رہی ہے

۵۵

[illegible]

لشکر لیے مقتل میں تری جاؤنگا مولا
میں آل محمدؐ کو بھی لے آؤنگا مولا

[illegible]

سیدانیاں بھی نرغۂ اعدا میں پھنسینگی
سر ننگے نبیؐ زادیاں بلوے میں پھرینگی

[illegible]

فردوس کے رستے میں لگاتے ہو کہ جاؤ
اس عاصی کو کلمہ تو پڑھاتے ہوئے جاؤ

[illegible]

کچھ انکو ستایا تو نہیں یہ مجھے غم ہیں
اس خیمہ میں سب شیر الٰہی کے حرم ہیں

[illegible]

ہم گو کہ تری فوج کے سالار بنینگے
عباسؑ کہاں ہیں جو علمدار بنینگے

[illegible]

شبیرؑ کی قوت سے عیاں زور خدا ہے
کیا صاحب اعجاز ہے کیا عقدہ کشا ہے

[illegible]

مشغول رہا کرتا تھا دل یاد خدا میں
پر آج کے دن تھا میں عجب رنج و بلا میں

[illegible]

وہ قتل ہوں ہرگز یہ گوارا نہیں مجھکو
امت سے زیادہ کوئی پیارا نہیں مجھکو

[illegible]

روتے ہیں سر خیمہ میں کہرام پڑا ہے
اور خیمے کے دروازے پہ اکبرؑ کھڑا ہے

[illegible]

ہے عقدہ کشائی کو گیا لال علیؑ کا
تو جا کے نگہبان ہو ناموس نبیؐ کا



صد شکر کہ دربان درِ حضرت کا کیا ہے
رتبہ تجھے جبرئیل کا خالق نے دیا ہے

تو بیٹھ درِ خیمہ پر اور رن میں نظر کر
جو ظلم مرے بھائی پہ ہو مجھ کو خبر کر

سجدے کو جھکی پھر کر وہ نمازی نہ اٹھا تھا
اس عرصہ میں مظلوم کا تن سر سے جدا تھا

غل شور کہ اب خاتمۂ عقدہ کشا ہے
سر ننگے کھڑی عرش تلے تیر لگا ہے

اب دیکھ تو کیا سید بیکس پہ جفا ہے
فضہ نے کہا شاہ پہ جلاد چڑھا ہے

آنا درِ خیمہ پہ تجھے سخت ستم ہے
ہٹ جاؤ تمھیں لاشۂ اکبر کی قسم ہے

اس جا جو لگتی تری تلوار ہے ظالم
یہ بوسہ گہ احمد مختار ہے ظالم

دو دانگو زر و زیور و اموال زیادہ
ہر شیعہ و مومن کا ہو اقبال زیادہ

سلام

[illegible] کربلا میں [illegible] دیکھا ہے
[illegible] اعدا کو [illegible] دیکھا ہے

[illegible] سینہ کیا اعدا نے [illegible]
[illegible] اہل جہاں [illegible] دیکھا ہے

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] دیکھا ہے

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] دیکھا ہے

قاسم و عباس و [illegible] شاہ دیں
[illegible] فلک [illegible] دیکھا ہے

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] دیکھا ہے

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] دیکھا ہے

[illegible]
[illegible] دیکھا ہے

قطعہ

[illegible] حسین
[illegible] دیکھا ہے

[illegible]
[illegible] دیکھا ہے

[illegible]
[illegible] دیکھا ہے

[illegible] اسلام
[illegible] دیکھا ہے

[illegible]

جو گرتے ہیں تو ستمگار نیزہ مارتے ہیں
وہ رو کے حیدرِ کرار کو پکارتے ہیں

[illegible]

جو پاس آ کے لعین نیزوں سے ڈراتے ہیں
خدا کے واسطے بچّے انھیں ہلاتے ہیں

[illegible]

کہا یزید نے کیا آسمان کو دیکھا
وہ رو کے بولی کہ خالق کی شان کو دیکھا

[illegible]

بلند کرتی ہے فریاد یا علی زینب
چلو یزید کے دربار میں چلی زینب

[illegible]

ٹھہرتے تھے تو عدو غصّہ سے پکارتے تھے
شہزادیوں کو کنیزوں کی طرح مارتے تھے

[illegible]

رہائی امتِ عاصی کی یہ اسیری ہے
ارے شقی یہ اسیری نہیں امیری ہے

[illegible]

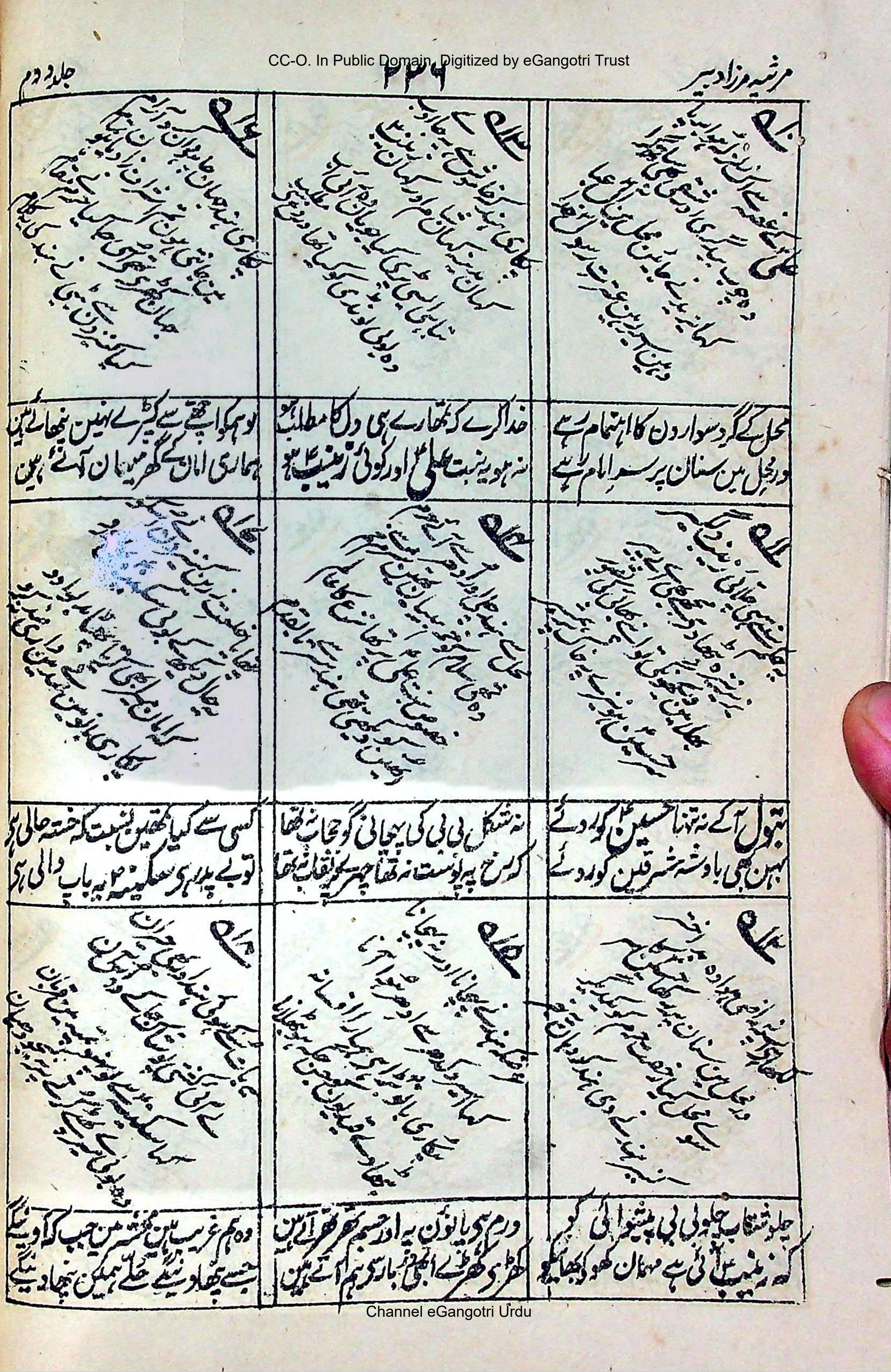
سکینہ کہتی تھی یا اماں چلا نہیں جاتا
اشارہ کرتی تھی ماں کچھ کہا نہیں جاتا

[illegible]

چھڑی تو ایک تھی پر ظلم دو نمایاں تھے
یزید چوب کبھی لب پہ گاہ دنداں پہ تھے

[illegible]

سر حسین پکارا ہمارا ہی خواہر ہے
علی کی آئی ندا میری پیاری دختر ہے



محل کے گرد سواروں کا اہتمام رہے
اور محمل میں سناں پر سر امام رہے

خدا کرے کہ تمھارے ہی دل کا مطلب ہو
نہ ہو یہ نسبت علیؑ اور کوئی زینبؑ ہو

تو ہم کو اچھے سے کپڑے نہیں پنھائے ہیں
ہماری اماں کے گھر میہمان آئے ہیں

بتول آکے نہ تنہا حسینؑ کو رو دے
بہن بھی بادشہ مشرقین کو رو دے

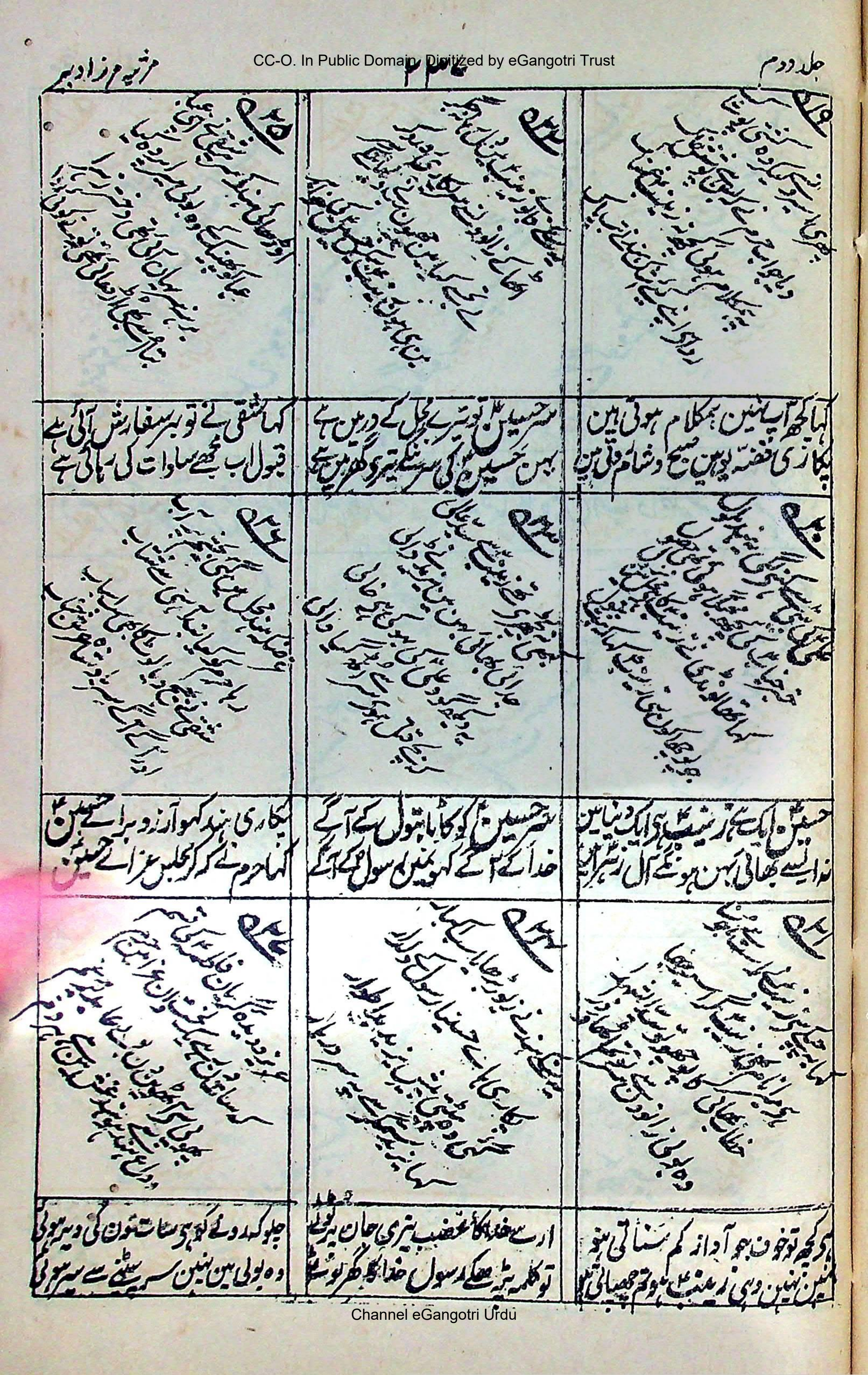
نہ شکل بی بی کی پہچانی گو حجاب نہ تھا
کہ رخ پہ پوست نہ تھا چہرے پر نقاب نہ تھا

کسی سے کیا کہیں نسبت کہ خستہ حالی ہے
تو بے پدر ہے سکینہؑ یہ باپ والی ہے

چلو شتاب چلو بی بی بشیر والی کو
کہ زینبؑ آئی ہے مہمان کھو دکھانے کو

ورم ہیں پاؤں پہ اور جسم تھر تھرائے ہیں
کھڑے کھڑے ابھی تمہارے پاس ہم آتے ہیں

وہ ہم غریب ہیں محشر میں جب کہ رو دینگے
جبھی بٹھاویں گے جلے ہمیں بٹھا دینگے



[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہا کچھ آپ نہیں ہمکلام ہوتی ہیں پکاری فضہ یہ ہیں صبح و شام روتی ہیں	سر حسین تو تیرے محل کے در میں ہے بہن حسین کی سر ننگے تیرے گھر میں ہے	کہا شقی نے تو بر سفارش آئی ہے قبول اب مجھے سادات کی رہائی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

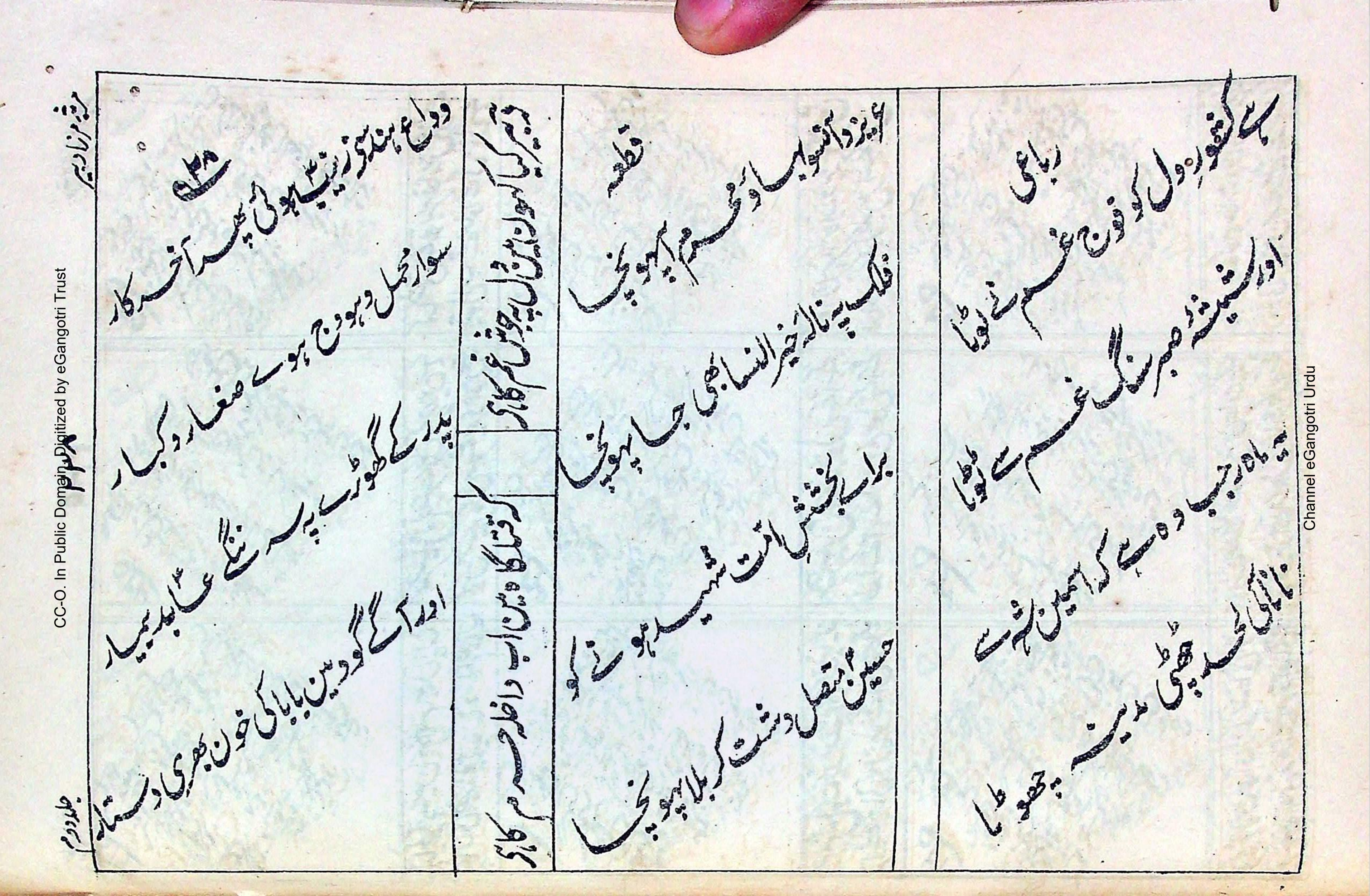
حسین ایک ہے زینب ہے ایک دنیا میں نہ ایسے بھائی بہن ہونگے آل زہرا میں	سر حسین کو کاٹا بتول کے آگے خدا کے آگے کہو نبی رسول کے آگے	پکاری ہند کہو آرزو برائے حسین کہا حرم نے کرو مجلس عزائے حسین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے کچھ تو خوف جو آواز کم سناتی ہو ہمیں نہیں وہی زینب ہو تم چھپاتی ہو	ارے خدا کا غضب تیری جان پر ٹوٹے تو کلمہ پڑھ کے رسول خدا کا گھر لوٹے	چلو کہو دے کہو ہو سات سو کی دیر ہوئی وہ بولی ہیں نہیں سر پیٹنے سے سیر ہوئی



۳۹

وداعِ ہند کو زینبؑ ہوئی جو آخر کار
سوار محمل و ہودج ہوئے صغار و کبار
پدر کے گھوڑے پہ سر ننگے عابدؑ بیمار
اور آگے گود میں بابا کی خون بھری دستار

دبیر کیا کہوں میں دل پہ جوش غم کا ہے
کہ قتلگاہ میں اب داخلہ حرم کا ہے

قطعہ

عزیزو آنسو بہاؤ محرم آ پہونچے
فلک پہ نالۂ خیر النساء بھی جا پہونچے
برائے بخشش امت شہید ہونے کو
حسینؑ متصل دشت کربلا پہونچے

رباعی

ہائے کشور دل کو فوج غم نے لوٹا
اور شیشۂ صبر سنگ غم سے ٹوٹا
یہ ماہ رجب وہ ہے کہ جس میں شہ سے
نانا کی لحد چھٹی مدینہ چھوٹا

۴۱

عباس کے [illegible]
کیا شیر کی علمداری و سقائی ادا کی
ابتک تو بدل خدمت شاہ شہدا کی
اور بیوہ عباس نے بانو سے وفا کی

بانو کی اطاعت میں کمر بستہ سدا تھی
سمجھا دیا اکبر نے سکینہ پہ فدا تھی

۴۲

[illegible]

ہے داغ رنڈاپے کا ترا اسکے جگر پر
کچھ کہنا ہے تجھ سے مجھے آ خیمہ کے در پر

۴۳

[illegible]

اب ہتھکڑی آہن کی ہے اور ہاتھ ہمارا
کیا فائدہ جو قید ہو تم ساتھ ہمارے

۴۴

[illegible]

سیدانیوں کے غم میں جب بے پردہ کھڑی تھی
پردہ کیے وہ بانوئے بیکس کا کھڑی تھی

۴۵

[illegible]

وارث نہیں اب ہم پہ خدا جانیے کیا ہو
اچھا تو ہے اس وقت میں تم ہم سے جدا ہو

۴۶

[illegible]

یہ تم نہ سمجھنا کہ جدا کرتی ہے بانو
حق محبت ہی ادا کرتی ہے بانو

۴۷

[illegible]

غربت مجھے لازم ہے امان اسکو میں دونگا
بے خوف رہو زینب و کلثوم کی لونگا

۴۸

[illegible]

آفت ہے مصیبت ہے اسیری ہے بلا ہے
تم چھوڑ دو اب ہمکو ہمارا بھی خدا ہے

۴۹

[illegible]

اس وقت مصیبت میں تباہی میں حرم ہیں
ہر وقت ملاقات بھی کم ہی ہے سہم ہیں



[illegible]

پاس اپنے یہ لاڈلی میری جو رہیگی
گھڑکی سنے طمانچون سے اسیری نہ کچیگی

[illegible]

بھیجے جو تجھے شمر مدینہ کی طرف کو
لیجا یو اس تخت دل شاہ نجف کو

[illegible]

چادر چھنے گردن بندھے یا قید بھا ہو
ممکن نہیں لونڈی جو کبھی تجھسے جدا ہو

[illegible]

بیٹی نہ سمجھنا نہ عزیز اپنی سمجھنا
بن باپ کی بیٹی کو کنیز اپنی سمجھنا

[illegible]

مان نے کہا خاموش میں شرماتی ہوں بیٹا
کہنے دو چچی کو میں کہان جاتی ہوں بیٹا

[illegible]

کیا مکر نہانی میں کہوں شمر شقی کا
پہلے اسے پرسا دیا عباس علی کا

[illegible]

جو ہوسکے سید انیو لسنے پیچھو بھا بھی
زندان سے زینب کو چھڑا دیجیو بھابھی

[illegible]

مجھسے نہ کوئی اہل وفا ہوئیگی لونڈی
ان قدموں سے اب مرکے جدا ہوئیگی بندی

[illegible]

اب لوٹینگے ہم عترت محبوب خدا کو
تو چھوڑ دے اب بانوئے شاہ شہدا کو

۴۱

[illegible]

لاوے کبھی جو تیرا اثاثہ ہو حرم میں
اب سندِ شبیرؑ چلیگی کوئی دم میں

۴۲

[illegible]

دل ملتا تھا اُن کا نپتا تھا یہ تعجب ہے
کچھ بات نہ کہہ سکتی تھی غصہ کے سبب سے

۴۳

[illegible]

ہر شخص ہی لاکھ مصیبت میں گھر میں
پھر جا کے خدا کبھی جو بانوؑ سے پھیرون میں

۴۴

[illegible]

بانوؑ نہ کفن دے سکے فرزند نبیؐ کو
پر دفن تو کر لاشۂ عباسؑ علیؑ کو

۴۵

[illegible]

یہ تو نہ سمجھنا کہ علمدار نہیں ہے
واللہ مری روح سکینہؑ کے قرین ہے

۴۶

[illegible]

شوہر تو ہوا بانوؑ کے شوہر پہ تصدق
بیٹا مرا لاشِ علی اکبرؑ پہ تصدق

۴۷

[illegible]

مرد اُسکو مزاحم کوئی اب ہو نہ سکیگا
شبیرؑ کے لاشے پہ کوئی رو نہ سکیگا

۴۸

[illegible]

جنت میں بھی بے اُنکے گوارا نہیں رہنا
کچھ ہو ہمیں عزا ہو میں جینا ہمیں سہنا

۴۹

[illegible]

ہر ہر مرے مظلوم کی جو زمین شدا ہے
واللہ کہ یہ فاطمہؑ مقتول بکا ہے



پانی کو ترستا ہے یہاں کنبہ نبیؐ کا
دو دن فاقہ شربت پہ ہیں عباسؑ علیؑ کا

دی پانی سکینہؑ کو اُسے پیاس بڑی ہے
بس فاتحہ عباسؑ دلاور کا یہی ہے

پھر لوٹ لو بے خوف و خطر خیمہ میں سب کو
بے پردہ کرو پردہ نشینان عرب کو

زینبؑ کا یہ عالم تھا کہ بیہوش پڑی تھی
بانوؑ کی یہ حالت تھی کہ خاموش کھڑی تھی

چھوٹے سے نہ اصغرؑ کے جدا ہوتی تھی بانوؑ
چھاتی کے تلے جھولا تھا اور روتی تھی بانوؑ

گھر میں ہے لگی آگ بجھاتے نہیں بابا
دم میرا نکلتا ہے اور آتے نہیں بابا

اللہ کرے صاد کریں شاہ شہیداں
ہر دم مری امداد کریں شاہ شہیداں



تھی غش میں ندا ہم اسی حسرت میں مرینگے
اب روشنی اس قبر پہ کا ہکو کرینگے

کس شخص کو مرقد میں مردان نہ ملیگا
ای قبر پیمبرؐ ہمیں مدفن نہ ملے گا

گردن پہ مری مظلمہ ہووے نہ کسیکا
باقی رہے امت پہ قصاص آل نبیؐ کا

ای قبر میں دکھ پاؤنگا پردیس میں جا کر
نوشق ہو تو نانا سے لپٹ جاؤ نمیں آ کر

وہ ظلم عطا کر تو حسینؑ ابن علیؑ کو
سب جھکو ستائیں نہ ستاؤں میں کسی کو

اصغر کو جو پانی نہ دیں میں کچھ نہ سزا دوں
اکبرؑ کو جو بسمل کریں میں آنکھ دعا دوں

تیری تو ملاقات کی یہ رات ہی باقی
پھر خنجر و گردن کی ملاقات سحر باقی

دنیا سے جو ای خالق قیوم اٹھوں میں
مظلوم کا قاتل نہ ہوں مظلوم اٹھوں میں

شبیرؑ تجھے کام ہے خوشنودی رب سے
رتبہ تجھے ہم دینگے سوا تیری طلب سے

[illegible]

دیکھا کہ گلے ملنے کے ارمان بڑے ہیں
پھیلائے ہوئے ہاتھوں کو مرقد میں کھڑے ہیں

[illegible]

گر حلق کو کٹوا چکے ہو آؤ مری جان
اُمّت کو جو بخشا چکے ہو آؤ مری جان

[illegible]

روتی ہے وہی صاف مرے دل کو خبر ہے
وہ تپ ہے یہی اور صبح مسیحا کا سفر ہے

[illegible]

جانے دو سفر میں مجھے چھوڑو وطن میں
ہم تم رہیں اک قبر میں اور ایک کفن میں

[illegible]

تسلیم و رضا بیٹی کو سکھلاتی تھی زہرا
پہلوئے شکستہ مجھے دکھلاتی تھی زہرا

[illegible]

ہو نانا نا اٹھو قبر سے امداد کی خاطر
سب ملنے کو آئے ہیں میں فریاد کی خاطر

[illegible]

آیا اور سر لاش پہ تربت کے گری زینب
آیا کوئی شے میں سر کھوئے ہے پھر گئی زینب

[illegible]

کہتی تھی کہ اب موت کے گھر چلتے ہو گھر سے
یاں کھینچوں پھر لوکہ پھر وگے نہ سفر سے

[illegible]

صغرا کو حوالے کیے جاتے ہیں اجل کے
نہ نانا قبر منور سے نکل کے

۲۱

صغرا سے کہا ایک سواری ہے کہ ناناؐ
بھاری ہو اسباب ہی کا ٹھور ٹھکانا
اب کیا تو کیا ضبط ہر اک دل سے نہ جانا
[illegible]

کیا ہوتا ہی اچھا نہ مجھے بھیجیں گھر سی
دروازہ نہ کھولونگی تو جائینگے کدھر سی

۲۲

عباسؑ نے کی عرض کہ ای زینبؑ مضطر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منزل کا حرج ہوئیگا لو کھولدو در کو
قربان کرو نانا کی امت پہ پدر کو

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نے ضعف ہے نے زردی رخسار کی لو ہے
کچھ رحم نہیں آپ کو بیمار کے ادبر

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ داغ جدائی کا لیا ہے نہ میں لونگی
بابا کو کہیں روضہ سے اب جانے نہ دونگی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا میرے لیے اٹھ گیا انصاف جہان سے
دیکھو جو ہے ہو تو یہی کہتا ہے زبان سے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بی بی کی بلا جانے کہ کیا ہوگا سفر میں
صغرا سے سکینہ جدا ہوگا سفر میں

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوٹو تو مجھے نگہبان ہیں جو سن میں ہیں جھوٹیں
دروازے سے صغرا نے کہا ہم بھی کھڑی ہیں

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں چاہتی ہو تم کہ میں باپ سے روٹھوں
بابا سے نہ روٹھوں تو میں کیا آپ سے روٹھوں

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موقوف کسی طرح جدائی کا خلل ہو
صدقے سے سکینہ ہی کے مشکل مری حل ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رستے میں نقاہت سے جو تیورا گئی بابا
یا فاطمہ کہکر میں سنبھل جاؤنگی بابا

پوشیدہ کیا تھا یہ سیاہی نے قمر کو
معلوم نہ تھا قافلہ جاتا ہے کدھر کو

پیروں کا جو لونڈن کا مددگار نہیں ہے
اب قافلہ لٹ جائیگا سالار نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمہ جو تمھیں ہوتا ہے میں اب کچھ نہ کہونگی
لو ہوش میں آؤ میں مدینہ میں نہ رہونگی

ماؤں کے گلے سے نہ جدا ہوتے تھے بچے
بانو نادعلی پڑھتی تھی اور روتے تھے بچے

تھک کر کہیں کیا بیٹھ رہے راہ میں بھائی
یوسف کی طرح گر پڑے کیا چاہ میں بھائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لکھا ہے کوئی رات نہ سوتے ہوئے گذری
سب راہ نبی زادوں کو روتے ہوئے گذری

اس راستے میں بار گراں دوش پہ سر ہے
اے موت بتا قد شبیر کدھر ہے

ناشاد بہن تو رہی اور کھو گئے بھائی
موجود ابھی تھے ابھی گم ہو گئے بھائی



کیون چھوڑ دیا پہلوے سلطان زمن کو
کل تو سہی تم دونوں کو بھجوا دون وطن کو

عباس کہین رستے مین پائین شہ دین کو
اتنا کریو لے ہی کے آئین شہ دین کو

آئی تھی ندا کا ہیکو اب ہوئیگا آنا
شبیر مری قبر پہ ہوتے ہوے جانا

تو اب بھی خبر لاؤ حسین ابن علی کی
ورنہ کبھی صورت بھی نہ دیکھوگی کسی کی

سب لوگ بسر جائین ادھر اور ادھر کے
اب اپنی برادر کو مین ڈھونڈونگی اُتر کے

زینب ہی بھتیں ڈھونڈتی کھوے ہوے گھر کو
یہ سنکے مین روتا ہوا چھوڑ آیا پدر کو

بچون سے خبردار رہو جاتے ہین ہم بھی
اک دم مین بہن ہوئینگے سلطان امم بھی

ہنسکر کہا زینب نے لو بھیا مرے آئے
چلائی سکینہ کہ لو بابا مرے آئے

مر جاؤنگا مین اکبر و عباس نہ ہونگے
تب کیا کروگی جبکہ یہ سب پاس نہ ہونگے

القصہ ہوئی صبح گئی شب کی سیاہی
حضرت کی طرف منزلِ مقصود ہوئے راہی
سب کرب و بلا میں ہوئی آئی یہ تباہی
مقتل میں ہوئی پیر و جواں پہ پانی کی منادی

خاموش دبیر آگے نہیں تابِ رقم ہے | حالِ شبِ عاشور قیامت سے ستم ہے

رباعی

عابد یہ بھی بیشتر صبح ہونے روئے
سب جاگ اٹھے سوئے جو بے سوئے روئے
ماتم میں ابن حیدر کو ورد لے آیا
زینب اسی بھی اٹھا کے اٹھ اٹھ روئے

رباعی

جب کوچ حسین کا بہ جہان آتا ہے
صاحب پدر کو افسوس کہ کمال آتا ہے
افغان ہے یہ چڑھا لاش پہ جھری کو دیں
بیٹی پہ حسین ایسا بھی زوال آتا ہے

[illegible]

تا رازِ خفی نظم کے فقروں سے جلی ہو
مصرع سے ہویدا اثرِ نادِ علی ہو

[illegible]

واجب ادب مرشدِ جبرئیلؑ امین ہے
ای فاطمہؑ اسوقت وضو مجکو نہیں ہے

[illegible]

سلمان کا اعزاز سلیمان نے سوا تھا
وہ مرتبہ دیکھا کہ نہ دیکھا نہ سُنا تھا

[illegible]

جانے کوئی کیا قدر شہِ عقدہ کشا کو
پہچانا خدا نے اُسے اور اُسنے خدا کو

[illegible]

قرآن میں کہاں جمع تمام اُسکی ثنا ہی
اس مصحفِ ناطق نے اسے جمع کیا ہی

[illegible]

اک تاج مکلّل بجواہر تو ہے سر پر
اور نور برستا ہے رخِ رشکِ قمر پر

[illegible]

آگاہ سراسر کیا حیدرؑ کے نشان سے
اک نام علیؑ کا نہ لیا اپنی زبان سے

[illegible]

تفسیر ہر اک آیہ میں ہی شانِ علیؑ کی
القصہ غیر سلیمان ہے سلمانِ علیؑ کی

[illegible]

روزہ کا نہ حج کا نہ عبادت کا صلہ ہی
یہ حیدرؑ صفدر کی محبت کا صلہ ہی

[illegible]

کہتے تھے ہم بھی جناب احدی ہیں
یارب مجھے لکھتے تو کہتا ان علیؑ ہیں

[illegible]

نے نطق علیؑ نے لب اعجاز علیؑ ہے
پردے میں علیؑ تو نہیں آواز علیؑ ہے

[illegible]

کافی یہ کف دست ہی ہر بندۂ رب کو
کرتا ہوں عطا رزق اسی ہاتھ سے سب کو

[illegible]

مومن وہی ہے جسکو کہ محبت ہے علیؑ کی
جو میری نبوت سو امامت ہے علیؑ کی

[illegible]

سن میری زبانی تو صدا میرے ولی کی
شاہد ہے یہ آواز زبان حق ہے علیؑ کی

[illegible]

کرتا ہوں ادا شکر عطاے ازلی کو
پہچانا ید اللہ کو اور جانا علیؑ کو

[illegible]

باہر جو محمدؐ تھا تو پردے میں علیؑ تھا
اک راز نہی حق کا تھا اک راز علی تھا

[illegible]

کیا زیب کیئے ہیں دست زبردست علیؑ ہے
ناخن وہی پنجہ وہی انگشت وہی ہے

[illegible]

آگاہ اس اقرار سے سب صاحب دل ہیں
گر حب علیؑ ہے تو یہ سب جرم بحل ہیں

[illegible]

بیتاب ہے ابھی شیر مگر شیرِ خدا ہے
یہ شیرِ خدا ہے یہی شمشیرِ خدا ہے

[illegible]

منھ جو جہان جنگ کا اسباب تھا اُس کا
بے مثل سپر نیزہ بھی نایاب تھا اُسکا

[illegible]

امت نے جو شبیر کا سر کاٹ لیا تھا
لاشے کو برہنہ کیا پامال کیا تھا

[illegible]

کیا حشر میں دکھلائیگا منھ حق کے ولی کو
فتراک میں باندھا سرِ عباس علی کو

[illegible]

لیتا سپر اُسکی مجھے کب مدِ نظر ہو
جب پشت پہ محبوبِ خدا آئے سپر ہو

[illegible]

شرمندہ علی رہ گئے سر اپنا جھکا کے
پھر حق سے کہا آہستہ کہا لب کو ہلا کے

[illegible]

اور بولے مری روح بہت روئیگی بھائی
جب لاش تری خون میں تر ہوئیگی بھائی

[illegible]

مانند زرہ سب کا نگہبان علی ہے
حیدر زرہِ فوجِ رسولِ عربی ہے

[illegible]

تم سب کو رہِ فقر میں ثابت قدمی ہے
یاں خوانِ کرم میں نہیں نعمت کی کمی ہے



مملو رطب تر سے بلورین طبق آیا
بھوکوں کے لیے ہدیہ درگاہ حق آیا

رکھا دہن شیر خدا میں جو رطب کو
استادہ ہی ہو کے جھکے سجدۂ رب کو

طاقت ہے بھلا یہ بھی رسول دوسرا کی
تعظیم نہ بندہ کرے آواز خدا کی

بھیجا رطب تر طبق خشک پہ ہسم میں
ہی رطب بھی یابس بھی ترے خوان کرم میں

اور ورد ہنیئاً و مریئاً کا کیا تھا
میکائیل و اسرافیل نے بھی ساتھ دیا تھا

اللہ رے توقیر علی پیش خدا ہے
سو شکر کے سجدے جو کروں میں تو بجا ہے

جس لب کے لیے یہ رطب ہدیہ رب ہو
سو حیف وہ تو ہو بید کی اور آہ یہ لب ہو

حوران بہشتی نے تجھے ملکے دعا دی
غرفوں سے ہنیئاً و مریئاً کی صدا دی

پیکان ستم دیکھو ملجم کے پسر کا
زخمی کیا سر احمد مختار کے سر کا



اک سینہ کو سایۂ حق سر پہ اوٹھے گا
تابوت علی مومنوں کے گھر سے اوٹھے گا

کی شرم نہ محبوب خدا سے نہ خدا سے
لے دیکھ لو زور دیتے ہیں پیمبر کے نواسے

ردتا ہی تو در و باب کو دروازے سے ہٹکر
اس رونے سے تو عرش گریگا ابھی پھٹکر

آب دم شمشیر دیا شاہ ہدا کو
کیا خوب کھلائی سحری شیر خدا کو

کھلوائے یداللہ نے جلاد کے بازو
افسوس بندھے رسی سے سجاد کے بازو

اک وقت یہ تھا ایک وہ آفت کی گھڑی تھی
سر ننگے یہ زینب سر بازار کھڑی تھی

رحم آگیا قاتل کے لرزنے پہ علی کو
فرمایا مرے آگے سے لیجاؤ شقی کو

زینب پہ یتیمی کی مصیبت جو پڑی تھی
چلاتی تھی سر پیٹتی تھی در پہ کھڑی تھی

احسان ہر اک حال میں ہم کرتے ہیں سب پر
جو دوست خدا کے ہیں کرم کرتے ہیں سب پر



ہاتھ آپ ہی کے سامنے کھولے تھی رسن سے
لیتا ہی خبر اسکی حسنؑ وجہ حسن سے

ہم صورت و ہمشان شہ قلعہ شکن تھا
کیا میں نہ سزاوار غلامی حسنؑ تھا

تیرا سا مقدر کوئی لائیگا کہاں سے
تو بعد حسینؑ و حسنؑ افضل ہے جہاں سے

ہر چند ہے بسمل اسے شمشیر سے ہونا
پر ظلم تو نہ غافل مرے شبیرؑ سے ہونا

میراث کی خواہش ہے نہ دولت کی طلب ہے
پر بھائیوں میں میری حقارت تو غضب ہے

لاؤ اسے جسپر کہ فلک ظلم کرے گا
سر جسکا اسی کوفہ میں نیزے پہ پھرے گا

کس درد رسیدہ کی یہ فریاد و بکا ہے
یہ تو مرے عباسؑ کے رونے کی صدا ہے

وہ درد ہے دل میں کہ افاقہ نہیں بابا
ان سب کا ہوا آقا مرا آقا نہیں بابا

شبیرؑ مرا فخر ہے عزت ہی شرف ہے
تو میرا خلف ہے یہ پیمبرؑ کا خلف ہے

۵۵۵

وہ دونوں برادر جو گلے مل کے پکارے
شبیرؑ نے فرمایا سنو ای مرے پیارے
پھر ہم سے نہ اناسے جو انداز ہمارے
عباسؑ بھی آوےگا تو ہیں کام تمہارے

کیا کیا نہ اطاعت یہ ترا بھائی کریگا
گدن تری بیٹی کی یہ سقائی کریگا

۵۵۶

لو عون و محمد ہوا تنہا سو بیکا
یا ہم کو چھوڑ کے شبیرؑ ہوا ہم کو بھی ہمسر کا
ز فاطمہ ہر گز و آرتی وہ بچپن کی بہن ہے
سر پیٹتے وقت ہے وا حسرت و دردا

جلاد نے شبعون کے مددگار کو مارا
داماد نبی حیدر کرار کو مارا

۵۵۷

کس منہ سے کہوں میں یہ بیان آل نبی کا
مجرم ہے ادا حسین و حسن ابھی کا
کیا پیٹتے ہوئے نکلے سیدانیاں سر پیٹ کی
آئے جو علیؑ کے یہ بیٹے سر پہ ہوئے عمامہ

آگاہ ہوا آگاہ مقدر سے ہمارے
ماں بھی اٹھیں بابا بھی اٹھے سر سے ہمارے

۵۵۸

رکھیو نہ نجف میں تو کفن سر سے حسینؑ
اور جانب بابا شہ و شبیرؑ سے حسینؑ
زینبؑ نے کہا جانب بابا کو ترے بے حسینؑ
معلوم ہوا ہو گئے ہیں ہوا سو حسینؑ

فریاد ہے خالق کی دوہائی ہے نبیؐ کی
رحلت ہوئی داماد رسول عربی کی

۵۵۹

لو عون و محمد گئے بے وارث و والی
رخصت اعلیٰ گئے و مسند کا ہے سار خالی
سر پیٹ کے کہتی ہیں یہ حیدرؑ کی سوالی
نعشیں ہیں بیٹیں کی مسند ہوئی خالی

سر پیٹ کے جبریل یہ چلاتا ہے یارو
تابوت علیؑ سوئے نجف جاتا ہے یارو

۵۶۰

سب آگئے دالان میں غلغلہ شیعون و ماتم
خاموش ہیں و بیہوش سب بیٹے ہوئے ہیں ماتم
کہتے ہیں فلک کا بنا ہے عرش معظم
عید رمضان ہے بنی ہیں عاشورہ محرم

سادات میں جب شور ہوا اور خاک کرتی ہو
پھر عید کے آنے کی کہاں خاک خوشی ہو

رباعی

تاراج خزاں سے جو گلستاں باغ ہوا

تو فصل بہاری نے اُسے سرسبز کیا

سمجھے ایسا لٹا باغ تمہارا افسوس

شبیر پہ بار بہار آئی نہ پھولا نہ پھلا

رباعی

جب حلق کٹا فاطمہ کے دلبر کا

بس تھا کہ ہوا خانہ پیغمبر کا

سرتی کی گھٹی زباں تیغ بیں زیں سے تن

سینا چھٹا تھا کائی تھا کلا سر کا

رباعی

اوروں کے غم یاد تیرے عالی ہے

اور مرگ پسر کی نے بھی بیش نالی ہے

اکبر سے عوض تن جیب سب کو

اس بیبی بہن سب کی جگہ خالی ہو

رباعی

ہے مجلس شبیر کی رونق بڑی

ہے ان کا سلسلہ بیان بولی کاری

اکرم تتمہ قرب نبی پیدا ہے

دم کا یہی قرب اس سے حلوہ کی گھڑی

۴۱ [illegible]

دہ شہ پہ فدا ہوگئے سب آپ پہ فدا ہیں
کیا فدیۂ شبیرؑ بھی مقبول خدا ہیں

۴۲ [illegible]

شہ کہتے تھے زینبؑ مری کیا بخت نکو ہیں
محبوب تو ہیں ایک یہ عون عاشق مرے دو ہیں

۴۳ [illegible]

راہی طرف کوذ جو زہراؑ کا پسر ہے
اب پنجتن پاک کا دنیا سے سفر ہے

۴۴ [illegible]

قربان رہا کرتے تھے یوں قبلۂ دین پر
جو فرض ہے کعبہ کا طواف اہل یقین پر

۴۵ [illegible]

آویگی بلا آپ پہ یہ بات کہی ہے
زینبؑ انھیں صدقے کے لئے پال رہی ہے

۴۶ [illegible]

یہ غلغلہ ہے آل رسولؐ عربی کا
کل صبح کو ہے کوچ حسینؑ ابن علیؑ کا

۴۷ [illegible]

صفین میں کیا نام کیا حق کے ولی نے
کاٹا پر جبرئیلؑ تو کس طرح علیؑ نے

۴۸ [illegible]

نوشاہ نہیں یا نہ بنیں اہل وفا ہوں
پروان چڑھیں یا نہ چڑھیں بچے فدا ہوں

۴۹ [illegible]

بیکس ہوں مگر زور ہے خالق کی مدد سے
رخصت کو گیا تھا ابھی نانا کی لحد سے

۲۰۸

[illegible]

رو رو کے یہ اُس قبر سے رخصت جو ہوا تھا
مرقد سے بھی غل نالۂ زہراؑ کا سنا تھا

۲۰۹

[illegible]

ہیں بھی نہیں اب قبر میں زنہار رہونگی
بیٹے کی سواری میں جلودار رہونگی

۲۱۰

[illegible]

اسباب نہ کچھ اہل وطن لیجیو اپنا
گر ہو سکے ممکن تو کفن لیجیو اپنا

۲۱۱

[illegible]

کوفہ کا مسافر شہ مردان کا پسر ہے
کچھ آپ کو بیٹے کے سفر کی بھی خبر ہے

۲۱۲

[illegible]

پردیس سے اب زندہ نہیں آئیگا گھر کو
اے قبر محمد ترا جاتا ہے سفر کو

۲۱۳

[illegible]

تاریکی شب ہوگئی کم دن کی ضیا سے
جسطرح پریشان ہو دھوان موج ہوا سے

۲۱۴

[illegible]

کرتے ہیں عداوت تو حسینؑ ابن علیؑ سے
اور رکھتے ہیں اُمید شفاعت کی نبیؐ سے

۲۱۵

[illegible]

تم مرضی تقدیر سے آگاہ ہو بھائی
اب دیکھیے قاسمؑ کا کہاں بیاہ ہو بھائی

۲۱۶

[illegible]

شہ سے کہا آزار سے ہیں خستہ جگر ہم
دیتے ہیں غلامی میں بھتیجے اپنے پسر ہم



جعفر کے یہ پوتے ہیں نواسے ہیں علیؑ کے
سر دینگے رہِ حق میں یہ بیٹے ہیں سخی کے

تھے تیز قدم سبطِ نبیؐ راہ رضا میں
بس تیسری تاریخ ہوئی کرب و بلا میں

دریا پہ ہوا شور کہ پیاسوں کی ہے آمد
رن بولا کہ حیدرؑ کے نواسوں کی ہے آمد

رستے میں تو محفوظ رہینگے یہ بلا سے
مقتل میں بچینگے نہ مگر چشم قضا سے

داخل رفقا جب ہوئے جنت کے چمن میں
پھر شہ کے عزیزوں کی بھی باری ہوئی رن میں

خاموش تھا سب لشکرِ کیں رنگ بھی فق تھا
وہ جنگ کی تصویر کا گویا کہ ورق تھا

مشتاق اجل فوج امامِ دوسرا تھی
رستہ کے بتانے کے لئے ساتھ قضا تھی

اس مادرِ ناشاد کا دل غم سے بھرا ہے
تم لاشوں پہ اپنے جو رولاؤ تو بجا ہے

ان شیروں کے لڑنے میں غضب کھیت پڑیگا
یہ جعفر و حیدرؑ ہیں کوئی ان سے لڑیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو کہ مرقع ہیں یہ تصویر علیؑ کے
جوہر بھی یہ دکھلائینگے شمشیر علیؑ کے

اکبر سی بہل جائیگی فرزندون کے غم مین
پر صبر نہین آئیگا بھائی کے الم مین

لڑنے مین تمھین فائدہ ہو ورنہ زیان ہے
جب طالب دنیا ہوے پھر دین کہان ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا انکی ثنا ہو نہین طاقت ہے ثنا کی
اک حسن کی تصویر ہے اک نور خدا کی

اولاد کے بھی درد کو پہچانتے ہین ہم
سب جانتے ہین اور نہین کچھ جانتے ہین ہم

باندھی کمر ایک ایک نے یان سمت جفا سے
در کھلگئے دوزخ کے اودھر حکم خدا سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو تو سخاوت کہ یہ کیا کرتی ہے زینبؑ
اک بھائی پہ دو لال فدا کرتی ہے زینبؑ

زینبؑ کے تو رونے کا یہ وسواس ہے تمکو
اصغرؑ کی تپش کا نہین پاس ہے تمکو

پھر ہے کس و ناکس کو نہ تم مار یو بھائی
شمر و عمر و سعد کو للکار یو بھائی

[illegible]

افواج عدو کو متفرق یہ کیا تھا
تلواروں نے بھی میانوں کو جو چھوڑ دیا تھا

[illegible]

اپنی نہیں کچھ فکر ہے ہم قتل بھی ہوں
یہ حال پر اماں نہ کہیں دیکھ رہیں ہوں

[illegible]

جا کر یہ کہو خدمت سلطان زمن میں
گر اور کوئی بھائی جا ہو بھیجو رن میں

[illegible]

تقسیم یہ تقسیم علی تھی تن و سر کو
دو ٹکڑے ادھر گرتے تھے دو ٹکڑے ادھر کو

[illegible]

سینے یہ تو سینہ تھا جبین خم تھی جبین پر
آلیپن گلے ملکے گرے دونوں زمین پر

[illegible]

فاقہ سے کئی دن کے ہو اور خشک زبان ہے
لاشوں کے اٹھانے کا بھلا زور کہاں ہے

[illegible]

ہمشیر سے اب اپنی فرزندی میں تو نگا
جب ہونگے جوان تیغ علی کی انھیں دونگا

[illegible]

اچھا ہے غریبوں کا اسی طرح سفر ہو
مادر کو خبر ہو نہ شہ دین کو خبر ہو

[illegible]

بے موت تو انسان نہیں مرجاتے ہیں بھائی
صدقے کو بھرے گھر میں نہیں لاتی ہیں بھائی



وہ خون بھرے لاشے جو یہاں آئینگے بھائی
خیمے میں جو بچے ہیں وہ ڈر جائینگے بھائی

دم آنکھوں میں مشتاق جمال شہ دیں تھے
دم آنکو نہ کہیے وہ دم باز پسیں تھے

اک کہتی تھی حضرت نہ پھرے دشت جفا سے
اک کہتی تھی گم ہو گئے حیدر کے نواسے

بھائی سے کہا ہاتھ مرے نعلوں میں دو دم
پھر درد بٹانے کو مرے ساتھ چلو تم

قاسم تھے کھڑے اکبر و عباس کھڑے تھے
کچھ دور نہ تھے ہم تو بہت پاس کھڑے تھے

ہمت ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی
ہمشیر کو بھائی سے جو الفت ہو تو ایسی

باندھے ہوئے حلقہ یہ جہاں فوج کھڑی ہے
لوٹی ہوئی دولت دیں زینب کی پڑی ہے

لاشوں پہ نہ بلواؤ دکھ میں شہ دیں ہے
غم کھانے کی طاقت سے بھائی میں نہیں ہے

کچھ لاشوں پہ تکرار ہوئی فوج شقی سے
اب چلتی ہے تلوار حسین ابن علی سے

۲۵۵

گھبرا کے یہ غل جو سنا شاہ کی بہن نے
رونے لگی آ کر در خیمہ پہ وہ [illegible]
بھیا علی اکبر سے یہ [illegible]
بیٹا [illegible]

کیا پھر کوئی آفت ہے حسینؑ ابن علیؑ پر
صدقے کرو دے چل کے مجھے سبط نبیؐ پر

۲۵۶

کہنے لگی جب [illegible] بھائی تمہارا
[illegible] بیٹیوں [illegible] یارا
[illegible] لاشوں [illegible] احکام وہ [illegible]
ان لاشوں کو لائے [illegible]

چوگرد عدو کھینچے شمشیر کھڑے ہیں
وہ بیچ میں لاشے لیے شبیرؑ کھڑے ہیں

۲۵۷

[illegible] زینبؑ [illegible] پکاری
[illegible] ہے بیاری
[illegible] لائے ہیں لاشوں کو [illegible]
صدقے میں غش [illegible] تمہاری

کیوں لاتے ہو وسواس مجھے آتا ہی بھائی
صدقے کو کوئی پھیر نہیں لاتا ہے بھائی

۲۵۸

[illegible] کشتوں [illegible]
ان لاشوں کو خیمہ [illegible]
[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible]

کچھ سنتی ہو مادر مری چلاتی ہے بھینا
ان لاشوں کے ہمراہ بتولؑ آتی ہے بھینا

۲۵۹

[illegible] ان لاشوں کو زینبؑ [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
حاضر ہیں مری [illegible]
قربان [illegible]

بالفرض یہ صدقے ہیں نہ وسواس کرو تم
ان لاشوں کو میں لایا ہوں یہ پاس دھرو تم

۲۶۰

[illegible] دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible] شبیرؑ [illegible]
[illegible]

لیجائے یہاں سے نہیں حسرت میں رہینگے
وہ بات سوا ان کے کسی سے نہ کہینگے

۲۶۱

زینبؑ نے کہا [illegible]
[illegible] لاشوں [illegible]
خیمہ میں [illegible]
دونوں [illegible]

فضہ بھی وہیں بیٹھ کے لاشوں کے سرہانے
رومال لگی منھ پہ خوزادوں کے ہلانے

۲۶۲

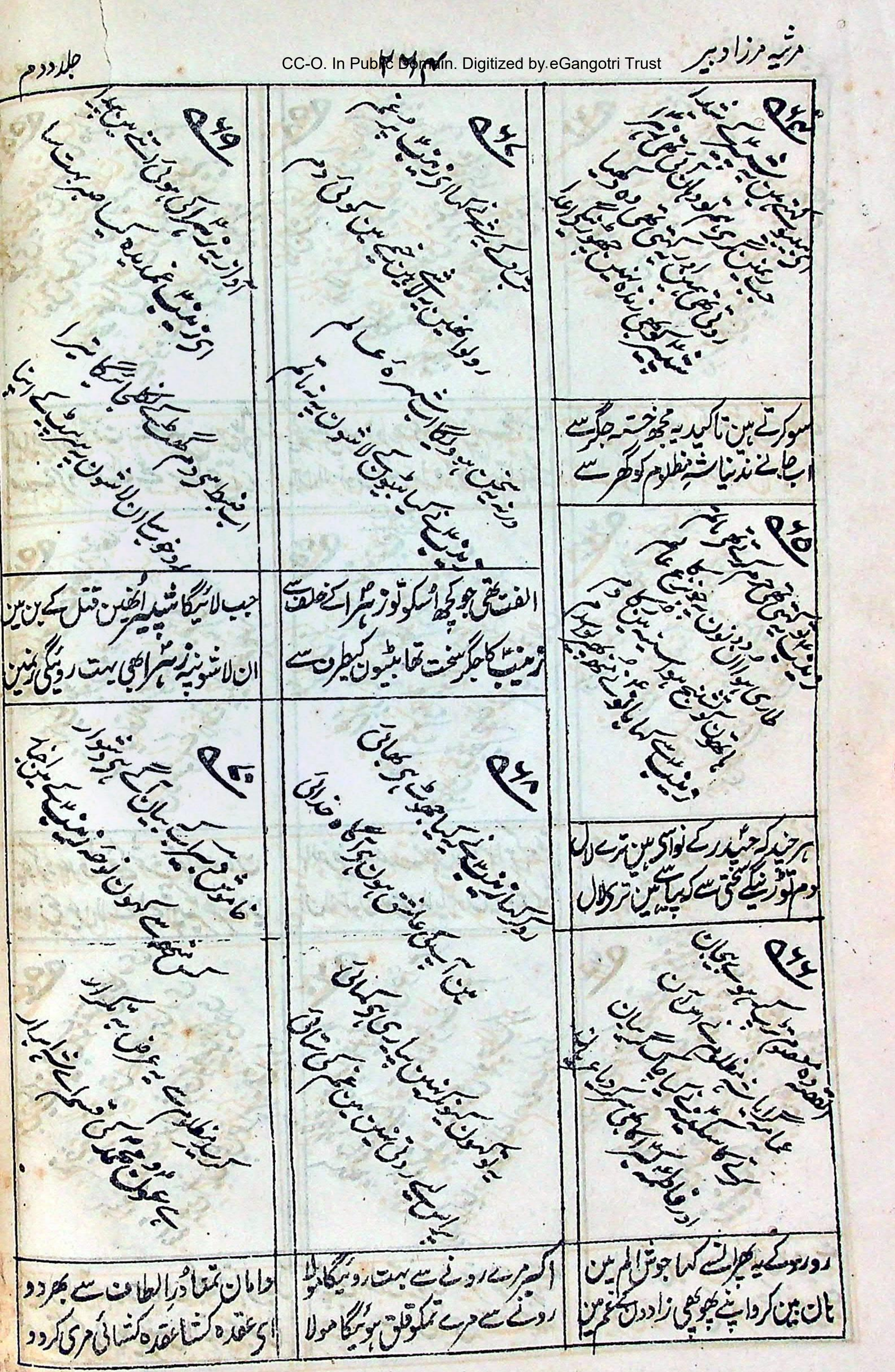
[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible] لاشوں [illegible]
[illegible]
جب [illegible] مادر

ای وائے حسینا یہی چلاتی تھی زینبؑ
سب پوچھتے تھے اور نہ بتلاتی تھی زینبؑ

۲۶۳

[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible] بتلاؤ [illegible]
[illegible] اولاد
[illegible] زینبؑ [illegible]

وہ بات کہی ہے کہ مری جان حزیں ہے
وہ درد ہے دلمیں کہ دوا جسکی نہیں ہے



٦٤

[illegible]

سو کرتے ہیں تاکید یہ مجھ خستہ جگر سے
اب جانے نہ دینا شہِ مظلوم کو گھر سے

٦٥

[illegible]

ہر چند کہ حیدر کے نواسے ہیں ترے لال
دم توڑینگے سختی سے کہ پیاسے ہیں ترے لال

٦٦

[illegible]

الفت تھی جو کچھ اُسکو تو زہرا کے خلف سے
زینب کا جگر سخت تھا بیٹوں کیطرف سے

٦٧

[illegible]

رو رو کے یہ پھر اُسنے کہا جوشِ الم میں
نانا ہیں کرو اپنے پھوپھی زادوں کے غم میں

٦٨

[illegible]

اکبر مرے رونے سے بہت روئیگا مولا
رونے سے مرے تمکو قلق ہوئیگا مولا

٦٩

[illegible]

جب لائیگا شبیر انھیں قتل کے بن میں
ان لاشوں پہ زہرا بھی بہت روئیگی رن میں

٧٠

[illegible]

دامان تمنا دُرِ الطاف سے بھر دو
ای عقدہ کشا عقدہ کشائی مری کر دو

[illegible]

گویا ملک سے ہوا حور حور سے
پیوند آج نور کا ہوتا ہے نور سے

[illegible]

منسوب یاں ازل سے علیؑ کریم ہے
نوشاہ کون کہتا ہے شاہ قدیم ہے

[illegible]

عصمت پہ جو کہ چار گواہِ بتولؑ ہیں
وہ مصحف و حدیث خدا و رسولؐ ہیں

[illegible]

شادی کا رقعہ آیۂ ربِ انام ہے
مشاطہ جبرئیل علیہ السلام ہے

[illegible]

کیا خوب شان عقد علیؑ و بتولؑ ہے
یہ آیۂ خدا وہ حدیثِ رسولؐ ہے

[illegible]

چوتھے فلک پہ کعبہ میں ربِ غیور کے
خطبہ پڑھا تھا آپ نے ممبر پہ نور کے

[illegible]

طلعت جہاں جہاں ہے ضیا فوج فوج ہے
خورشید برج برج ہلال اوج اوج ہے

[illegible]

صدیقہ و مبارکہ و زاکیہ ہے یہ
مرضیہ محدثہ و راضیہ ہے یہ

[illegible]

عہدِ برات فاطمہؑ ہے کائنات میں
شیعوں کو دی برات سقر اس برات میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک اک خدا کے گھر کا چراغ مراد ہے
زہرا کنیزِ خاص علیؑ خانہ زاد ہے

مختار ممکنات وہ بنتِ رسولؐ ہے
کل کائنات حق کی جہیزِ بتولؐ ہے

ہیں بانیِ فاطمہؑ کے جگر کا جگر جلا
آتش یہ کام آئی کہ دو بار گھر جلا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دین سب کو پوچھ پوچھ کے کیا احتیاج ہے
مشکلکشا کا فاطمہؑ سے عقد آج ہے

تحریر کر تو خمس بھی مہرِ بتولؑ میں
تا حشر یہ شرف رہے آلِ رسولؐ میں

یہ خط دکھا کہ خدا ہے علیؑ کے ساتھ
زہراؑ کا عقد کردو ہمارے ولی کے ساتھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئیں وہ حشر کو جو امید نجات میں
لے تیں خط اپنے نام کے پڑھ پڑھ کے ہات میں

باغِ فدک مدینہ میں لیکر ستم کیا
باقی جو اک چمن تھا وہ رنگین قلم کیا

تارے خوشی سے بڑھ کے ہوئے بدرِ سوا
شب ہو گئی ہزار شبِ قدر سے سوا



[illegible]

مشرق سے رونمائی کی صحبت میں آئی صبح
دستِ نیاز میں زرِ خورشید لائی صبح

[illegible]

غم تھا یہی کہ ہائے وہ کس رح چڑھ سکیگا
جو میرے کلمہ گویوں میں نادار ہوئیگا

[illegible]

امت ہو شاد ہو کر رستخیز میں
آئی ندا کہ یہ بھی ہے تیرے جہیز میں

[illegible]

اسباب سب جہیز کا باہر دھرا گیا
رونا ہر ایک صاحبِ دختر کو آگیا

[illegible]

تیرے عوض جہیز بھی ہمنے عطا کیا
اور مہر بھی علیؑ کی طرف سے ادا کیا

[illegible]

آرام کیا کہ خواب نہیں اس خیال سے
میرا بھی مہر ہوئیگا دنیا کے مال سے

[illegible]

اک کاسہ چوب کا کئی کوزے سفال کے
صدقے جہیز فاطمۂ خوشخصال کے

[illegible]

جو دشمنِ بتول علیہا السلام ہے
اُسکو زمین پہ رستہ چلنا حرام ہے

[illegible]

سمجھے کہ میری آل کے دارج بڑے ہوئے
سر پر وہ شقہ رکھکے نبی اُٹھ کھڑے ہوئے

۲۸
[illegible]
دنیا کا کچھ نہ مال نہ دولت ہے فاطمہؑ
اے تیرا مہر بخششِ امت ہی فاطمہؑ

۲۹
[illegible]
مہر و وفا و عدل کا تیرہے خاتمہ
دلجوئی کیجیو کہ ہے بن ماں کی فاطمہؑ

۳۰
[illegible]
راہ سپہر حشمت زہراؑ نے روک لی
آکر قنات مریمؑ و حواؑ نے روک لی

۳۱
[illegible]
ہر چند ابھی نہ حشر نہ فردوس و نار ہے
پر فاطمہؑ کو آج ہی سے اختیار ہے

۳۲
[illegible]
بولے نبیؐ علیؑ مری آنکھوں کا نور ہے
زہراؑ اسے بھی سفارش حیدرؑ ضرور ہے

۳۳
[illegible]
سارہ زنِ خلیل کا دل باغ باغ تھا
پروانہ یہ بھی جلوۂ زہراؑ چراغ تھا

۳۴
[illegible]
اب غم نہیں حضورؐ کی امت کو نار کا
اقرار نامہ ہے مرے پروردگار کا

۳۵
[illegible]
غصہ علیؑ کا قہر علیِؑ عظیم ہے
طاعت علیؑ کی طاعتِ ربِ کریم ہے

۳۶
[illegible]
یہ بوسہ ہائے ناخن پا نے مزا دیا
بلقیس نے نگین سلیمان بھلا دیا

رحمت کا لمحہ لمحہ فلک سے نزول تھا
آفاق ایک نقطۂ نور بتول تھا

لرزاں نجف میں قبر جناب امیرؑ تھی
لشکر تھا گرد بیچ میں زینبؑ اسیر تھی

مقتل میں خاک و خون سے بھر آئے فاطمہؑ
جاروب کربلا ہوئے گیسوئے فاطمہؑ

گھٹتی تھی راہ اور قدم بڑھتے جاتے تھے
تسبیح اربعہ اہل جلو پڑھتے جاتے تھے

جو مرضی علیؑ وہی مرضی بتولؑ کی
جیسے مشیت ایک خدا و رسولؐ کی

جب شست ہو کے ہاتھ کو زہرا بدلتی تھی
رہ رہ کے آیۂ کف افسوس ملتی تھی

اتنا جھکا تھا چرخ ادب سے کہ ڈر لگے
نزدیک تھا کہ چلنے میں انسان کا سر لگے

کیا غم ہے گر گرسنہ و تشنہ بتولؑ ہو
پر امت رسولؐ کو کوثر حصول ہو

سب سے رکھا حجاب جمال بتولؑ نے
دیکھا فقط خدا نے علیؑ نے رسولؐ نے

۴۶
تھا اک غلام شاہ کا [illegible]
اک دن نبی نے [illegible] بیان [illegible]
اسلام سے پاس عقیدت [illegible]
سورہ ہے [illegible] خدا نے [illegible]
امت نے پاس فاطمہؑ دور اسقدر کیا
محتاج اک فدک کے لیے دربدر کیا

۴۷
[illegible] رتبہ و دولت کبریٰ
اونچا [illegible] سے [illegible]
حاجت روا [illegible] جن و بشر
سجدہ خدا [illegible] شرف ازل
بچوں کی خیر نذر جناب الہ دے
کھانا ملا لباس نہ زاد راہ دے

۴۸
وہ [illegible] کی اولاد [illegible]
[illegible] منغص [illegible]
[illegible] بھوک [illegible]
[illegible]
لو اب ٹھلا تمھاری بھی گھر فاقے ہوتے ہیں
کیوں سیدہ یہ بھوک سے فرزند روتے ہیں

۴۹
اس فقر و فاقہ پر [illegible] دکھایا کمال
محتاج بن کے [illegible]
بولا [illegible] فاقہ [illegible]
بادل [illegible] سوال [illegible]
لیکن کہا بلال سے ہاں شاد کر اسے
مشکلکشا کی زوجہ کا پتلا دے گھر اسے

۵۰
کھانا [illegible] سوت وہ بکا
جب فاطمہؑ [illegible] فاقہ تھا
[illegible] بچوں [illegible]
[illegible] بچھا [illegible]
اوس پوست پر حسینؑ و حسنؑ بھوکے سوتے تھے
سونا کہاں تھا فاقہ سے غش ہوکے سوتے تھے

۵۱
[illegible] وہ [illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible] فاقہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
کام آئے تو ہیں جان و دل امت کی کام پر
صدقے تمام کنبہ مرا حق کے نام پر

۵۲
[illegible] بلال [illegible] نفع
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible] سوال [illegible]
[illegible]
آیا گدا بتولؑ کے در پر گدائی کو
اقبال دوڑا برہنہ پا پیشوائی کو

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسنؑ [illegible]
[illegible]
وہ بولے آپ جانتی ہیں کچھ کھینگے ہم
دیدو یہ پوست خاک ہی پر سو رہینگے ہم

۵۴
[illegible] فاطمہؑ [illegible] اولاد وہ
احسان [illegible] مصطفیٰ
[illegible]
[illegible]
دال قوت ایکدن کا نہیں انکی پاس ہے
یاں زاد راہ ہے نہ غذا نے لباس ہے

[illegible]

حلقہ رسن کا زینبؑ ناشاد کے لیے
لوہے کا طوق گردن سجادؑ کے لیے

[illegible]

پابند فاقہ تھے وہاں فرزند فاطمہؑ
یاں عقد سے کھولتا تھا گلوبند فاطمہؑ

[illegible]

ای سہم اب نہ سہم سقر کے شرار سے
آزاد کردہ ہیں مرے آزار نار سے

[illegible]

دے یہ دعا کہ حشر میں سب کو بچا لو میں
طوقِ گنہ سے گردن امت نکالو میں

[illegible]

افسوس یہ سلوک نہ کچھ یاد آئینگے
زہراؑ ہی کے کلیجہ پہ خنجر پھرائینگے

[illegible]

سمجھیگا وہ یہ رمز جو نکتہ شناس ہے
اور پھر یہ اپنے مالک و صاحب کے پاس ہے

[illegible]

کچھ زاد و راحلہ ملے رخصت و غذا ملے
کچھ نقد بہر قوت زن و اقربا ملے

[illegible]

چلتے ہوے یہ حکم دیا اُس غلام کو
بخشا تجھے بھی حضرت خیر الانام کو

[illegible]

دستِ غضب نکالیں اگر آستیں سے
قلاّبے نہ فلک کے ملا دیں زمیں سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آغاز کیا ہے رحلت خیر الانام ہے
ماتم تو ناتمام ہے زہر امام ہے

ہر روز سوئے بقیرہ رونے کو جاتی تھی
رونے کی جا ہی گھر میں نہیں رو کے آتی تھی

میت بھی نصف شب کو اٹھی اس جناب کی
تابوت پر نگہ نہ پڑی آفتاب کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک دن شکم پہ در گرا اک دن جگر جلا
اک روز چھن گیا فدک اک روز گھر جلا

اتنا تو کہتے یا نبی اسکو سلاؤ گے
پوچھا تو ہوتا فاطمہ کو کب بلاؤ گے

بیٹے تو ماں سے کہتے تھے نانا کدھر گئے
ماں پوچھتی تھی بیٹوں سے بابا کدھر گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گہ زخم تو کسی تیغ کے پہلو کے واسطے
گہ ضرب تازیانہ تھی بازو کے واسطے

اب کچھ دوا کرو مری کل کے طبیب ہو
مانگو دعا کہ باپ کا پہلو نصیب ہو

اب تک تو موت آئی نہ مجھ دل ملول کی
کیا اب بین ہی کرو نگی سہ ماہی رسول کی

۷۳

سب عجوزان پوچھتی تھی ہمیں بھی کبھی
ہم جب کلمہ پڑھتی تھی تو وہ سو گیا ہو
اور اب مصطفیٰ سے پوچھتی ہی تھی کیا ہے
ہم بہن ہیں کہ گھر میں بے ماں باپ کا

اکثر سفر سے آئے اور اکثر سفر کیا
ابکی کدھر گئے کہ مجھے بے پدر کیا

۷۴

پیلی ہی بن گئی تھی کہتی تھی درد کر گیا
وارثی بی بی بیچ میں آئے ہیں وہیں ہیں
آئے سفر سے تو مجھے کیا اسی [illegible]
وہ کہتی تھی کہ اب [illegible]

ہوتی تھی اس سفر سے تو امید آنے کی
وہ کہتی تھیں اب آس رکھو اپنے جانے کی

۷۵

افضل روز قیامت کی عاص بیکسوں
حیدر ہوئی راضی ہوں جب تیرا رسول
اور کہا تھا جو پیغمبر خدا نے حسین
ہم بھی حکم خدا سے کیا ہے کہ
حب نبی [illegible]

سب جمع تھے تسلی زہراؑ کے واسطے
لیکن وہ بیقرار تھی بابا کے واسطے

۷۶

تھی اور رنج سے زمین پہ ہمیں بس نفس
افسانۂ غریب سے نہ بھی ہم ہیں جگر
کہتی تھی فصل میں خلد میں ہیں اب ہمیں
کہ اب بھی باغ میں بھی ہم بلبلیں

وہ پوچھتی تھی ہم بھی کبھی یاد آتے ہیں
جبرئیلؑ کہتے تھے کوئی دم میں بلاتے ہیں

۷۷

ادر خوشی جب بستر کے پاس آئے مصطفیٰ
لو خوش ہوں تو دیکھ کے ہی تم سرنگوں
شفقت قضا کا یہ سن کے ہی آئی وہ ادا
بولی پھر اے ماں بلا دل کا دیا

سرخی سی مردنی کے عوض منہ پہ چھا گئی
جنت کے جانے کے لیے طاقت بھی آ گئی

۷۸

سب بھولے سے وہ بھی تھی سر عصا
فریب ہو جانا ہے تم سے کیا شکوہ دیا
بیتابی بھی ہوئی بھی ہوں تم سے خفا
ہمسایو یہ دل [illegible]
رضا [illegible]

ایذا تھی تم سبھوں کو مرے شور و شین سے
کل فاطمہؑ نہ ہوئیگی تم سونا چین سے

۷۹

ہے کسے کہا مخصوص نفس کے اب باغ
کہ کسی کی نسبت آل رسول وہ کہ باغ
لو بنت نقطہ کی شادی کی اور فیروز باغ
دل اسے آج کل ہیں مر کے انتقال باغ

لوالوداع فاطمہؑ کو عفو کیجیے
کل تھوڑی دور ساتھ جنازے کا دیجیو

۸۰

کہا اب حقوق سے وقف ہے اب جان
گو حسین ہیں سے زبان لب
اے تھا انکا اور تمہارا تمہارا
بس بی بی کی بیٹی تمہارے بھائی جان

بچپن ہے اب بچوں کے آنسو [illegible]
تم پر حسنؑ حسینؑ کو میں چھوڑ [illegible]

۸۱

وہ کہہ کے ایسی حسین نے ارمان
کہا کہ یہ رحمت ہے ان کو دکھا
یا رب کہ حسین کا جب بس نظر
تھا ایسا لکھا کہ [illegible]

کافور خلد کا جو دیا تھا رسولؐ نے
وہ رکھ دیا کفن میں جناب بتولؑ نے

[illegible]

ورد زبان تھا شیعوں کی یارب نجات ہو
شب جائے صبح آئے شتابی وفات ہو

[illegible]

شوقِ اجل میں صبح نمودار ہو گئی
پہنا کفن بتولؑ نے تیار ہو گئی

[illegible]

دیتی ہوں تمہیں قسم تمھیں روح رسولؐ کی
وائی نہ یوں اٹھائیو میت بتولؑ کی

[illegible]

کہتی تھی گاہ بچوں سے منہ اپنا موڑ کر
کل سوئے گھر میں جاؤنگی بستی کو چھوڑ کر

[illegible]

رو کر کہا قریب جدائی کی رات ہے
لو الوداع آج ہماری وفات ہے

[illegible]

پوشیدہ دفن رات کو للہ کیجیو
اہل محلہ کو بھی نہ آگاہ کیجیو

[illegible]

کل میں ہوں اور جمال پیمبرؐ کی دید ہے
کل باپ کے گلے سے ملوں گی یہ عید ہے

[illegible]

میں نے بڑے دکھوں سے یہ سب بچے پالے ہیں
حق کے حوالے تم یہ تمہارے حوالے ہیں

[illegible]

چھاتی لگا کے بولی کہ اماں تو مرتی ہے
اب تم پہ خلق دیکھیے کیا ظلم کرتی ہے

بیٹوں کا ہاتھ تھام کے زینب نے یہ کہا
[illegible]

[illegible]

[illegible]

لازم تھا سونپنا مجھے ایک ایک بھائی کو
بیٹے سپرد کرتی ہو تم اپنی جائی کو

[illegible]

دانستہ بر خلافی فرمان رب کروں
مشغول ذرہ رضا و قبول کو بے سبب کروں

[illegible]

قبلہ کے سمت کلمہ کی انگلی بلند ہے
گردن ڈھلی ہے تکیہ سے اور آنکھ بند ہے

[illegible]

اس سے زیادہ دل پہ مرے غم کوئی نہیں
کلثوم بیٹی ہے یہ پسر ہم کو کوئی نہیں

[illegible]

کیونکر ادا یہ ہونگے وصیت کے دین سے
خالی وہ عہد ہوگا حسن اور حسین سے

[illegible]

ہیں آپکا غلام ہوں اور نور عین
آواز دو حسین ہوں اماں حسین ہوں

[illegible]

تو غیر کیوں ہیں لاڈلی خیبر شکن کی ہے
اور سوگوار حسین و حسن کی ہے

[illegible]

لکھا ہے جب نماز عشا کی ادا ہوئی
بس غل اٹھا کہ بنت نبی کی قضا ہوئی

[illegible]

لوگو ہلاؤ جا کے ضریح رسول کو
صدموں نے آج جان سے مارا بتول کو

[illegible]

آنکھوں پہ آنکھیں رکھکے یہ گویا وہ ہوتی تھیں
واں انکھیں بیٹے باپ کے ماتم میں رو رہی تھیں

[illegible]

فوارہ خون کا پہلوے اقدس سے بہگیا
بی بی علاج کرنے کا ارمان رہگیا

[illegible]

اٹھو لپٹ کے بیٹیوں سے ذرا ہمکنار ہو
اٹھو سواری آئی ہے بی بی سوار ہو

[illegible]

لو اٹھو ہاتھ تھام کے مجھ دل ملول کا
نا گاہ چراغ ہو تا ہی قبر رسولؐ کا

[illegible]

وہ نعش سر پہ بوذر و سلمان لیے ہوے
آگے کنیزیں مشعلیں روشن کیے ہوے

[illegible]

سب عورتیں یہ کہتی ہوئی ننگے سر چلیں
خیر النساؑ مدینہ کو ویران کر چلیں

[illegible]

رونے کی جا ہے نہ میسر دوا ہوئی
بی بی کو موت آئی تو حاصل شفا ہوئی

[illegible]

رخصت ہوئی قریب مرے میہمان کی
لو گو سواری آئی ہے یہ امان جان کی

[illegible]

کیونکر سنوں نواسوں کے میں شور و شین کو
یا مرتضیٰؑ سنبھالو حسنؑ اور حسینؑ کو

ختم

ہے صاف ہو میں جا جس سے اب قلم
کہہ دی کہ دیکھیو سب کے لفظ لفظ چشم
پیاسے حسین و حسن کی تھیں ظفر
ارمان تنگ میں مری ف [illegible] دم

دنیا میں پایہ آپ کے احسان کا چاہیے		عقبیٰ میں سایہ آپ کے دامان کا چاہیے

سلام

ہر ایک زر وہ کہاں مری آپ جیسا ہے
کہ سوز ماتم شبیر عذاب ہے

سلامی ابن علی کو سوال آپ پینے ہے
زبان پہ نیچے ہے ہر ایک عدو جواب ہے

جو کربلا میں ہوا وہ ہمیشہ یاد ہے
سوال میں ہے [illegible] حساب ہے

حسین کا ماتم نہیں [illegible]
[illegible] کر [illegible] ہے

کہاں حسین کہاں کلام کہاں [illegible]
کہ [illegible] ہے اور وہ عذاب ہے

حسین کے غم ہے ذوالجناح [illegible]
کہ دن فاطمہ [illegible] ہے

دیکھ [illegible]
[illegible] رسول [illegible] ہے

حسین [illegible] ہے
کہ [illegible] ہے

وطن [illegible]
[illegible] ہے

۱۱
جو مہر ہو بوسے میں ترے دین و دنیا خسران میں
زمانہ دور چھو کے کیسا دور انقلاب میں ہے

۱۲
بیاد تشنگی شہ اب اک دریا آو
بجز ہوا نہیں بچھ کے لئے حباب میں ہے

۱۳
ترے صبح فتح نہیں قتل شاہ کو تنبیہ
مری سکینہ ہے جو کھو دو وقت خواب میں ہے

۱۴
کہا یہ عون نے اے شاہ حسین ساقی ہیں
یہ موج خنجر کی فرق کی تیغ و تاب میں ہے

۱۴
شہید صفدر تشنہ دہن ہوا سو ہوا
جگر کا ہے وہ جو یہ غنچہ سو انقلاب میں ہے

۱۵ قطعہ
دریا میں اس نے گھوڑا جو ڈال کے گھبرا گیا
کہا یہ سقے نے ڈوبا کا کیوں اژدہا میں ہے

۱۶
فوج اہلبیت سے زینب کی تشنہ دہن کا ہوا
سکینہ بچی اٹھی باپ کی رکاب میں ہے

۱۷
خیال تھا عباس کا مجھ جو گلزار ہے
یہ چشم میں ہے پیارا انتقال کی اضطراب میں ہے

۱۸
برا تو واقعہ شمر نو تیر سے اکبر کا کھلتے ہیں
کہ جو جوان ہیں سمجھ کی رتی کا بیٹھا بیٹا ہیں

۱۹
بہ نامزد تمہ دار علی ہوئی کیسا سے تہہ تیغ حسین
کہ آج زینب مری گود کی سے قضا میں ہے

۲۰
یہ کالے حسین تھا کہ گھبرا گیا یہ کم
عجیب اضطراب تیغ اور ان کی آب میں ہے

۲۱
جگر دیر کی ہے یہ مرے تعزیتی ایسے ہی
دبیر جیسے ارباب انتخاب میں ہے

۴۱

تصنیف کا نمونہ مری تیغ زبان ہے
اس تیغ کی تلوار سے جوہر کا بیاں ہے
فقرے میں ہے معنی و الفاظ کی کان ہے
اس تیغ زباں نظم سے میدان میں رواں ہے

وہ نظم کے مضمون کا رن آج پڑے گا
مصرع تو کہاں ذہن کسی کا نہ لڑیگا

۴۲

[illegible] وہ گوہر تر داں ہیں
یہ نظم وہ [illegible] جو فصیحان جہاں ہیں
مصرع ہیں [illegible] زباں ہیں
معنی جو [illegible] ہیں

الفاظ ہیں وہ پاک کہ ثانی نہیں رکھتے
خالی جو لغت میں ہیں وہ معنی نہیں رکھتے

۴۳

یہ نظم [illegible] مشکل کی گرہ کا
جس طرح [illegible] نقطہ [illegible]
موجود ہیں [illegible] اور [illegible]
[illegible] عقدہ [illegible]

بے حل ہوئے مشکل نہیں رہتی ہے کسی کی
محفل ہے کہ درگاہ ہے عباسؑ علیؑ کی

۴۴

عباسؑ دلاور کا لقب سیف خدا ہے
فقرے میں [illegible] سیف [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم سب کا جو سن خضر اور الیاس کا ہوگا
شمہ نہ بیاں مرتبہ عباسؑ کا ہوگا

۴۵

[illegible]

مضموں ہیں عباسؑ کے اعزاز و شرف کے
دیکھو تو سہی صاف ہیں موتی یہ نجف کے

۴۶

کون ایسا ہے سوا اور میں [illegible]
[illegible] ایمان [illegible]
[illegible]
[illegible]

دریادل و نیساں کف و باید کرم ہے
یہ آبروئے ہمت سقائے حرم ہے

۴۷

[illegible]

ہے مہر علیؑ طبع خداداد کے خاطر
اور راہ نبی ہاشمی امداد کے خاطر

۴۸

ممدوح مرا [illegible] سیف خدا ہے
[illegible] سیف زباں [illegible]
[illegible]
[illegible]

خامے کو ادھر خواہش تحریر نے تھاما
اور ہاتھ ادھر بازوئے شبیر نے تھاما

۴۹

[illegible]

خوش قامت و خوش رو ہوا کون ایسا سلف میں
حمزہ سے جدو بالا الف قد ہے شرف میں

[illegible]

دنیا سے یہ عازم جو ہوے اوج شرف کے
یاقوت کے پر لگ گئے موتی ہیں صدف کے

[illegible]

عباسؑ علیؑ روح شہ جن و بشر ہیں
یہ طائر روح شہ مظلوم کے پر ہیں

[illegible]

لے مشک اٹھائی تھی نہ ہاتھ انکے کٹے تھے
پر بہنوں کے ننھے سے گریبان پھٹے تھے

[illegible]

قربان ہیں اس جعفرؑ ثانی کے پروں پر
ہر دم یہ ہمارا تہا ہی شیعوں کے سروں پر

[illegible]

گویا لب موسیٰؑ سے یہ ہیں طور کے شعلے
اک شمع تجلی ہیں ہیں دو نور کے شعلے

[illegible]

بعد از حسینؑ انکو جو بیٹوں میں گنا تھا
حیدرؑ نے شرف انکا پیمبرؐ سے سنا تھا

[illegible]

وہ سایہ ہی اللہ کا یہ سایہ نبیؐ کا
وہ نیر حسنؑ کا یہ حسین بن علیؑ کا

[illegible]

ہر سال جو رکھتے ہیں علم انکا گھروں میں
بیٹھینگے پھر یوں کیطرح ... پردوں میں

[illegible]

مسجد میں تجلی تھی پیمبرؐ کی ضیا سے
آنکھوں سے حجاب اٹھ گئے تھے حکم خدا سے



پیدا الہ جان بخش سے اسرار خفی تھے
اسدم ہمہ تن گوش سب اصحاب نبی تھے

بھائی کی ترے قدر بلند آج ہوئی ہے
سو نیزوں پہ اک لاش کو معراج ہوئی ہے

بھائی کی طرح رتبہ برتر مجھے ملتے
اللہ کی سرکار سے شہپر مجھے ملتے

آہوں کا دھواں جمع جو سر ایک جگہ تھا
کعبہ کی طرح جامع مسجد بھی سیہ تھا

تابوت ذرا جعفر طیار کا دیکھو
انجام پیمبر کے علمدار کا دیکھو

رتبہ کی بلندی میں فلک پست ملینگے
یاقوت کے پر اسکو سر دست ملینگے

ہیہات کٹے جعفر طیار کے شانے
پرسے کے لیے قدسی کو بھیجا ہی خدا نے

مضمون یہ ہی ہاتف غیبی کی ندا کا
لو جعفر طیار یہ ہدیہ ہے خدا کا

قربان وہ رسیگا لیسر خیر نسا پر
جسطرح سے تم مجھ پہ فدا اور میں خدا پر

شبیرؑ سے دیکھینگے رفاقت کو تمھاری
دریا پہ ہم آدینگے زیارت کو تمھاری

ہی عین کے سر پر جو زبر خواہش رب سے
یہ بازوے شبیرؑ زبردست ہی سب سے

گر او سکے عوض فاطمہؑ سو بار فدا ہو
حق یہ ہی کہ اکسیر بھی نہ حق اسکا ادا ہو

ہر نام میں وہ طرح کی تاثیر ہو پیدا
حیدرؑ کا جلال الفت شبیرؑ ہو پیدا

لو ہمنے اجازت دی بلا جبر خوشی سے
تم عقد کرو مادر عباسؑ علیؑ سے

تھی ہی سپر پشت پہ ہو تیغ کمر میں
کاندھے پہ علم رکھکے پھرا کرتی ہی گھر میں

ممتاز ہو وہ مثل علیؑ گھر میں ہمارے
عباسؑ خطاب اسکا ہی دفتر میں ہمارے

سرگرم بلا عذر رہوں کام پہ اسکے
جاگیر فدک کی میں لکھوں نام پہ اسکے

سقائی کی سقہ کی جدا جلوہ گری ہو
نزدیک علم مشک بھی پانی سے بھری ہو


نوساں تلک بس وہ ہمیں بابا کہینگے
پھر شاہ شہیدان کی غلامی میں رہینگے
خون منھ پہ مرے لال کے فدیہ کا ملیگی
للہ بلائیں بھی کٹے شانوں کی لیگی
کونین کمر بستہ ہوے کام پہ اوسکے
تہ قرعۂ افلاک پڑے نام پہ اوسکے
مرکر بھی تمھارا ادب و پاس کرینگے
تسلیم کٹے شانوں سے عباس کرینگے
سیدانیوں کے حادثہ پہ عرش ہلیگا
شبیر کے لاشہ پہ بھی رونا نہ ملیگا
اک تیغ پہ تھی قبضۂ قدرت میں خدا کے
سو ہاتھ لگی آج شۂ عقدہ کشا کے
وہ بولی مرا فخر ہیں پالونگی اسی کو
فرماؤ تو ضامن دوں حسین ابن علی کو
تارا سی چمکنے لگیں امید کی آنکھیں
اس چاند نے کھولیں سو خورشید کی آنکھیں
پھر ہاتھ بڑھا کر کہا حیدر کے خلف نے
لیتی ہوں بلائیں تری اماں کیطرف سے

٤٦

سنتے ہی بولے کہ نگاہ حسینؑ ہے
سرکار کی نگاہ سے میری دو چین ہے
[illegible]
[illegible]

شبیرؑ سے علیؑ نے کہا بھائی ہے تمھارا
شبیرؑ سے فرمایا فدائی ہے تمھارا

٤٧

فرزندی شبیرؑ گرامی ہو مبارک
آزادان میں بیکو غلامی ہو مبارک
نقل میں شہیدان کی سلامی ہو مبارک
عز و شرف جعفرؑ نامی ہو مبارک

شبیرؑ جو فرزند کہیں پیار سمجھنا
تم انکو فقط مالک و مختار سمجھنا

٤٨

تحصیل کا اشارہ کیا پاس سے آ کر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب تک ہون میں پانی وہ بھی یہ جانی نہ پئے گا
اک روز مرے واسطے پانی نہ پئیگا

٤٩

[illegible]

نے دودھ کی پروا تھی نہ مادر کی خبر تھی
قلقاریاں تھیں اور رخ مولا پہ نظر تھی

٥٠

[illegible]

کا ہسکو پسند آئیگی اب گود کسی کی
شبیرؑ کی آغوش میں خوشبو ہے نبیؐ کی

٥١

[illegible]

کچھ ہوش سنبھالا تھا کہ تلوار سنبھالی
شاہنشہ کونین کی سرکار سنبھالی

٥٢

[illegible]

لے آل عباؑ سے ترا پیوند ہے بیٹا
فرزند پیمبرؐ کا تو فرزند ہے بیٹا

٥٣

[illegible]

منہ پھیر کے آقا کے گلے ملگئے عباسؑ
اک آن میں شبیرؑ سے یہ ملگئے عباسؑ

٥٤

[illegible]

یوں حسن میں بڑھ کر تھے جوانان حسینؑ سے
جسطرح نبیؐ خلق سے اور عرش زمین سے



تاقون میں وہ بھائی کی زیارت کا مزا تھا
جو روز و نمیں قرآن کی تلاوت کا مزا تھا

کونین کا اسمیں شرف و جاہ ملیگا
کونین کا کیا رتبہ ہے اللہ ملیگا

ہیں فاطمہ کی روح ہیں طالب ہیں مدد کا
دربار کیا کرتا ہوں دو وقت لحد کا

مجلس میں ہوں سامنے استادہ کر در پر
نعلین رکھوں شاہ کی آنکھوں پہ کہ سر پر

قبضہ نہ فقط دامن دولت پہ کیا تھا
معشوق کا دل ہاتھ میں عاشق نے لیا تھا

جاتے ہیں جہاں بھائی وہاں جاتا ہے عباس
یا فاطمہ آداب بجا لاتا ہے عباس

کھر کہنے کے قابل تری تقریر ہے بیٹا
یہ محبت شبیر کی تاثیر ہے بیٹا

یہ جان نبی نام حسین ابن علی کا
یہ قالب پرنور ہے اس جان نبی کا

گردن جو تقیہ کو پھری شاہ ہدا کی
دیکھا کہ لرزتی ہے لحد خیر نسا کی



۷۴

[illegible]

خوش اسکو کرو منصب جعفرؑ کی سند سے
جائے نہ تہیدست یہ زہراؑ کی لحد سے

۷۵

[illegible]

لو جاؤ علمدار کیا خیر النساؑ نے
خلعت بھی رخصت کا دیا خیر النساؑ نے

۷۶

[illegible]

زہراؑ کی سفارش سے علم ہمکو ملا ہے
اُس قبر کی جاروب کشی کا یہ صلہ ہے

۷۷

[illegible]

گلہائے بہشتی شہِ ذیشان کے تلے تھے
نو لاکھ کی تیغیں تھیں بہتر کے گلے تھے

۷۸

[illegible]

شہ رونے لگے مسندِ قاسمؑ سے لپٹ کر
جا بیٹھی دلہن خاک پہ گھونگھٹ کو اُلٹ کر

۷۹

[illegible]

بیجان اٹھی یہ جان حسنؑ مر گیا لوگو
مرنے سے بھتیجے کے چچا مر گیا لوگو

۸۰

[illegible]

دو واقعے وہ دیکھے کہ ہم مر گئی زینبؑ
سو کر ہوئے بیدار تو غش کر گئے زینبؑ

۸۱

[illegible]

پھر خواب میں دیکھا یہ حسینؑ ابن علیؑ کے
تلواروں سے بازو مرے کاٹے ہیں کسی نے

۸۲

[illegible]

بیٹا ابھی دیکھ لیے بھائی کو کیا ہے
لو موت نے زہراؑ ہی کا گھر دیکھ لیا ہے



پانی وہاں میں ہاتھ سے دادی کے پیونگی
گر یہ نہیں تو جان کو دم بھر نہ جیونگی

ارمان نہ پورے ہوئے مجھ کشتۂ غم کے
تم لاش نہ لائے مری سایہ میں علم کے

پانی نہ طلب ایک بھی کینہ میں کرونگی
خیر انکو بچانے دو میں پیاسی ہی مرونگی

حق چاہے تو تم تک ابھی پہونچاتی ہیں بی بی
بی بی کے لیے نہر سے ہم لاتے ہیں پانی

تم چھٹ گئے بھائی سے تو سب چھٹ گئے عباسؑ
سر کھل گیا زینب کا حرم لٹ گئے عباسؑ

کہتے ہیں کہ تو لاکھ کے نرغے میں گھرونگا
بخشو مجھے گھر اپنا میں جیتا نہ پھرونگا

مجرا کیا حضرت کو کہ مشتاق قضا ہوں
تم روئے مگر تو ڈرو میں راضی برضا ہوں

کیا میں نہیں لونڈی پسر شیر خدا کی
تم روکنے والی ہو ٹری میری چچا کی

پھر اپنے تصدق یہ سکینہ یہ تصدق
میں بانوئی سلطان مدینہ یہ تصدق

[illegible]

اب جانبِ خیمہ یورشِ لشکرِ بد ہے
یا حضرتِ عباسِ علی وقتِ مدد ہے

[illegible]

مریخ ششش و پنج میں تھا چرخ پہ ہی ہاشکر
سر رفع ہوا عقربِ سرتابان کا الٹ کر

[illegible]

ابن شہ مردان کی عجب شوکت و شان ہے
مانند خبر سب کی زبانوں پہ رواں ہے

[illegible]

روشن ہوئی اس قبضۂ زریں نور سے زین کے
پروانہ صفت عرش پھرا گرد زمیں کے

[illegible]

کیوں دامن دولت نہ کہوں دامن زین کو
دامن میں لیا زین نے اس دولتِ زین کو

[illegible]

جلاتی ہے شوکت کہ وردِ دانہ پڑھے جاؤ
فرماتی ہے شوکت کہ پڑھے جاؤ پڑھے جاؤ

[illegible]

یہ شیرِ غضبناک جو تھا دامنِ زین پر
ہلتی تھی زمیں شاخِ سرِ گاوِ زمیں پر

[illegible]

سر سبز ہو یہ نجف کا یہ سخن گرد نہیں ہے
آمد کے مضامین میں آورد نہیں ہے

[illegible]

صدقے فرس بازو شاہِ دو جہاں پر
مانند خبر دوڑتا ہے سب کی زبان پر



نعرے میں ہے ضیغم یہ غضب تیز بیری ہے
افلاک کے تو شیشہ میں بس ایک پری ہے

مڑ مڑ کے جوانوں کا یہ عالم ہوا اس نور بدن سے
جیسے کوئی چونک اٹھتا ہے سورج کی کرن سے

بیٹی کی ہر اک عین کے مابین جگہ ہے
سوئیچ میں آنکھوں کے سیہ بدنگہ ہے

جب ہاتھ میں تلوار کا پیر تو نظر آیا
خورشید کے پنجہ میں مہر تو نظر آیا

کیسے بنی آدم کہ یہ آدم کے شرف ہیں
کس گنتی میں عالم یہ دو عالم کے شرف ہیں

کیا ہوگا اگر یک بیک آ جائینگے عباس
لبقائک میں ہم سب کو بلا جائینگے عباس

اک چشم ترحم کا گزر لاکھ جگہ ہے
یاں بندہ نواز اور ادھر پیش نگہ ہے

اللہ عجب حسن و لطافت کا ہے چہرہ
یہ ابن شہنشاہ ولایت کا ہے چہرہ

اک لو لادہ پنجہ علم سبز کا چمکا
اک بے کم اُلٹا ہے پھر ہر لوہ علم کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لائے ہو خبر اب کہ ہمیں تجہیز بھی ہے
یہ سر پہ اجل ہے وہ علمدار جری ہے

سر ننگے علمدار کا سب کنبہ کھڑا ہے
اب تک در خیمہ پہ وہ بیہوش پڑا ہے

کیوں نیزے کی سوزن سے گردن کجبہ ہان کو
ہے شرط ابھی کھینچ لوں گدی سے زبان کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہمنے جدھر اس رخش کو مرتے ہوئے دیکھا
پارے کیطرح دھوپ کو اڑتے ہوئے دیکھا

سرکار نہ دربار نہ مسند ہے نہ زین ہے
اب عرش معلی کا مکین خاک نشین ہے

باعث یہ ہوا مغفرت رب خدا کا
اس نام سے ہندو نے نشان پایا خدا کا

[illegible]

[illegible]

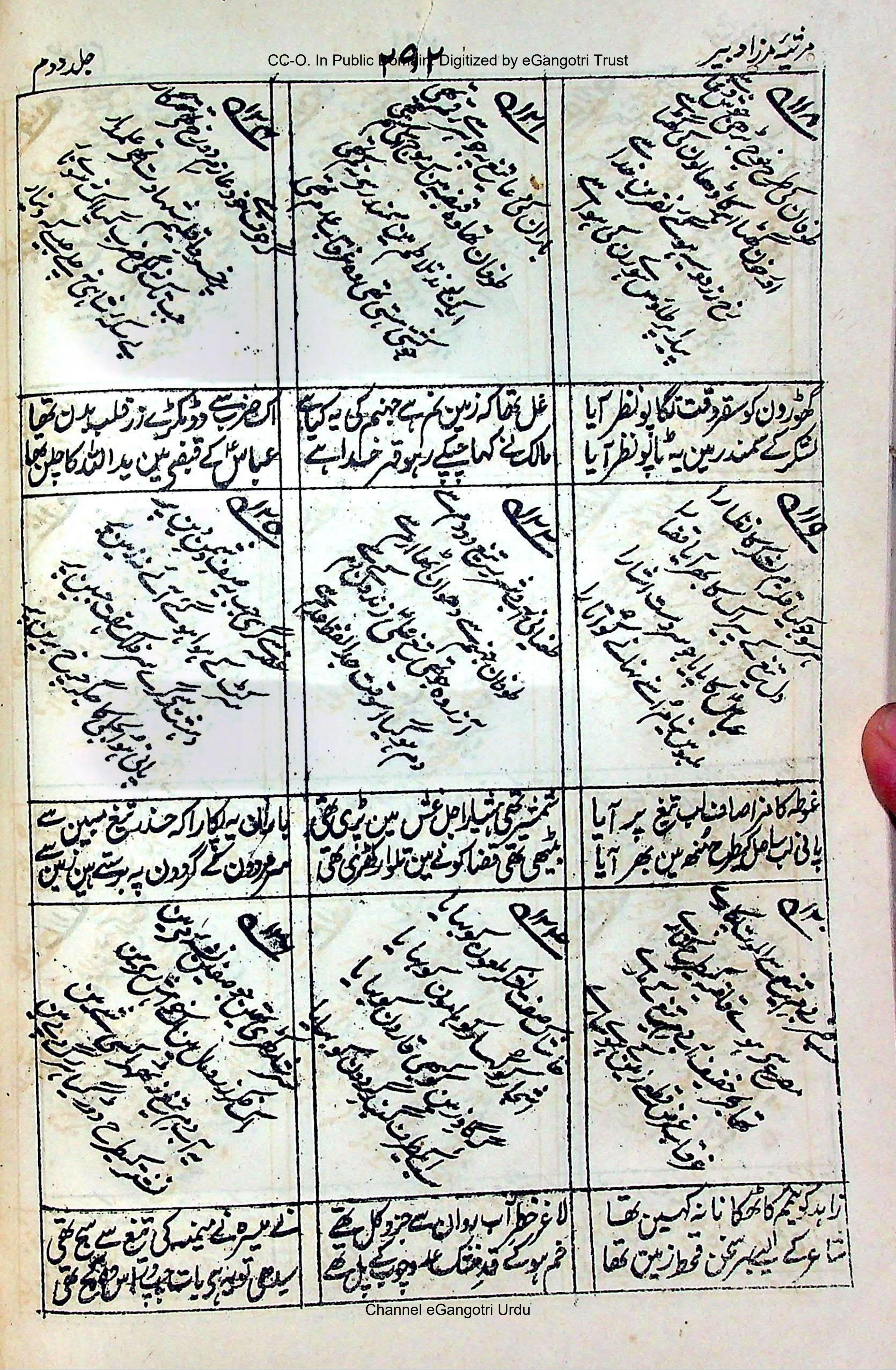
[illegible]

شبیر عمیر کا پرے کہ نہیں ہے
سادات کے نالوں میں اثر ہے کہ نہیں ہے

شیعوں پہ پسر اپنا فدا کرتی ہے بانو
حق دودھ کا اکبر کو ہبا کرتی ہے بانو

مانند خدا ایک حسین ابن علی ہے
مختار شکوہ ابدی و ازلی ہے


پوچھے جو بیابان میں کوئی قبلہ کدھر ہے
کعبہ سے صدا آئے کہ شبیرؑ جدھر ہے
جس شیر نے شیروں سے سدا پنجہ کیا ہے
میدان میں آج اُسنے قدم رنجہ کیا ہے
ہے قہر خدا تیغ دو دم حسب ہماری
گردوں کی سپر ہو نہ رُکے ضرب ہماری
دریا سے یہ دریافت کرو یا کہ صدف سے
بہتر کوئی موتی نہیں اس درِ نجف سے
اللہ رے تحمل کہ تاسف نہیں کرتے
کٹتا ہے جگر تیغوں سے اور اُف نہیں کرتے
منظور ہے شہ خیر جتینگے کہ مرینگے
لیجیے بھر مشک تو تسلیم کرینگے
بندے جو کہیں کون فرشتوں کا شرف ہے
جبرئیل کا پیتا کہ وہ زہرا کا خلف ہے
خیبر شکن اس عہد کا ہوں صف شکنی میں
جوہر مرے کھل جائینگے شمشیر زنی میں
اب بو زر و سلمان کا خونزادہ نہیں کرتا
سب کہتے ہیں خالق کا ارادہ نہیں کرتا



گھوڑوں کو سقر وقت لگا یوں نظر آیا
لشکر کے سمندر میں یہ ٹاپو نظر آیا

غل تھا کہ زمیں کم ہے جہنم کی یہ کیا ہے
مالک نے کہا چپکے رہو قہر خدا ہے

اک ضرب سے دو ٹکڑے زرِ قلب بدن تھا
عباسؑ کے قبضے میں ید اللہ کا چلن تھا

غوطہ کا فر اصاف لب تیغ پر آیا
پانی لب ساحل کی طرح منھ میں بھر آیا

شمشیر تھی شیدا اجل عشق میں پڑی تھی
بیٹھی تھی قضا کونے میں تلوار کھڑی تھی

یا رالی یہ پکارا کہ حذر تیغ مبیں سے
سر مردوں کے گردوں پہ برستے ہیں زمیں سے

زاہد کی ہمہ کا ٹھکانا نہ کہیں تھا
تھا عرصے الیہ سرِ بحر فتح طرازیں تھا

لاغر خطر آب ہوا ان سے جزو کل تھے
خم ہو گئے قدِ فلک عدو چوب پل تھے

نے میسرہ نے میمنہ کی تیغ سے بچ تھی
سیدھی تو یہی بات تھی جب اس کی تیغ تھی



پرتو جو پڑا ڈھال کے ہر بند کے اوپر
غل تھا کہ وہ بجلی گری اسپ کے اوپر

خود کفر یہ کہتا تھا ارے کلمہ پڑھو تم
سر پاؤں پہ گرتے تھے کہ آگے نہ بڑھو تم

جز صبر و دواِ تشنہ دہانی کی نہیں ہے
تقدیر میں اک بوند بھی پانی کی نہیں ہے

ورد نے وظیفہ کیا رہوار کا کلمہ
بجلی نے پڑھا تیغ علمدار کا کلمہ

ظلمت سے زمین رن کی سیہ پوش ہوئی تھی
پانوں گورِ گور فراموش ہوئی تھی

دن تیرہ بغل و تھا یہاں درد جگر میں
تاریک تھا دن آل پیمبر کی نظر میں

جوہر تبر و تیغ سے اور پنجہ نشان سے
پر تیر سے بھل ہو چھپیوں سے چلہ کمان سے

اندگی سے جو ماتھے کا عرق پاک گیا تھا
دریا کا شکم موتیوں سے پاٹ دیا تھا

بدلی کی طرح چھا بے عدد حکم عمر سے
بوچھار پڑی تیغوں کی منھ تیر کی کہے



سنتی ہوں کہ اب غیر سے خیمہ کو گھری ہیں
حضرت نے ملے ہاتھ کہ نرغے میں گھری ہیں

اب منھ سے نکلتا ہے کلیجہ مرا پھٹ کر
سینہ پہ لگا تیر گرے بھائی اولٹ کر

پر آپ ترائی میں جو گھوڑے ہوکے سر جائیں
اکبر تو نہ غیرت سے گلا کاٹ کے مر جائیں

حضرت نہیں جینے کے اس اندوہ و تعب سے
سب گھر کی صفائی ہوئی بی بی کے سبب سے

بازوے علمدار قلم ہو گیا لوگو
ٹھنڈا ہوئے بھائی کا علم ہو گیا لوگو

یاں شور و فغاں گنبد دوار پہ پہونچا
سرور وہاں لاش علمدار پہ پہونچا

جو وقت بلائیں میں چچاجان کی لونگی
یہ بالیاں کانوں کی تری راہ میں دونگی

بابا کی شہادت کا قلق تازہ ہوا ہے
سید امتو میر اعادی بجاتی ہوا ہے

معبود حقیقی کی عدالت کا بیان ہے
محبوب الٰہی کی رسالت کا بیان ہے



یارب میں ترے بارہ اماموں کے تصدق شبیرؑ کی اولاد کے ناموں کے تصدق	غش ہوگئے شبیرؑ قضا کرگئے عباسؑ تھرا کے بدن رہ گیا اور مرگئے عباسؑ	کیا خوب بجا لائے ہو فرمان خدا کا عباسؑ درود آپ پہ ہر آن خدا کا
تجسا نہ کوئی اہل وفا ہوئیگا بھائی میں اسپہ تصدق جو تجھے رو ئیگا بھائی	جب راہ میں عباسؑ نے چھوڑا علی اکبرؑ دم بھی مری آغوش میں توڑا علی اکبرؑ	لاشے کو تو معراج تھی دوش شہ دین پر پر بازوں لٹکتے ہوئے آتے تھے زمین پر
لبیک پیمبرؐ تجھے فرماتے ہیں آقا بابا بھی وہ سر ننگے چلے آتے ہیں آقا	غم ہے ترے تڑپیگی مری روح بدن میں جب تک نہ بدن ہوئیگا پوشیدہ کفن میں	شہ بولے علمدار سفر کر گئے زینبؑ لشکر کا ہوا خاتمہ ہم مرگئے زینبؑ



۱۵۴

اس طرح سے قتل میں مر کے نا سوئے ہے زینب
پانی کا بھی ہمکو نہیں مقدور ہے زینب

۱۵۵

چلائی کہ صاحب مری تسلیم کو اٹھو
ہمشیر حسین آئی ہے تعظیم کو اٹھو

۱۵۶

اس گھر میں نہ سہاگ کے جو ملاقات نبی کو
اس وقت کسی سونا حسین ابن علی کو

۱۵۷

منگوایا تھا پانی یہ بری میں نے خطا کی
اب لاش بھی مجھکو نہ دکھاؤ گی چچا کی

۱۵۸

زانو یہ نہ بیٹھونگی نہ قدموں پہ گرونگی
لونڈی کی طرح گرد علمدار پھرونگی

۱۵۹

اب مجھسے سنبھالی نہیں جاتی ہے سکینہ
ای بہنو ہشیار کہ آتی ہے سکینہ

۱۶۰

چلائی کہ چچی یہ بھی کہیں ہوتا ہے بی بی
مجرا اسے کرتی ہو جو سوتا ہے بی بی

۱۶۱

خاموش دبیر اب کہ ہر اک شیعہ ہے بدم
مجلس میں ہے چاروں طرف اک حشر کا عالم



لیلی شب کے حسن کی دولت جو لٹ گئی
افشاں جبین سے انجم درخشاں کی چھٹ گئی

نیز کرن کا دیدۂ گردون مین ڈال کر
مغرب مین پھینکی رات کی پتلی نکال کر

آ ٹھنگنے آفتاب پرستوں کے دین مین
زہرا کا آفتاب چھپایا زمین مین

رو سب کے سوے قبلۂ امید ہو گئے
سرگرم سجدۂ عیسیٰ خورشید ہو گئے

خورشید صبح کا کل دستار ہو گیا
پھر تار تار جیب شب تار ہو گیا

یہ آخری سپاہ حسینی کا اوج ہے
تا ظہر نہ حسین نہ لشکر نہ فوج ہے

مہتاب لشکر شہ نجا در مین گھر گیا
زہ شعاع کا سر انجم پہ پھر گیا

برقع جو اٹھ گیا تھا رخ آفتاب کا
پردہ تھا فاش صبح لمع نقاب کا

دنیا مین سرخ پوش ملازم حضور کے
عقبی مین حلۂ خلد کے اور قصر نور کے

۱۰

[illegible]

بچون کا عرف بسمل راہ جہاد لکھ
ایک ایک نوجوان کا لقب نامراد لکھ

۱۱

[illegible]

پانی کے لانے سے تھا جو معذور آفتاب
حاضر تھا آفتابہ لیے دور آفتاب

۱۲

[illegible]

شہ بولے اپنے خون سے وضو اب کرینگے ہم
پانی کا ذکر جانے دو پیاسے مرینگے ہم

۱۳

[illegible]

دھو با وضو سے ہاتھون کو اور شکر رب کیا
پہنا کفن جہاد کا زیور طلب کیا

۱۴

[illegible]

سمجھی جدائی بھائی کی بہن مین جو ہوتی ہے
یہ روح فاطمہؑ کہین خیمہ مین روتی ہے

۱۵

[illegible]

کیا دیکھتی ہے بیٹی نبیؐ کے وزیر کی
روتی ہے ذوالفقار جناب امیرؑ کی

۱۶

[illegible]

وسواس مجھکو آتے ہین تشویش ہوتی ہے
حضرت سوار ہوتی ہین اور تیغ روتی ہے

۱۷

[illegible]

مہمان شام سے تھی تمھاری سحر تلک
ہے زندگی حسینؑ کی کل دوپہر تلک

۱۸

[illegible]

باندھی جو ذوالفقار شہ قلعہ گیر کی
قبضہ مین آئی شان جناب امیرؑ کی



بولی نہ باپ سر پہ نہ ماں میرے پاس ہے
والی یہ ننھے بچے ہیں اور تیری آس ہے

وہ بولی میرے واسطے کیا ای امام ہے
فرمایا تازیانہ ہے اور قید شام ہے

مہمان بلا کے پانی سے ترسایا پیاسے کو
مارا تو پیاسا مارا نبیؐ کے نواسے کو

شہ بولے جو مشیت حق ہے وہ ہونا ہے
ہمکو شہید ہونا ہے اور تمکو رونا ہے

بی بی کی دادی جان کے گھر آج جاتے ہیں
جاتے ہیں اور تمھیں بھی وہیں ہم بلاتے ہیں

اکبرؑ بڑھے خضاب کا رسوار لانے کو
اور فضہ بارگاہ کا پردہ اٹھانے کو

آیا ہی نانا جان سے مجھ خستہ جان تلک
پہونچیگا تم سے مہدیؑ آخر زمان تلک

بابا حسینؑ تم مجھے بہلا کے جاتے ہو
صغرا کو بھی تم آج تلک یاں بلاتے ہو

یوں مہر نے فروغ تھا آگے خضاب کے
جیسے چراغ دن کو حضور آفتاب کے

[illegible]

خطِ شعاعِ صبح کے دستِ نیاز تھے
شہ کی بلائیں لینے کو ہر دم دراز تھے

[illegible]

سر کھول کر بہن یہ پکاری حسینؑ کی
یارب دکھانا پھر یہی سواری حسینؑ کی

[illegible]

اقبال جسکا عرف ہے وہ اک غلام ہے
فتح و ظفر نقیبوں کی جوڑی کا نام ہے

[illegible]

لاگو ہر نجوم تصدق کو درج سے
زہرا کا آفتاب نکلتا ہے برج سے

[illegible]

لشکر نے جب سلام کیا کل کے شاہ کو
بھیجا درود حق نے حسینی سپاہ کو

[illegible]

باطل کو حق نے بسمل تیغِ غضب کیا
ایمان نے بڑھ کے کفر سے جزیہ طلب کیا

[illegible]

دل چرخ پنبہ پوش کا اُس سے دھڑکتا تھا
شعلہ تودہ تھا پہ ہوا سے بھڑکتا تھا

[illegible]

تقسیم سرمہ گرد سواری نے کر دیا
شیشہ فلک کا کحل جواہر سے بھر دیا

[illegible]

آ آ کے معرکہ میں برابر کھڑے ہوئے
نو لاکھ کے حضور بہتر کھڑے ہوئے

[illegible]

کیا کہیے کیا یہ لشکر قدرت شکوہ تھا
گلشن تھا آسمان تھا دریا تھا کوہ تھا

غالب بلند و پست یہ تھی دو جہان میں
گردون کمند میں تھا زمیں تھی کمان میں

فولاد پوش فوج خدا کیا دلیر تھے
بے زخم کھائے جیتے تھے کفار سیر تھے

[illegible]

جیسے خلاصہ چار ملک ذوالجلال کے
ویسے یہ چار غول شہ خوش خصال کے

وہ خاص چار تن تھے شہ خاص و عام تھے
خود بین خواص خاص تھے غلمان غلام تھے

قرنا ہوئی پیادوں میں ڈھمکہ سواروں میں
لعنت کا نقشہ فقر میں دوزخ قباؤں میں

[illegible]

شہ کے محب حبیب رسول زمن کے تھے
بلبل تھے اس چمن کے تو پھول اس چمن کے تھے

کوثر سے یوں قریب تھے جیسے حسینؑ کے
قربان یاوران شہ مشرقین کے

صحرا کا سینہ شور دہل سے دہل گیا
عنقا صدائے گرم مہابل سے جل گیا



بولی نہ رحم آیا مرے نورِ عین پر
لو باپ ٹوٹ پڑنے لگے اب حسینؑ پر

لازم ہے بند وعظ کرو دن ہے وفات کا
یہ جمعہ آخری ہے ہماری حیات کا

قدرت کے گل کھلے چمن کائنات میں
غنچہ سے پھول جھڑنے لگے بات بات میں

ٹھہرو کہ آبرو میں نہ میری خلل پڑے
ایسا نہ ہو کہ خیمہ سے زینبؑ نکل پڑے

میں کاشفِ علوم ہوں خالق علیم ہے
داؤد کی زبان ہے بیان کلیمؑ ہے

مصحف ہو کیا ولاشہ بدر و حنین کی
ترتیل کیا ہے رتبہ شناسی حسینؑ کی

ہشیار سخت حکمہ روزِ جزا کا ہے
یاں سامنا حسینؑ کا ہے واں خدا کا ہے

برسیں ہمائیوں کو حمائل کیے ہوئے
قتلِ امام کے لئے خنجر لیے ہوئے

والشفع مرتبہ میں علیؑ و بتولؑ ہیں
والوتر میرے نانا محمدؐ رسولؑ ہیں



۵۵ / ۵۸ / ۶۱

اور نفس مطمئنہ حسینؑ شہید ہے
مضطر نہیں ہے گو کہ بلائے شدید ہے

جسکا لقب دوا ہے میں وہ درد ناک ہوں
جسکا اثر شفا ہے میں وہ خاک پاک ہوں

چشم کرم حسینؑ جو امت سے پھیرے
یہ نہر علقمہ ابھی تم سب کو گھیر لے

۵۶ / ۵۹ / ۶۲

تم لوگ کچھ خدا و نبیؐ سے بھی ڈرتے ہو
کسکا کیا ہے خون جو مجھے قتل کرتے ہو

ماں وہ ہے جسے زہد و ورع کا ہے خاتمہ
ہے بعد ہر نماز کے تسبیح فاطمہؑ

پھر ہو کے یک زبان کہا سب نے پکار کے
حاکم کو دینگے نذر ترا سر اتار کے

۵۷ / ۶۰ / ۶۳

انصاف گر کرو تو ابھی قصہ پاک ہے
جسکا حساب پاک ہے گیا اسکو باک ہے

عاجز نجانیو میں قوی و دلیر ہوں
جو کبریا کا شیر ہے اسکا میں شیر ہوں

بولا عمر ادھر کوئی ایسا جری نہیں
سب دوست ہیں یزید کے اک حیدری نہیں



ہے مرتضیٰ رسولوں کی پیغمبری نہیں
وہ بندۂ خدا نہیں جو حیدری نہیں

درد اجداامسیح سے یہ دردمند ہے
کیا جانے باپ تو بھلا ہے کہ بند ہے

نکلا تو غرق دوستی پنجتن میں تھا
حرفِ گنہ نہ پھر کسی جزوِ بدن میں تھا

آنے لگی بہشت کی نکہت دماغ میں
حوریں پکارنے لگیں جنت کے باغ میں

دریا میں غسل کیجیو پانی نہ پیجیو
اور پیجیو تو خواہشِ کوثر نہ کیجیو

اب تو خدا کے ساتھ خدا تیری ساتھ ہے
یہ حلۂ جناں ہے یہ حیدر کا ہاتھ ہے

یوں تھرتھرا کے خاک پہ حر یک بیک گرا
گویا زمیں پہ اپنی جگہ سے فلک گرا

سنتا ہوں پیاسا صاحبِ دلدل کا لال ہے
پانی بھلا حرام ہے اب یا حلال ہے

خلعت تو لے یہ فاتح بدر و حنین سے
رومال فاطمہ کا ملیگا حسین سے

۷۳

آقا نے جو کہا تھا اترا وسکا پا تا ہوں
وہ حیدری میں ہوں سوے شبیر علیہ السلام جاتا ہوں

۷۴

کوسوں کنارہ ظلم کے گرداب کر گئے
غل تھا وہ رود نیل سے موسیٰ اتر گئے

۷۵

لو آتا ہے وہ سامنے شاہ دلیر کے
لایا ہے کربلا میں جو سید کو گھیر کے

۷۶

پھر یہ بلند قدر کہاں وہ لعین کہاں
حقا کہ آسمان کہاں اور زمین کہاں

۷۷

فرزند دیا سروش نے یہ جبرئیل کو
پھر آگ سے علی علیہ السلام نے نکالا خلیل کو

۷۸

کہدو ہمارے شیروں سے سینہ سپر کرو
زینب علیہا السلام نے دودھ بخشا نثار اپنا سر کرو

۷۹

جنت کو کس طریقہ سے حر پر محل گیا
عقرب سے ماہ چاہ سے یوسف نکل گیا

۸۰

دو لاکھ کلبیاں بیقین اور اک یہ نہال تھا
پر یہ نہال فضل خدا سے نہال تھا

۸۱

زینب علیہا السلام کے شیر بچے چھوٹے سے تول کر
للکارے بیٹے تیغ و سپر رکھدے کھول کر



جو مین وہ تم غلام امام کریم ہو
فرق تنا ہی جدید ہوں مین تم قدیم ہو

جانے دو یار دو کر گذشتہ کو جانے دو
حر عاشق حسین ع ہے آنے دو آنے دو

اکبر ع کے پیار سے نہین کم اُسکا پیار ہے
زینب ع بلائین لینے کی امیدوار ہے

آقا کے پانوں پڑ کے خطا بخشوانے دو
مین اپنا خون کرتا ہوں اچھا نجانے دو

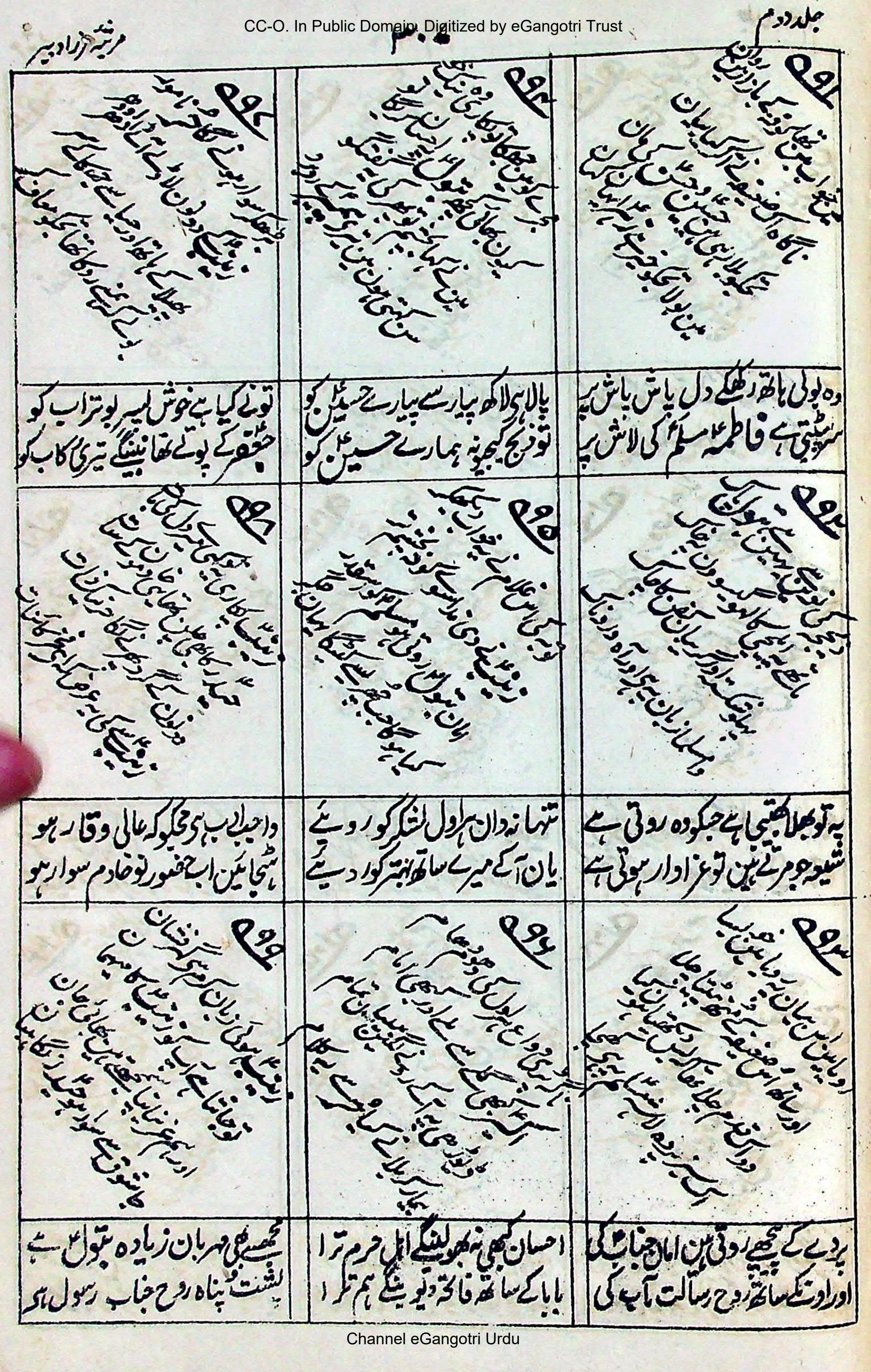
حُر کو ہر اولی سے سرفراز کیجیے
مسلم گیا تو رتبۂ مسلم بھی دیجیے

انجام نیک ہوتا ہی ہر نیک ذات کا
بر کر گیا سبب ہوا تیری نجات کا

بولے حسین ع غازیو کیا تمکو دھیان ہے
یہ میری جان ہی یہ مرا میہمان ہے

مہمان ابھی تو تیری مدارات چاہیے
وہ بولا مجکو خلد کی سوغات چاہیے

بازار مین گیا ہوں مین لیکے سمند کو
اور ڈھونڈھتا ہوں چار طرف نقلبند کو



وہ بولی ہاتھ رکھکے دل پاش پاش پر
سر پیٹتی ہے فاطمہؑ مسلمؑ کی لاش پر

پالا ہی لاکھ پیار سے پیارے حسینؑ کو
تو ذبح کیجیو نہ ہمارے حسینؑ کو

تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو
جعفرؑ کے پوتے تھا نبینگے تیری کاب کو

یہ تو بھلا بھتیجی ہے جسکو وہ روتی ہے
شیعہ جو مرتے ہیں تو عزادار ہوتی ہے

تنہا نہ دان ہراول لشکر کو روئیے
یاں آکے میرے ساتھ بہتر کو روئیے

واجب ادب ہے مجھکو کہ عالی وقار ہو
ہٹ جائیں اب حضور تو خادم سوار ہو

پردے کے پیچھے روتی ہیں اماں جناب کی
اور اونکے ساتھ روح رسالت مآب کی

احسان کبھی نہ بھولینگے اہل حرم ترا
بابا کے ساتھ فاتحہ دینگے ہم ترا

مجھسے بھی مہربان زیادہ بتولؑ ہے
پشت و پناہ روح جناب رسولؑ ہے

[illegible]

ہیبت سے پہلے فوج جفا زرد ہو گئی
یہ رنگ زرد اور اکھ ہوا زرد ہو گئی

[illegible]

اشک آب آہ واشک مین آل عبا کی ہے
غم کو موافق آب و ہوا کربلا کی ہے

[illegible]

خورشید کو تپ آئے اگر سامنا کرے
تپ کا بخار جائے جو یہ رخ دوا کرے

[illegible]

ہر عاشق حسینؑ دو عالم مین ایک ہے
رشک نجوم و مہر و قمر نام نیک ہے

[illegible]

چہرہ ہے ایک جلوے مگر بیحساب ہین
گویا کہ ایک صبح مین لاکھ آفتاب ہین

[illegible]

بینی کی ابرو دن کے تلے یہ دلیل ہے
اک شاخ سدرہ زیر پر جبرئیلؑ ہے

[illegible]

سلمانؑ سے شرف جو فرزدن ہاتھ آئے ہین
چالیس درجہ جرنے شہادت کے پائے ہین

[illegible]

حسینؑ کے نام نامی سے شیر احمد نہین
اس فرد کی کتاب خدا مین سند نہین

[illegible]

کرتے ہین سجدہ کام و زبان کردگار کو
رکھتے ہین گرد موتی کے دانے شمار کو

دونون لبون کا قند مکرر بیان ہے
یہ جان ہین سخن کی سخن انکی جان ہے

دیکھو بدن پہ اس زرہ خوش نما کی شان
سیماب آئینہ نہ ہی قائم خدا کی شان

دم بھر بھی آشنا نہین یہ غرب و شرق کا
دل سو رہی ہوا کا ہوا خواہ برق کا

قامت پہ مہر رخ کی تجلی دو چند ہے
خورشید حشر اک قد آدم بلند ہے

عینک سے جبکہ چار طرف دیکھ لیتے ہین
بس نحبین کا غرو شرف دیکھ لیتے ہین

گرمی مین آگ ہی تو یہ نرمی مین خاک ہے
عیبون سے مثل آب رواں صاف و پاک ہے

کیا انگلیون پہ ناخن پر آب و تاب ہین
وہ دس ہلال ہین تو یہ دس آفتاب ہین

اب تک علی سے تا بہ علی اس نے مانے ہین
دیکھیں ہین چار امام یہی سکے گھرانے ہین

آئینہ اسکے رخ پہ جو وا اپنا در کرے
یہ اسمین اپنے سایہ سے پہلے گذر کرے

اس تیغ سے سوار جو آیا وہ صف شکن
ان کو شقہ سر کو ہٹا ہوا اعدائے پُرفن
پھوٹی زرہ کہ ہوگیا صد چاک پیرہن
[illegible]

میدان سے پانوں اُٹھ گئے اور خود بھی گر گئے
مارا طمانچہ خوف نے منھ سب کے پھر گئے

[illegible]

غائب کیوں نہ ہو نور جبین آفتاب پر
سجدہ الٰہی کیا ہے در بوتراب پر

[illegible]

پانی کے نام کو نہ کہیں آبرو ملی
غوطہ کو جو کہے زہر بصد جستجو ملی

[illegible]

گو مکر و حیلہ ظالموں کے آب و گل میں تھا
اس وقت بھاگنے کے سوا کچھ نہ دل میں تھا

[illegible]

حر کو حسینؑ تمکو مبارک نوید ہو
اب دن نہ ڈھلنے پائے کہ سید شہید ہو

[illegible]

اک جد حر کو بھی یہ صفا دیکھکر ہوا
ہاتھ الطرف نہ تیغ کا ناخن بھی تر ہوا

[illegible]

حر کو کبھی نہ دیکھا تھا اس زیب و زین سے
انسان فرشتہ بنگیا ملکر حسینؑ سے

[illegible]

لشکر تھا یا کہ آگ کا دریا تھا جوش میں
نقارے سنو سینکے کہ تا دل خروش میں

[illegible]

یوں غرق آب تیغ تنک ظرف ہوتے تھے
جد دیدہ کا نام بھی بالکل ڈبوتے تھے



حیرت سے جان فنا ہوئی قالب ٹھہر رہا
کشتی تو غرق ہو گئی لنگر پڑا رہا

غل تھا کہ آج تیغ شہ روم کے ہاتھ سے
پانی بھی ہاتھ دھوئیگا اپنی حیات سے

حیرت ہے کٹ کے بھی نہ گرا سر زمین پر
تن گر پڑا زمین پہ سر بیٹھا زین پر

اہل حسد کو درس اودھر آہ آہ کا
حور و ملک کو ورد ادھر واہ واہ کا

دم اُس دھوئیں کے ساتھ ستقر کو ہوا ہوا
اور پیچھے پیچھے جسم بھی پہونچا اُڑا ہوا

سر تن سے تن قدم سے قدم خاک سے اُٹھا
اک شور واہ واہ کا افلاک سے اُٹھا

مداح حر کا سر در والا کے سر ہوا
اور رہبر و عدم وہ گروہ عمر ہوا

تمغہ نہ کچھ تراہ کا تھا اس حسام میں
ہر سو تھا بر تراہ تراہ اہل شام میں

پیک صبا کو آئی صدا آسمان سے
تھم تھم کے تیر چھٹتا ہے حر کی کمان سے

سلہ دونوں بند غیر منقوط ہیں



ہر جان تمام تار نفس سے جلا کباب تھی
ہر چار عنصروں کی تو مٹی خراب تھی

نیزہ علم ہوا تو سناں کی زبان سے
باتیں زمین کرنے لگی آسمان سے

علی تھا کہ تیر سب یہ زبردست کہتے ہیں
اسکو غلام پنجتن پاک کہتے ہیں

پیکان کا حلقہ حلقہ جو معمور ہو گیا
جوشن کا خانہ خانہ زنبور ہو گیا

نیزے کی زد سے غش ہوا ہر تن سپاہ میں
اور سر تو ٹوٹ ٹوٹ گئے گر کے راہ میں

حضرت پکارے صاحب شمشیر آتا ہے
روباہوں کو بھگا کے مرا شیر آتا ہے

مژگان چشم ناف سے تا ناف بن گئی
پیکان ناف سے جو میاں بدن گئی

رہوار تو زمین سے اسوار زین سے
یوں اڑ گئے کہ گرد نہ اوٹھی زمین سے

یہ کہکے حُر کی پیاس کو شہ نے بجھا دیا
اک سیب خلد ہاتھ میں بھلا وہ سنگھا دیا



[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینہ پہ بیٹھکر وہ مرا سر اتار لیگا
اور سر اُتار کر تری چادر اتار لیگا

لیلوقسم غریبی سبطِ رسولؐ کی
لو نیزے کار و بین نے شہادت قبول کی

دل کو دفورِ درد سے ہی قصد آہ کا
لیکن وہ نام لیتی اسدم بھی شاہ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آقا علم کے سایہ مین مجکو بٹھاتے ہین
حیدرؑ ریتر یر سایۂ طوبیٰ بلاتے ہین

فوارہ خون دل کا بہا آہ زین پر
اور یا حسینؑ کہکے گرا غش زمین پر

یہ کہکے السلام بکا ہر زخم پھٹ گیا
آنکھون کی پتلی پھر گئی اور دم الٹ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بابا سے کہیو پیاسے کا لشکر بھی آتا ہے
بھر کھیے کوزے دودھ کا اصغرؑ بھی آتا ہے

یون شاہ بیقرار تھے مہمان کے واسطے
یعقوبؑ جیسے یوسفِ کنعان کے واسطے

اصحاب گرد لاش کے تھے شور و شین مین
اکبرؑ مسکرا رہا تھا کنار حسینؑ مین

۱۵۴

سنتے ہیں جب قریب ہی پہنچی شہ کی بارگاہ
زعفر نشستہ ہیں ادھر سے لگا جان شاہ
چلایا ضعیفون نے کہ یہ بولا وہ خجستہ راہ
بس اب زندہ بری ہی جانب ہے آہ آہ

کمزور پیاس سے مرا آقا ہے کیا کہوں
آقا پہ میرے تیسرا فاقہ ہے کیا کہوں

۱۵۵

بولے رفیق خستہ کہ بالا نہیں چلے ہم
پانی نہیں ہے اور تو سب جیتے ہیں ہم
کہا زور سے کہ پہنچے نہ شبیرؑ پہ کچھ ستم
وہ بولا کوئی دم کا ہے مہمان بیدم

ہاتھوں پہ اپنے رکھ لو تنِ پاش پاش کو
خیمہ کے گرد لیکے پھرو میری لاش کو

۱۵۶

سنتے ہی یہ کلمہ گیا حضرت کا دوستدار
زینبؑ پکاری دیکھو یہی ہوسکے بیقرار
بہن ہوں ترے نثار ارے تو شہ پہ ہو نثار
ہیں تیری لاش پر مری اماں بھی بیقرار

بس اے دبیرؔ حشر تھا زینبؑ کے بین پر
روئی تھی یوں ہی جا کے وہ لاشِ حسینؑ پر



بیمار کو بیکس کو مسیحا سے ملا دو
صدقے گئی دادی مجھے بابا سے ملا دو

دیر نہیں اب جا کے کھڑی ہوتی ہی صغرا
بیہوش تجھے چھونے پہ پڑی روتی ہی صغرا

روتا ہی تری دادی کو لاشے پہ پدر کے
اب آ گئی شبیر کا چالیسواں کر کے

لو تم تو بلائیں مری ہاتھوں کو بڑھا کر
میں روؤں تمھیں دل کے دھڑکنے کو دکھا کر

سر بالش بستر سے مرا اٹھ نہیں سکتا
اب ہاتھ سوئے صغرا کے عصا اٹھ نہیں سکتا

کہتی تھی کہ جان نذر پدر کرتی ہوں لوگو
غم کر کفن و گور کرو مرتی ہوں لوگو

ہم جو لعین کی گھر سے صدا بھی نہیں آتی
بابا بھی نہیں آئے قضا بھی نہیں آتی

نفرت مجھے اب ہو گئی ہے آب و غذا سے
کیا جانے کہ رے بھوکے ہیں بابا کہ پیاسے

کیا روتی ہو دل شاد ہو بابا ترا آیا
بی فاطمہ بیمار مسیحا ترا آیا



ہے خیر رفیقان شہ عرش نشین کی
کچھ دھوم سی آتی ہے سواری شہ دین کی

جان اپنی عبث تم نے یہاں ڈالی تھی غم میں
اب تم میں نہیں اُٹھنے کی طاقت ہے کہ ہم میں

دیکھا کہ بہم گو جو نہیں سب چھوٹے بڑے ہیں
سب آمد شبیرؑ کے مشتاق کھڑے ہیں

عرصہ نہیں کچھ دن میں حسینؑ آتے ہیں صغرا
لینے کے لیئے اہل وطن جاتے ہیں صغرا

بو جہ یہ حالت نہیں اسد مرے جی کی
اللہ کرے خیر حسینؑ ابن علیؑ کی

ای اہل وطن چین ہی کیا بیٹھے ہو گھر میں
گھر لٹ گیا احمدؐ کے نواسے کا سفر میں

اب آمد فرزند رسولؐ دوسرا ہے
باتوں سے جو گھر آج بہار دو تو بجا ہے

لو گھوڑے کے اوپر علی اکبرؑ کی بلائیں
منھ چوم کے لو چھوٹے سے اصغرؑ کی بلائیں

پہنایا کفن بھی نہ حسینؑ ابن علیؑ کو
کیا دوگے جواب اسکا قیامت میں نبیؐ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب زینبؑ غم دیدہ سے کیا بات کرو گے
سجّادؑ کی کس منھ سے ملاقات کرو گے

جو حشر کہ رحلت سے پیمبرؐ کی ہوا تھا
اُس دن بھی وہی حشر مدینہ میں بپا تھا

دیتی تھی ندا جب ہوج بھی یہ رو کر
فریاد بہن آئی ہے بن بھائی کی ہو کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ کہتی ہے بھائی مرا مارا گیا رن میں
بیوارثی میں ہو کے نجاؤنگی وطن میں

وہ زین ڈھلا گھوڑا ہے فرزند نبیؐ کا
دیکھو وہ علم آتا ہے عباسؑ علیؑ کا

کیا وجہ سواری مری اسجا جو کھڑی ہے
بولا کوئی صغراؑ یہاں بیہوش پڑی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسرت سے کوئی پشت بدیوار کھڑا تھا
ہر کوچہ میں ایک یہ بیہوش پڑا تھا

اس راہ تٹ سے ملکہ چلو بے ادبی ہے
یہ اشتر با لوئے حسینؑ ابن علیؑ ہے

میں سنتی ہوں آواز مجھے دیتی ہے صغرا
تم کہد و بلائیں تری ماں لیتی ہے صغرا

لوٹا گیا گلزار نبی تین پہر میں
اے گھر ترے وارث کو میں کھو آئی سفر میں

کمزور ہیں ہاں ہاتھ ذرا الجھلون میں دو تم
پھر جائے جو اناں مدینہ سے ملو تم

کس قبر پہ ڈالا دو دودھ کے کوزے کو رکھا تھا
وہ پیاسی بابا نے کسے دفن کیا تھا

بیوہ شہ بے سر کی اُترتی ہے محبو
مادر علی اکبر کی اُترتی ہے محبو

گھر سے تو بھری گود گئی تھی میں سفر میں
اب گود میں اصغر کو لیے اُتروں گی گھر میں

پر بھی نہیں کچھ ہوش غم شاہ زماں سے
گھر کس کا ہے میں کون ہوں آئی ہوں کہاں سے

بیواستی ہوں بیوہ و مغموم و حزیں ہوں
پردہ نہ کرو پردے کی قابل میں نہیں ہوں

تم ڈھونڈھ رہی ہو علی اکبر کو وطن میں
وہ کون تھا جو تیرے سے مارا گیا رن میں

جنگل کو چلی جاتی وہ کھولے ہوئے سر کو
عابد نے مگر بند کیا جلدی سے در کو

[illegible]

ہو دور اگر صاحب اعجاز بڑے ہو
آؤ یہاں اور روک کے چادر کو کھڑی ہو

[illegible]

جس وقت ہی حال اپنی یتیمی کا سنا ہے
کچھ منھ سے نہیں بولتی سکتہ سا ہوا ہے

[illegible]

کچھ مجھکو مرے باپ نے پیغام دیا ہے
کچھ مجھکو وصیت میں بھی ارشاد کیا ہے

[illegible]

سب جانتے ہیں صاحب عصمت تو بڑی ہے
ملو مری اوڑھ کے ہوئے چادر کو کھڑی ہے

[illegible]

جب تیغ گلے پر شہ بیکس کے چلی تھی
صغرا کی سفارش مرے بابا نے کی تھی

[illegible]

جب پاس لگے شوق سے تم بھیجیو صغرا
جب بھیجیو تو یاد ہمیں بھیجیو صغرا

[illegible]

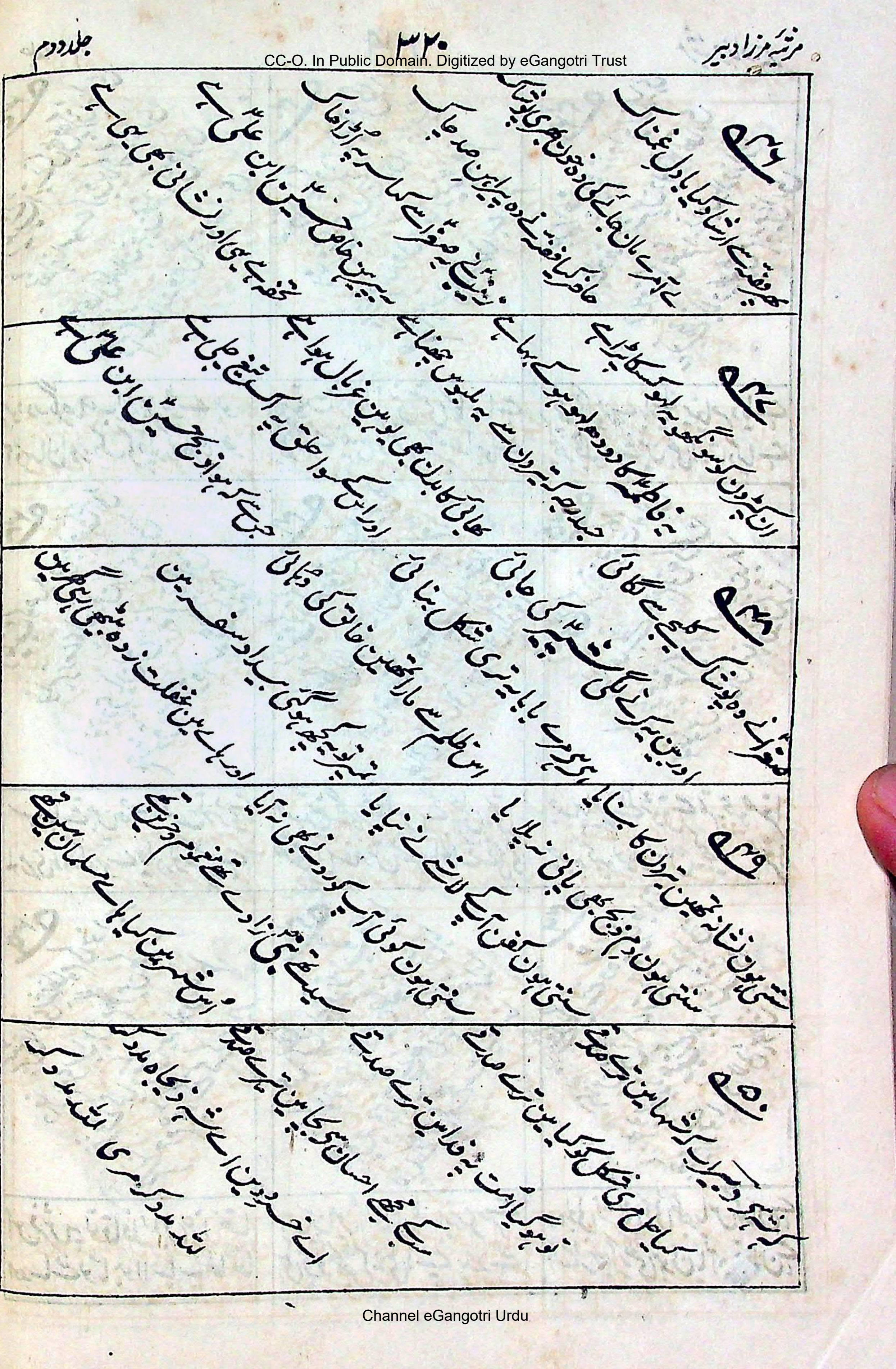
اس فرش پہ تو قافلۂ اہل عزا تھا
اور سامنے لوٹا ہوا اسباب رکھا تھا

[illegible]

اس سن میں اٹھا باپ کا سایہ مرے سر سے
ہی ہی تو کچھ کر نہ ملی اپنے پدر سے

[illegible]

وہ لولی نشانی کو کی کچھ پاس کہاں ہے
اک داغ جگر رکھتی ہوں یا آہ [illegible] ہے



۴۶

پھر فضہ سے ارشاد کیا با دل غمناک
لے آ مرے بالیں پہ جا کے کلی وہ چادر بھی پوشاک
حاضر کیا فضہ نے وہ پیراہن صد چاک
زینب نے جو منگوائے کیا سر پہ اڑا خاک
یہ پیرہن خاص حسین ابن علی ہے
تحفہ ہے یہی اور نشانی بھی یہی ہے

۴۷

اس پیرہن کو سونگھو یہ لہو کسکا بھرا ہے
یہ فاطمہ کا دودھ لہو ہو کے بہا ہے
جس دم کہ تیروں سے یہ ملبوس چھنا ہے
بھائی کا بدن بھی تو یونہی غربال ہوا ہے
اور اسکے سوا حلق پہ اک تیغ چلی ہے
جس تن پہ ہوا ذبح حسین ابن علی ہے

۴۸

صغرا نے وہ پوشاک کہ جس میں لگی جاں تھی
اور دیں پیرہن کہ لگی شبیر کی جاں تھی
کہ آگے ہے بابا یہ تیری شکل بنا تھی
اس ظلم سے مارا انھیں خالق کی رضا تھی
بہنوں نے یہ پہنے بھی گئے بیکس و سفر میں
اور یاں ہے یہ غفلت کہ وہ بیٹھے ہیں گھر میں

۴۹

کس طرح ہوں نشانہ تھیں تیروں کا بنا باپ
سنتی ہوں دم ذبح بھی پانی نہ پلایا
سنتی ہوں کہ کفن آپ کے لاشے نے نہ پایا
سنتی ہوں کہ کوئی آپ کو دفنانے بھی نہ آیا
سینے پہ نبی زادے کے شمر شوم و رنجیدہ
اس ظلم پہ کیسا ہے مسلمان ہیں یہ بھی

۵۰

کہتی یہ وہ جب آہ کہ بس اب نہیں جیتی
سنا حل مری مشکل کو کیا بہن ترے صادقے
تو بیچ ہیں کیا راست یہ فدا ہیں ترے صادقے
سب بیچ ہیں احسان تو ہی کیا بہن ترے صادقے
اے حسرت دین اب سلامت پہ زینب یہ بدو
تشدید کر مری اشد دو



پھر نہ تیر ہیں وہ تیر کے ستارے پہونچے
قید خانے سے چھٹے گور کنارے پہونچے

نہر پہ صبح بڑی دھوم سے مہمانی ہے
حلق ہے تیغ ہے جلاد ہے قربانی ہے

پھوپھی زینب نہ کبھی دل سے بھلا دیگی تجھے
بیاہ میں قاسم و اکبر کے بلا دیگی تجھے

آگئے تقدیر کے رستہ میں نہ تدبیر چلی
طوق سے نکلے گلے نکلے تو شمشیر چلی

مسند میں جھاڑ کے کہنے لگی آرام کرو
لونڈیو لے کے کھانا کہیں انجام کرو

رو کے چلائے کہ تشویش ہمیں ہوتی ہے
کیوں سیہ پوش ترے سوگ کے لیے روتی ہے

آس رکھتے تھے کہ ان پاس رسائی ہوگی
یہ تھا علم سر تن میں جدائی ہوگی

ابھی بے گور ہیں با غسل و کفن پایا ہے
دھوپ لاشے پہ رہا کرتی ہے یا سایہ ہے

الٹ کر سر اسیمہ و بیہوش ہو مومنین
دہم ماہ محرم سے سیہ پوش ہو مومنین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر لاشے کا کٹا قبر میں نانا رو دیا
وہ زمانے سے اُٹھا جسکو زمانہ رو دیا

سکینہ عاشور کو گھبرائے کفن چاک کیا
شمر نے خاتمۂ پنجتن پاک کیا

ہے غضب سبط ہر اتوسن چالاک ہوا
ور یتیموں کا نہ سر زینت فتراک ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بس میں کافر کے ہوں اللہ بکائے مجھکو
بس اسی سوگ میں دنیا سے اٹھائے مجھکو

یاد ہر بی بی کا بے مقنعہ و چادر رہنا
دیکھنا بلوے کا اور ہائے برادر کہنا

نہ ملا بہر خدا نام و نشان مسلم
کل زمانے میں ہیں فاتحہ خوان مسلم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو حسین ابن علی فاطمہ قوم ہے کون
نانا صاحب جسے روتے ہیں وہ مظلوم ہوں

ایک ہر شب جو کی روز قیامت آیا
قاتل عترت سلطان رسالت آیا

ساتھ ہوں قتل اجل ہیں وہ جا بجا جاتے
کل مرے ہاتھ سے دیکھوں وہ جا جاتے



اٹھو کے حارث نے تو حجرے کا یہاں در کھولا
اور جنت میں اودھر فاطمہ نے سر کھولا

جب ہٹنے کی جگہ انکو ملی بیٹھ گئے
بیٹھ دیوار سے حجرے کی جھلی بیٹھ گئے

نہ تو سارق ہیں نہ خونی نہ گنہگار ہیں ہم
بخدا آل نبی عترت اطہار ہیں ہم

ستر رگیں کہنے لگیں تیغ جفا آ پہونچی
اور دیوار پکاری کہ قضا آ پہونچی

ہونہ شیون کرو نے غلغلہ نے آہ کرو
کون ہو نام و نسب سے مجھے آگاہ کرو

دادا صاحب تو عقیل ابن ابی طالب ہیں
نانا صاحب وہ ہیں کونین پہ جو غالب ہیں

خوف سے نیند کبھی منھ بات نہ کیجاتی تھی
استخوانوں سے لرزنے کی صدا آتی تھی

ضامن اللہ بھی ہے احمد مختار بھی ہیں
پیچ میں فاطمہ بھی حیدر کرار بھی ہیں

رحم کر شیخ کہ سید بھی ہیں معصوم بھی ہیں
بے پدر بھی ہیں مسافر بھی ہیں مظلوم بھی ہیں

۲۵

دست بیداد سے اک بھائی کا بازو کھینچا
چھوٹے بھائی کا ستمگار نے گیسو کھینچا

۲۶

میری بیداد کی جلاد قسم کھاتے ہین
رحم سادات پہ مطلق نہین کم کھاتے ہین

۲۷

ہی یہ لیشرسی عیان عارف اللہ ہے تو
صاحب دل دل قنبرسے بھی آگاہ ہے تو

۲۸

یا حسین ابن علیؑ اک نے بصد یاس کہا
دوسرے بھائی نے یا حضرت عباسؑ کہا

۲۹

بس ارے بس کہ زمین اب تو ملی جاتی ہے
لے مجھے فاطمہؑ سر ننگے نظر آتی ہے

۳۰

حیف فرعون کے آگے تجھے ہوش بھولا
اپنے آقا کی اطاعت مین وہ آقا بھولا

۳۱

مصطفےٰ سے مرا شکوہ دم بیداد کرو
کیا مین ڈرتا ہون خدا آ کر مری فریاد کرو

۳۲

مومنو نے کہا ہی مرے مہمان چلے
بولی تقدیر کہ دنیا سے ارمان چلے

۳۳

بولے وہ کام نہ پانی سے ہر نے دریا سے
سنتے ہین نہر پہ عباسؑ ہوئے مین پیاسے



ان یتیموں کو اماں دے تو نکل آتا ہوں
پھر ابھی تیری غلامی میں بجا لاتا ہوں

انھیں ماں باپ کے قدموں کے تلے جنت ہے
حشر میں تیرے لیے نار ہے یاں لعنت ہے

شوق ہے داور محشر کا شہ عرش کا دیدار دکھلا
پھر نہ بھیا کا مجھے ننھا سا لاشا دکھلا

حلق سادات پہ تلوار چلا جاوے گی
قبر حیدر کی نجف میں ابھی ہل جاوے گی

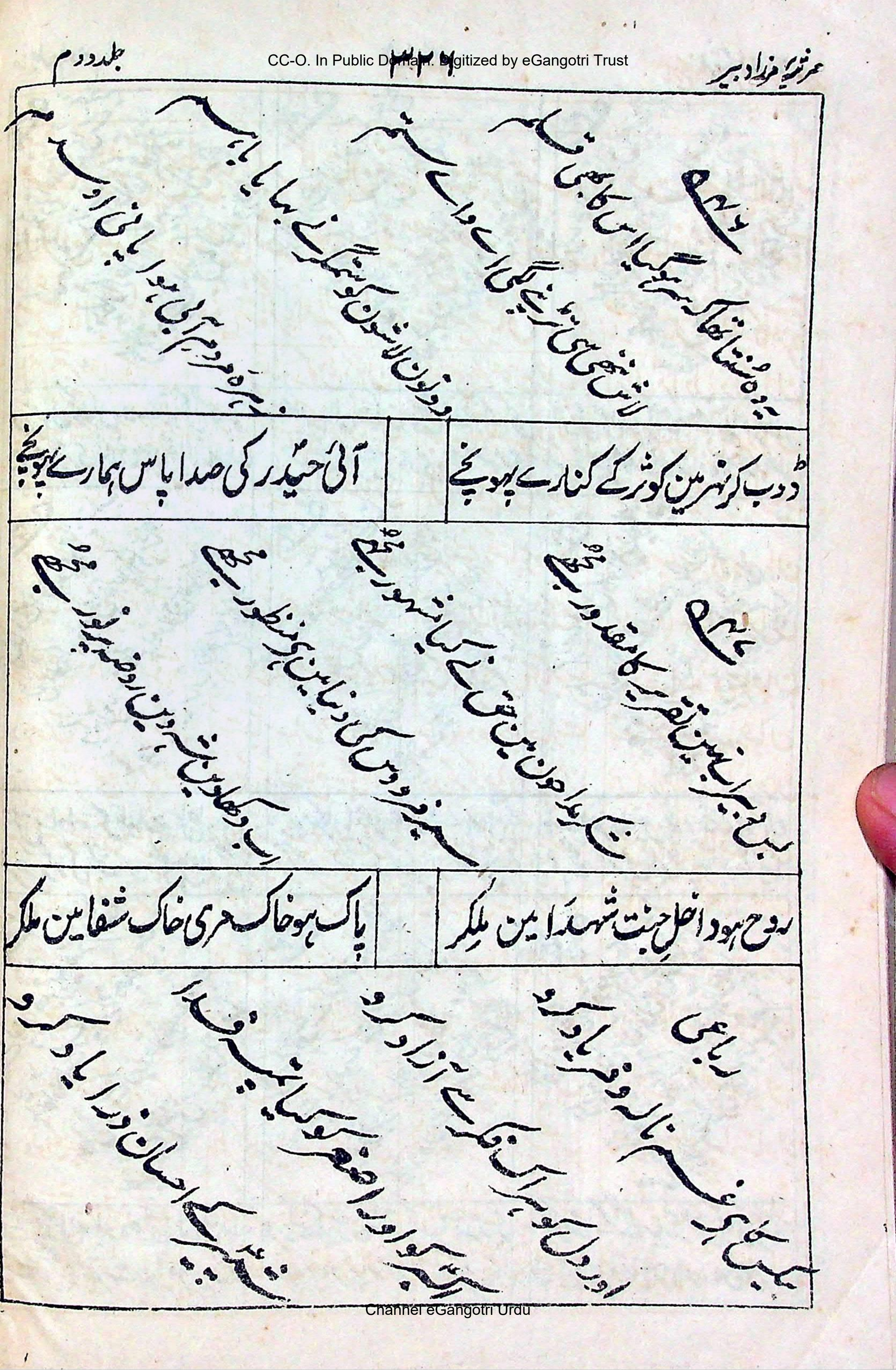
پیچھے سر کاٹ دیا چھوٹے کا جو بڑے بھائی نے
تو قیامت نے اسکو بھی یاد دلائی ہے

ہائے حضرت ہمیں کچھ ہوئے ہے جدے ہیں
ہم گلے ملتے ہیں اور آپ جدا ہوتے ہیں

کہکے یہ داخل دریا وہ خوش اعمال ہوا
زنگ سے آئینہ تیغ سے جدا لعل ہوا

دیر لگنے کی نہیں خاتمہ اک بات میں ہے
سر ترے پاس ہے تلوار مرے ہاتھ میں ہے

ننھی گلوئے شہا کے گلے پیارے عرش ہوتی ہیں
خون تیغ پیر کی بہتی ہیں اور زدلی ہیں



قطعہ

یہ سنتا تھا کہ سر کٹ گیا اس کا بھی قریب
زینب نے بھی آ کے کہا اے وارث
دونوں انسانوں کو شہ تشنہ لب نے بھایا بابا
آ کے مردہ زہرا کی بعد بانی بابا

ڈوب کر نہر میں کوثر کے کنارے پہونچے		آئی حیدر کی صدا پاس ہمارے پہونچے

قطعہ

سب سے بہتر ہیں تصدق ترے کا مقدور تھا
بن بیاہا جو بنا ہے سو ابنا مشہور تھا
سو خوشی دیکھ کے دنیا میں نہ منظور تھا
اب دکھا دو نہیں بن ارض ضمیر تھا

روح ہو داخلِ جنت شہدا میں ملکر		پاک ہو خاک بھری خاک شفا میں ملکر

رباعی

سب بچے کی فرقت میں نالاں ہوں میں یا درد
اور دل تیرے دیکھ کے آزاد درد
سو بھائی اور ضعیف کو نہیں فرد
بہتر ہے احسان بھی نہ یاد درد

نغمہ سنجی در گلشن تاریخ طبع عندلیب گلستان فصاحت بلبل چمنستان بلاغت افضل الاماثل والاقران مولانا محمد حامد علیخانصاحب حامد افسر مصحح مطبع ہذا خلف اکبر حافظ غلام علیخانصاحب رئیس شاہ آباد ضلع ہردوی شاگرد امیر الشعرا حضرت امیر مینائی لکھنوی مدظلہم جسمیں تقریظ کا مزہ ہے

کلام دبیر عطارد منش
چھپا اوسکے مطبع میں جو ہے بڑا
نہیں ہے نہیں ہے نہیں ہے نہیں
سخی و مخیر ہے وہ جس طرح
خطاب اُسنے پایا ہے سی آئی ای
مطابع ہیں وہ اُسنے جاری کیے
اودھ میں ہے جو اُسکا مطبع بڑا
جو ہے دوسرا مطبع کانپور
ہر اک قسم کے آدمی ذی ہنر
میں کیا چیز ہوں اور مری مدح کیا
الٰہی یہ منشی باید الابد
دُعا دیکے اب مجکو لازم ہوا
جناب سلامت علی و دبیر
یہ دونوں زبردست اُستاد تھے
کہ تھے مانند شیر و شکر تھے
یہ دونو تھے باہم بہم یار غار

بفضل خداوند کون و مکان
کریم النفس و بخشندۂ ذی نشان
زمانے میں ایسا کوئی قدردان
ہے ایسا کوئی دوسرا اب کہان
نو نہکار مُنشی بصد عز و شان
کروڑوں ہوئی فیض جنکے عیان
اُسے منتقی سب ہیں خورد و کلان
اُسی کی ہے اک شاخ یہ بھی گمان
خدا کی قسم جمع ہیں یاں بھی واں
غرض اُنکی شہرت ہے سب سے عیان
با اقبال و حشمت رہے کامران
جو مطلب ہے اصلی لکھون وہ بیان
کلیم سخن سرور شاعران
نظیر انکا پیدا ہوا ہے کہان
یہ دونوں تھے دو قالب اور ایکجان
بڑا اتحاد انکے تھا درمیان

بخط جلی پھر بصحت چھپا
جناب نولکشور ذوالکرام
نول فرات میں جسکی موجود ہو
تقدیر نسبے رکھتا ہو وہ اتحاد
مناقب ہیں اُسکی کہانتک لکھون
ہیں مشہور وہ شرق سے تا بغرب
ملا اودھ کو جو اخبار سے
کہوں کیا کہ خوبی میں تجنیس ہیں
کتابون کے انبار ہیں بیشتر
یہ جملہ کرون اب دعا پر تمام
عدو اُسکے برباد و پامال ہون
لکھون مرثیہ جس مصنف کا حال
کہے ہم عصر اُسکے جناب انیس
خدا نے دیا تھا وہ رتبہ انھیں
ہُوا دونون کو مثل خورشید اوج
کہیں شاعرانہ کوئی نوک جھونک

بر آئی مراد دل ذاکران
ہے تعریف میں جسکی قاصر زبان
تو نون بخششیں اوسکی کیونکر بیان
غریبوں پہ رہتا ہے وہ مہربان
کرون تا بکجا مدح اُسکی بیان
ہو فیضیاب اُنسے پیر و جوان
تو ہو نام مطبع اُسیدم عیان
ہیں تحریر ارم رشک باغ جنان
کرے حصر کوئی یہ طاقت کہان
قبول اُسکو فرمائے خلاق جان
ہوا خواہ اُسکے رہیں شادمان
کرون اوسکی استادونکا بیان
بلیغ اللسان اور فصیح البیان
ہوئے ختم دونوں پہ استادیان
سخن گوئی پر بیگمان
جو آئی سخن میں تو اک مہربان

کرو اسکو محمول بر اتحاد
خدا انکو جنت مین داخل کرے
چھپی دوسری جلد یہ تین بار
جناب محمد تصدق حسین
انھون نے مرثے کا سمین کیے
انھین مولوی نے نکالا انھین
کیا دوسرا کام اس سے بڑا
شائع دو حضرت نے مسطور سے
غرض اب چھپی جلد یہ پہلی بار
جو کچھ ہو سکا اسنے صحت کیا
تو ایک بانی مطبع سے شورہ لیا
وہ کہتا ہے یون فارسی مین غزل
وہ کامل ہے تاریخگوئی مین بھی
مہینا تھا انگریزی اپریل کا
یکایک ہوئی میری مشکل یہ حل

نہ پوچھو اور آمین کرو این و آن
طفیل جناب شہِ مرسلان
اُسی مطبع مین پہلے جسکا بیان
مصحح ہین مطبع کے دو بیگمان
کرون اُنمین سے یان مین دو کا بیان
بڑی جانفشانی کی اے مہربان
کرون اسکو بھی اسجگہ مین بیان
ہوئے معترض سُنکے بس مین جوان
اُسی مطبع کی شاخ مین بیگمان
جہان دیکھا گڑبڑ اپایا وہان
کہ وہ بھی بڑا شخص ہے نکتہ دان
کہ کہتے ہین جسطرح اہل زبان
وہ اس فن مین کرتا ہے داستان
اٹھارہ سو نوی تھی سن مین بگمان
صدا آئی یہ غیب سے ناگہان

کلام انکے تنقیح زبان انکی صاف
چھپے انکے جو مرثیے جب کبھی
بتفصیل جسنے لکھا بیشتر
بڑی نکتہ سنج اور بڑے نکتہ رس
جو اغلاط سہوا چھپے پہلی بار
جو تھا غیر موزون وہ موزون کیا
کیے تھی جنھون نے جہان اعتراض
ہوئی ہوگی خوش روحِ مرزا کی
لیا انکا مصحح ملازم یہین
جہان سہو سمجھے کیا ٹھیک ٹھیک
فنِ فارسی مین وہ استاد ہے
وہ منشی ہے نام اسکا بھگوان دیال
غرض جلد دوم یہ کل چھپ چکی
خیال آیا مجکو لکھون سال طبع
کہ حامد زروے ادب سال طبع

بڑی خوشنویس انکے سارے بیان
خریدار انھین لیگئے دیکے جان
تصحیح مخدوم ما خادمان
بڑے مولوی اور بڑے نکتہ دان
وہ تھین کاتبونکی غلط فہمیان
غرض تھین جو لازم وہ کین خوبیان
کلام دبیر سخنور یہ ہان
خدا اجر دے انکو یان اور وہان
کہ ہین منشی صاحب بڑے قدردان
کہ ہے ہر دم طبیعت نہین ایکسان
اور اردو تو ہے خاص اسکی زبان
خدا کی قسم ہے بڑا بھاگوان
نظر آئین ہمین بڑی خوبیان
کہ ہے اس سے یادِ زبان آوران
لکھو ذکر آلِ رسول جہان
بس

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ یہ جلد دوسری جلدہاے مرثیہ مرزا دبیر صاحب مرحوم کی جو اس سے پہلے چار مرتبہ مطبع مین چھپی تھی اب پانچوین بار مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین حسب ایما جناب منشی بشن نرائن صاحب بہ مالک مطبع باہتمام کیسر داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ باہ جولائی سنہ ۱۹۲۶ء طبع ہوئی ۔


लखनऊ किताब घर
लखनऊ